ضیاء الادب

شرح

فیض الادب

۲
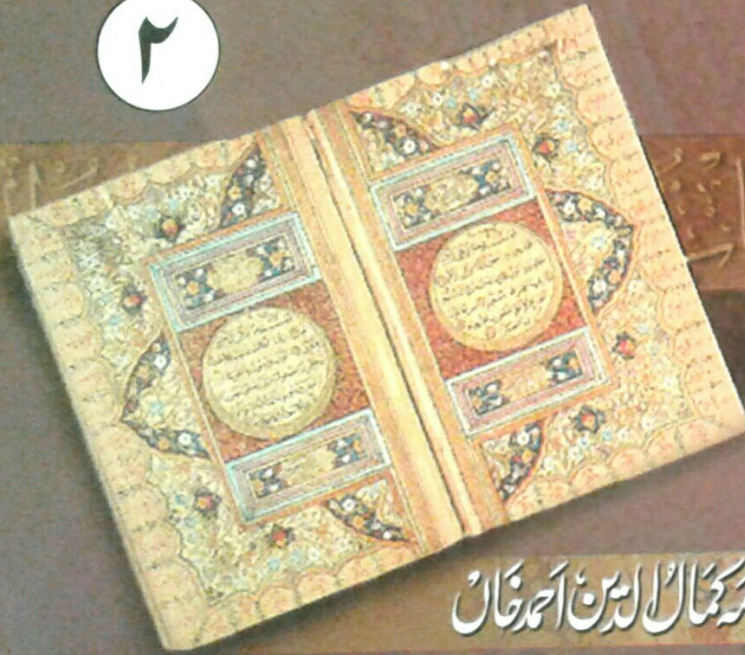
علامہ کمال الدین احمد خاں
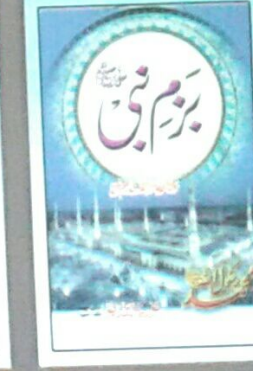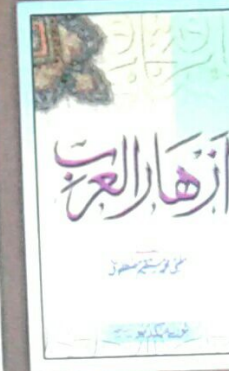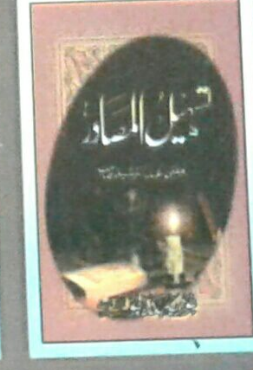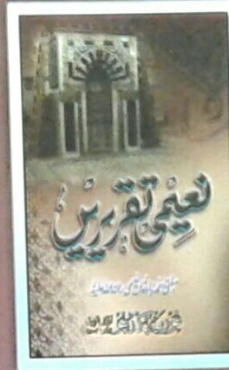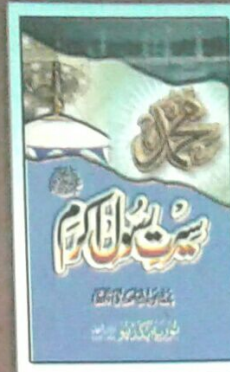
نوریہ بکڈپو براؤں شریف (یو۔پی)

NOORIYA BOOK DEPOT
Baraun Sharif, Distt. Siddharth Nagar, (U.P.)

نام کتاب	:	ضیاء الادب ترکیب وترجمہ فیض الادب ثانی
شارح ومترجم	:	علامہ کمال الدین احمد خان صاحب فیضی
باہتمام	:	حضرت علامہ جمال احمد خان صاحب رضوی استاذ دارالعلوم فیض الرسول
نظر ثانی	:	حضرت علامہ مفتی محمد مستقیم صاحب مصطفوی
پروف ریڈنگ	:	مولوی افضل حسین، مولوی ابوالحسن
کمپوزر	:	ممتاز احمد (ایڈوانس کمپیوٹر سینٹر) موتی گنج چوراہا۔
سائز	:	23X36/16 صفحات
قیمت	:	Rs. 80/= سن اشاعت بار اول ۲۰۰۳ء
ناشر	:	نوریہ بک ڈپو براؤں شریف ضلع سدھارتھ نگر

تقسیم کار

کتب خانہ امجدیہ ۴۲۵/۷ مٹیا محل جامع مسجد دہلی ۶ Ph. 23243187

ملنے کے پتے

کتب خانہ امجدیہ نزد ٹاؤن کلب پکہ بازار بستی 05542-285150

نوریہ بک ڈپو براؤں شریف ضلع سدھارتھ نگر یوپی

فاروقیہ بک ڈپو C/۴۲۲ مٹیا محل جامع مسجد دہلی

المجمع المصباحی مبارک پور ضلع اعظم گڈھ

کتب خانہ قادریہ اٹوا بازار ضلع سدھارتھ نگر

امجدی بک ایجنسی اترولہ ضلع بلرام پور یوپی

دارالعلوم عربیہ اسلامیہ اہل سنت سعدی مدنپور ضلع باندہ (یوپی)

شرف انتساب

میں اپنی اس کاوش کو قطب ربانی محبوب سبحانی حضور **سیدنا شیخ محی الدین عبدالقادر جیلانی بغدادی** رضی اللہ تعالی عنہ

اور

تاجدار اہل سنت شہزادہ اعلی حضرت مفتی اعظم ہند حضور سیدی ومرشدی مولانا **شاہ محمد مصطفیٰ رضا خان** رضی اللہ تعالی عنہ

اور

شعیب الاولیاء حضرت مولانا **شاہ محمد یار علی** القدر رضی المولی عنہ بانی دارالعلوم اہلسنت فیض الرسول براؤں شریف ضلع سدھارتھ نگر

اور

رئیس الاتقیاء استاذ العلماء استاذی الکریم حضرت علامہ شاہ مفتی **بدرالدین احمد** قادری رضوی علیہ الرحمۃ والرضوان

کی طرف منسوب کرنے کی سعادت حاصل کر رہا ہوں جن کے فیض بے کراں سے میں اس علمی کاوش کے لائق بن سکا۔

خادم الطلبۃ والعلماء

کمال الدین احمد رضوی

دارالعلوم عربیہ اسلامیہ اہل سنت سعدی مدنپور ضلع باندہ

اپنی باتیں

رئیس الاتقیاء استاذ العلماء حضرت علامہ شاہ مفتی **بدر الدین احمد** قادری رضوی نور اللہ مرقدہ کی عبقری شخصیت ملک و بیرون ملک میں محتاج تعارف نہیں ہے جنہوں نے بے شمار دینی وملی، علمی وعملی تحقیقی خدمات انجام دیئے ہیں آپ کے جملہ تصنیفات کو اس قدر مقبولیت حاصل ہوئی کہ اکثر اسلامی ادارے میں داخل نصاب ہے انہیں میں سے فیض الادب اول وفیض الادب ثانی ہے جو مع ترکیب پڑھائی جاتی ہے طالبان علوم دینیہ کے آسانی کے خاطر دونوں حصے کی ترکیب تحریر کر کے پیش کر رہا ہوں راقم کو اپنی کم علمی اور بے بضاعتی کا پورا احساس ہے اس لئے اصحاب علم کی خدمت میں گزارش ہے کہ کتاب میں کوئی خامی یا نقص پائیں تو براہ کرم حقیر کو مطلع فرمائیں تاکہ آئندہ اڈیشن میں صحیح کردی جائے۔

ناچیز جملہ اساتذہ کرام خصوصا حضور بدر العلماء علیہ الرحمۃ والرضوان کا شکریہ ادا کرتا ہے جن کی علمی تربیت اور علمی فیضان سے ضیاء الادب علی ترکیب فیض الادب ناظرین کی خدمت میں پیش کرنے کے لائق ہوا کتاب لکھنے کے بعد سب سے بڑا مسئلہ طباعت کا ہوتا ہے مگر میں ممنون ہوں گرامی قدر حضرت علامہ مولانا **جمال احمد خان صاحب رضوی** مدیر ماہنامہ فیض الرسول واستاذ دار العلوم اہل سنت فیض الرسول **براؤں شریف** کا کہ موصوف نے میری حوصلہ افزائی فرمائی اور پورا بار برداشت کر کے طباعت واشاعت کے مراحل سے گزارا۔ چونکہ یہ کتاب مبتدی طلبہ کے لئے ہے اس لئے میں نے:

(۱) ترکیب کو میں نے زیادہ تر مختصر اور آسان کرنے کا پورا خیال کیا ہے اور عربی عبارت کا ترجمہ لفظی کی ہے۔

(۲) بطور اختصار مضاف ومضاف الیہ کو مرکب اضافی، موصوف صفت کو مرکب وصفی ممیز تمیز کو مرکب تمیزی تحریر کیا ہے۔

(۳) اختصار کے پیش نظر الف ولام کی وضاحت نہیں کی ہے تعریف کا ہے یا عہد ذہنی یا خارجی وغیرہ۔

(۴) اسم منسوب اور شبہ فعل میں ضمیر وہاں نکالی ہے جس کے متعلق کسی کو کیا ہے ورنہ بطور اختصار ضمیر نہیں نکالی ہے جبکہ نحویوں کے نزدیک شبہ فعل میں ضمیر نہ نکالنا خطائے فاحش ہے۔

(۵) مضمرات اور اسمائے اشارات میں مثلا اَنْتَ میں اَنْ ضمیر تا برائے خطاب نہ تحریر کر کے اَنْتَ کو ضمیر اور مثلا ھٰذا میں ھَا برائے تنبیہ ذَا اسم اشارہ لکھنے کے بجائے ھٰذا کو اسم اشارہ لکھا ہے طالب علم جب بشیر

الکامل، بشیر الناجیہ دیکھے گا خود سمجھ لے گا۔

(۶) مفرد منصرف صحیح وغیر منصرف، معرب ومبنی وغیرہ کے تفصیلات کو اختصار کے پیش نظر نہیں لکھا یوں ہی جار مجرور کے متعلق کو ظرف لغو وظرف مستقر کے بجائے آسانی کے خاطر متعلق لکھا ہے۔

دعا ہے کہ مولی تعالی عزوجل اس کتاب کو مقبول خاص وعام فرمائے اور آخرت میں اس عاصی اور جملہ مومنین ومومنات خصوصا میرے جد امجد عالیجناب عبد الصمد مرحوم اور نانا مکرم عالی جناب کرم محمد مرحوم کے لئے ذریعہ نجات بنائے۔ آمین۔

نفع اللہ عزوجل المتعلمین بھذا الکتاب وجعلہ وسیلۃ لتحصیل العلوم الدینیۃ بجاہ سید المرسلین علیہ وعلی الہ افضل الصلوۃ واکمل التسلیم.

کمال الدین احمد رضوی

خادم دار العلوم عربیہ اسلامیہ اہل سنت سعدی مدنپور ضلع باندہ یوپی

۲۰ ر جمادی الآخرہ ۱۴۲۳ھ بروز جمعہ مبارکہ مطابق ۳۰ راگست ۲۰۰۲ء

تاثر گرامی

مفتی محمد مستقیم صاحب مصطفوی دارالعلوم فیض الرسول براؤں شریف

بسم الله الرحمن الرحیم. نحمده ونصلی علی رسوله الکریم

بدرملت حضرت علامہ بدرالدین احمد صاحب قبلہ علیہ الرحمہ کی تصنیف ''فیض الادب'' ابتدائی عربی ادب کی ایک بہترین کتاب ہے جو بیشتر دینی مدارس میں داخل نصاب بھی ہے۔ نحوی وصرفی قواعد کے اجراء کے ساتھ اگر یہ کتاب طلبہ کو پڑھادی جائے تو ان کے اندر تحقیقی طور پر ترکیب نحوی، عربی عبارت خوانی نیز معنیٰ فہمی اور اردو سے عربی ترجمہ کی اچھی خاصی صلاحیت پیدا ہو جاتی ہے۔ لیکن یہ سب اسی وقت ہوگا جب مدرس بھی ذی استعداد اور محنتی ہو۔ جبکہ مشاہدہ گواہ ہے کہ موجودہ دور میں کسی مدرس کے اندر ان دونوں اوصاف کا پایا جانا نہایت قلیل ہے۔ اور الحاقی مدارس میں مدرسین کی تقرری کے سلسلے میں جب سے تعلقات اور قرابت داری کا خاص لحاظ کیا جانے لگا ہے ذی استعداد مدرسین کی تقرری کا تناسب افسوسناک حد تک کم ہو گیا ہے۔

اب ظاہر ہے کہ ایسے ماحول میں فیض الادب کی تعلیم بہت سارے اساتذہ کے لئے حد درجہ مشکل ودشوار ہے۔ اور جن حضرات کے لئے اس کی تعلیم دشوار نہیں ان میں سے بہت سارے لوگوں کی کم توجہی کی بنا پر کتاب مذکور کی تدریس کا جو مقصد ہے وہ فوت ہو رہا ہے۔ لہذا طلبہ کی خیر خواہی کے پیش نظر اس کتاب کی ایک معتبر شرح کی ضرورت تھی جس کی مدد سے باذوق طلبہ اپنے اندر عربی ادب کی اچھی صلاحیت پیدا کر سکیں۔

خدا بھلا کرے حضرت مولانا کمال الدین صاحب رضوی کا کہ انہوں نے فیض الادب کی ایک عمدہ اور بہترین شرح ضیاء الادب کے نام سے لکھ کر طلبہ کی خیر خواہی کا مظاہرہ فرمایا۔ فجزاه الله عنا خیر الجزاء۔

ضیاء الادب مکمل طور پہ تو میں نہیں دیکھ سکا لیکن جہاں، جہاں دیکھا اسے اچھا پایا۔ حضرت مولانا کمال الدین صاحب رضوی چونکہ ایک ذی استعداد فاضل برسہا برس کے تجربہ کار اور محنتی استاذ نیز حضرت مصنف علیہ الرحمہ کی درسگاہ کے فیض یافتہ اور خوشہ چیں ہیں اس لئے مجھے پورا پورا بھروسہ ہے کہ ان کی شرح معتبر اور معتمد ہوگی۔

مولانا موصوف کے ساتھ رہ کر کئی برس تک مجھے بھی درس وتدریس کا موقع ملا ہے اس لئے اپنے ذاتی مشاہدہ کی بنا پر میں یہ بات کہہ سکتا ہوں کہ موصوف ایک صاحب بصیرت عالم دین اور منجھے منجھائے باصلاحیت ومحنتی استاذ ہیں، فیض الادب کی شرح لکھنا انہیں جیسے لوگوں کے شایان شان ہے۔

موصوف ایک کم سخن، مستقل مزاج، دور اندیش، ماحول پہ گہری نظر رکھنے والے اور کثیر التلامذہ بافیض عالم دین ہیں۔ بندیل کھنڈ کا علاقہ ان کے علمی فیضان سے مالا مال ہے۔ تقریباً ۱۹؍سال سے دارالعلوم عربیہ اسلامیہ اہل سنت سعدی مدنپور ضلع باندہ میں نائب صدر مدرس کی حیثیت سے طلبہ کی تعلیم وتربیت میں معروف ہیں۔

دعا ہے کہ مولیٰ تعالیٰ موصوف کی اس قلمی کاوش کو شرف قبولیت سے نوازے، عمر میں برکتیں عطا فرمائے اور ان کی ذات سے دین متین کی بیش از بیش خدمات لے۔ آمین بجاہ حبیبك الکریم علیه الصلوة والتسلیم۔

محمد مستقیم مصطفوی

خادم دارالعلوم فیض الرسول براؤں شریف

۱۰ ربیع الاول ۱۴۲۴ھ - ۱۳؍مئی ۲۰۰۳ء

کلمات تحسین

از: حضرت مولانا نظام الدین احمد نوری استاذ دارالعلوم اہل سنت فیض الرسول براؤں شریف

فیض الادب بدرملت حضرت علامہ بدرالدین صاحب قبلہ علیہ الرحمۃ کی عربی ادب میں ابتدائی مگر نہایت قابل قدر تصنیف ہے یہی وجہ ہے کہ تقریباً تمام مدارس اہل سنت میں داخل نصاب بھی ہے۔ تعلیمی انحطاط کے اس دور میں اب فیض الادب کا ترکیب کے ساتھ پڑھنا اور پڑھانا قدرے مشکل ہوتا جا رہا ہے۔ ضرورت تھی ایک آسان اور معتبر شرح کی جس کی روشنی میں طلبہ صحیح ترجمہ اور ترکیب سے روشناش ہو سکیں۔

شرح کی سعادت حضرت علامہ کمال الدین احمد صاحب قبلہ رضوی کے حصے میں دیکھ کر بے پناہ مسرت ہوئی جا بجا کتاب کو دیکھنے سے اندازہ ہوا کہ یہ کتاب بلاشبہ قدر کی نگاہوں سے دیکھی جانے کی مستحق ہے۔

حضرت علامہ کمال الدین صاحب فیض الرسول کے انتہائی ہونہار فاضل اور نہایت ماہر استاذ ہیں تقریباً اٹھارہ سالہ تدریسی تجربہ کے بعد لکھی گئی ان کی یہ کتاب یقیناً اہل فن سے داد تحسین وصول کئے بغیر نہیں رہے گی۔

بندیل کھنڈ کی مشہور ومعیاری درسگاہ دارالعلوم عربیہ اسلامیہ سعدی مدنپور باندہ میں اٹھارہ سال سے نائب صدر المدرسین کی حیثیت سے کام کرنے اور ایک بافیض استاذ ہونے کی حیثیت سے موصوف کی شخصیت محتاج تعارف نہیں مولائے قدیر موصوف کی اس شرح کو نافع سے نافع تر بنا کر ان کے لئے ذخیرۂ آخرت بنائے آمین۔ بجاه حبیبه سید المرسلین علیه وعلی آله اکرم الصلاة وافضل التسلیم۔

فقط

نظام الدین احمد نوری

خادم دارالعلوم اہل سنت فیض الرسول براؤں شریف

یکم رجب المرجب ۱۴۲۴ھ

شَيئٌ من القواعد النحوية

علم ادب:۔ وہ علم ہے جس کی رعایت سے انسان اپنے مافی الضمیر کی ادائیگی میں لفظی وتحریری غلطیوں سے محفوظ رہے۔

موضوع:۔ الفاظ وعبارات وغیرہ

غرض وغایت:۔ ذہن وزبان کو لفظی وتحریری غلطیوں سے بچانا۔

﴿۱﴾ مبتدا وخبر کے مابین لزوم مطابقت کی شرطیں

(۱) خبر کا مشتق ہونا۔ اَلْكَلِمَةُ لَفْظٌ۔

(۲) خبر میں ضمیر مبتدا کا ہونا۔ زَيْنَبُ وسَقَرُ وماهُ وجورُ ممتنعٌ لان الضمير راجع الى الصرف۔

(۳) مبتدا وخبر دونوں کا اسم ظاہر ہونا۔ هِيَ اِسْمٌ وفِعْلٌ وحَرْفٌ۔

(۴) خبر کا ایسی صفت نہ ہونا جو مؤنث کے ساتھ خاص ہو۔ المراة حائضٌ۔

(۵) خبر اسم تفضیل مستعمل بمِنْ نہ ہو۔ الصلوة خير من النوم

(۶) مذکر ومؤنث میں برابر نہ ہو۔ المرأة جريح۔ فعیل بمعنی مذکر ومؤنث برابر ہے۔

اسی وجہ سے مذکورہ بالا مثالوں میں مطابقت لازم نہ رہی۔ سوال باسولی صفحہ ۲۹

﴿۲﴾ کلمہ جلالت یعنی لفظ اللہ کے خصائص میں سے ہے کہ حرف ندا کو حذف کر کے عوض میں میم مشدد اس کے آخر میں لایا جاتا ہے اس کے علاوہ دوسرے اسم میں ایسا نہیں کیا جا سکتا لہذا اَللّٰهُمَّ کہنا درست مثلاً زَيْدُمّ کہنا غلط۔ شرح جامی صفحہ ۱۰۴ حاشیہ ۳

﴿۳﴾ جملہ خبریہ نکرہ کے حکم میں ہوتا ہے لہذا اسے نکرہ کی صفت بنا سکتے ہیں۔ شرح جامی ۱۸۹

﴿۴﴾ جب ضمیر مرجع اور خبر کے مابین دائر ہو تو خبر کی رعایت بہتر ہے۔

جیسا کہ سوال کابلی میں ہے۔ ان الضمير اذا واربين المرجع والخبر فرعاية الخبر اولى (اى فى التذكير والتانيث) من المرجع لان الخبر محل الافادة وداخل فى الكلام والمرجع خارج عنه۔

﴿۵﴾ **جمع مذکر سالم** حکم میں واحد مؤنث کے نہیں ہوتا۔

انما استثنى هذا الجمع اى جمع المذكر السالم لامتناع تاويلها بالجماعة لوجود علامة المذكر فيه هو الواو فلا يصح التاويل بالجماعة الهامية ۵۱

﴿۶﴾ **ظرف لغو:۔** جس جار مجرور کا متعلق عبارت میں مذکور ہو

ظرف مستقر:۔ جس کا متعلق مذکور نہ ہو۔

چنانچہ الہامیہ صفحہ ۲۰۳ میں ہے۔ اذا كان متعلقها ظاهرا يسمى ظرفا لغوا لعدم احتياجه الى المقدر وان كان متعلقها مقدر يسمى ظرفا مستقرا لاحتياجه الى المقدر۔

﴿۷﴾ جمہور کے نزدیک موصول حرفی تین ہیں۔

(۱) اَنَّ حرف مشبہ بالفعل (۲) اَنْ مصدری (۳) ما مصدریہ۔ بشیر الناجیہ صفحہ ۵

﴿۸﴾ جمع منتھی الجموع کے تیرہ اوزان ہیں

(۱) مَفَاعِلُ جیسے مَسَاجِدُ

(۲) مفاعِيلُ جیسے مَصَابِيْحُ

(۳) فَعَالِيْنُ۔ جیسے سَلَاطِيْنُ

(۴) فَوَاعِلُ جیسے ضَوَارِبُ

(۵) اَفَاعِلُ جیسے اَكَارِمُ

(۶) فَعَائِلُ جیسے صَحَائِفُ

(۷) فَعَالِلُ جیسے جَعَافِرُ

(۸) فَعَالِيُّ جیسے كَرَاسِيُّ

(۹) فَعَالِيْلُ جیسے قَنَادِيْلُ

(۱۰) تَفَاعِلُ جیسے تَجَارِبُ

(۱۱) فَعَالِنُ جیسے بَلَاغِنُ جمع بِلَغْن

(۱۲) تَفَاعِيْلُ جیسے تَمَاثِيْلُ

(۱۳) اَفَاعِيْلُ جیسے اَقَالِيْمُ بشیر الناجیہ ۴۹

(۹) **جمع مکسر** حکم میں واحد مونث کے ہوتا ہے لہذا اَلرِّجَالُ جَاءَتْ درست ہے اس لئے کہ الرجال جماعت کے تاویل میں ہے اور جماعت واحد مونث ہے۔ شرح جامی ۲۵۷

(۱۰) خیر وشر دونوں اسم تفضیل ہیں صرف بذریعہ مِنْ مستعمل ہیں دونوں میں تذکیر وتانیث برابر ہے اصل میں اَخْيِرُ واَشْرَرُ تھے ہمزہ کو تخفیفا حذف کر کے اَخْيِرُ کے یا اور اشرر کے راء اول کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا گیا اور دونوں راء کو ایک جنس ہونے کی وجہ سے ملا دیا گیا خیر وشر ہو گئے۔

سوال باسولی ۶۵۴، ایضا شرح جامی ۲۷۹، ۱۲

(۱۱) حرف کی دو قسمیں ہیں (مبانی) (معانی)

تعریف مبانی:۔ جو اس لئے وضع کئے گئے ہیں کہ ان سے کلمات مرکب کئے جائیں یہ کسی معنی پر دلالت نہیں کرتے ان کو حروف ہجا کہتے ہیں۔

تعریف معانی:۔ جس کی وضع معنی پر دلالت کرنے کے لئے ہے جیسے حروف مشبہ بالفعل وحروف جر وغیرہ۔ بشیر الناجیہ صفحہ ۱۶

اَیٌّ کے مواضع استعمال

(۱۲) اَیٌّ کے مواضع استعمال مختلف ہیں (۱) موصوفہ (۲) استفہامیہ (۳) شرطیہ (۴) موصولہ یاایھا الرجل میں ای موصوفہ ہے جیسا کہ سوال باسولی صفحہ۵۳ میں ہے: یا ایھاالرجل فان الرجل صفة ای وھو مبنی وقولہ وبناء الموصوفة لھذا ای لکونھا منادی مفرد معرفة لالکونھا موصوفة والرجل صفة۔

(۱۳) ماضی میں یائے متکلم کے ساتھ نون وقایہ لازم ہے تاکہ ماضی کا آخر کسرہ سے جو اسم کے ساتھ خاص ہے محفوظ رہے۔ فعل مضارع میں بھی نون وقایہ آتا ہے جب کہ مضارع نون اعرابی سے مجرد ہو۔ شرح جامی ۲۱۶

(۱۴) موصول حرفی اور اسمی میں فرق

موصول حرفی اور موصول اسمی میں فرق یہ ہے کہ موصول اسمی کے صلہ میں ایک ضمیر ضروری ہے جو اس کی طرف راجع ہو اور موصول حرفی میں ایسی ضمیر ضروری نہیں ہوتی۔ بشیر الناجیہ صفحہ۵

(۱۵) **مصدر جعلی:۔** اسم کے آخر میں یا اور تا لگا کر بنایا جاتا ہے جیسے فاعی وغیرہ۔ بشیر الناجیہ ۱۸

(۱۶) ان پانچ مواضع کا بیان جہاں اضمار قبل الذکر لفظا ورتبۃ جائز ہے:

(۱) ضمیر رُبَّ میں جیسے رُبَّہٗ رَجُلًا لَقِیْتُ (۲) ضمیر نِعْمَ میں جیسے نِعْمَ الرجل زید

(۳) ضمیر شان جیسے ھُوَ زید قائم (۴) درصورت تنازع فعلان جیسے ضربنی واکرمنی زید

(۵) بدل مظہر از مضمر جیسے ضربتہ زیدا

بشیر الناجیہ ۷۱

(۱۷) حال فاعل یا مفعول بہ یا دونوں کا لایا جاتا ہے، مراد فاعل اور مفعول بہ سے عام ہے کہ حقیقۃً ہو یا حکماً اس تشریح کی بنیاد پر مثلاً مفعول معہ کا حال لانا درست ہو جائے گا اس لئے کہ مفعول معہ کبھی فاعل اور کبھی مفعول بہ کے معنی میں ہوتا ہے یہی حال مفعول مطلق کا ہے۔ شرح جامی ۱۳۱

(۱۸) بعض نحویوں کے نزدیک اسم منسوب بتاویل منتسب اسم فاعل کی طرح اور بعض کے نزدیک بتاویل منسوب ہو کر اسم مفعول کی طرح اس کے مرفوع کو بر تقدیر اول فاعل اور بر تقدیر دوم نائب فاعل کہتے ہیں تو جس طرح اسم فاعل اور اسم مفعول کے ساتھ ترکیب میں ان کے مرفوع کو نہ ملانا خطائے فاحش ہے اسی طرح اسم منسوب کے ساتھ ترکیب میں اس کے مرفوع کو نہ ملانا خطائے فاحش ہے۔

(۱۹) مضارع میں تفصیل یہ ہے کہ بر مذہب جمہور جب نون جمع غائب یا حاضر متصل ہو تو مبنی ہوتا ہے اور جب نون تاکید متصل ہو تب بھی مبنی ہوگا ان دونوں صورتوں کے ماسوا میں معرب ہوتا ہے جب نون تاکید کا اتصال صرف پانچ صیغوں میں ہوتا ہے۔ واحد مذکر غائب، واحد مونث غائب، واحد مذکر حاضر دو متکلم کے صیغوں میں تو بوقت اتصال یہ مبنی ہوں گے باقی سات صیغوں میں اتصال نہیں ہوتا کہ ضمیر فاعل فاصل ہوتی ہے۔ لہٰذا وہ معرب رہیں گے یہی حکم امر غائب معروف اور امر مجہول مطلقا اور نہی خواہ معروف ہو یا مجہول کا ہے اس لئے کہ یہ سب مضارع میں داخل ہیں۔ البشیر شرح نحو میر صفحہ ۳۱

(۲۰) جس مرکب بنائی کا جز وثانی حرف عطف کے معنی کو متضمن ہوتا ہے اس کو مرکب عددی کہتے ہیں اور یہ باختلاف صیغہائے مذکر و مونث اَحَدَ عَشَرَ سے تِسْعَةَ عَشَرَ تک اور حَادِیْ عَشَرَ سے تَاسِعُ عَشَرَ تک ہے یعنی کل اٹھارہ صیغے ہیں ان کے دونوں جز مبنی بر فتح ہوتے ہیں بجز اِثْنَا عَشَرَ کہ اس کا جز و اول معرب ہے۔ شرح جامی ۲۳۲

(۲۱) بدل تکریر عامل کے حکم میں ہوتا ہے

انا ابن التارک البکری بشر ☆ بشر عطف بیان ہے البکری کا بدل نہیں

لان البدل فی حکم تکریر العامل تقدیری عبارت یہ ہوگی انا ابن التارک بشری اور اَلتارک بشر جائز نہیں اس لئے کہ بشر التارک کا معمول نہیں بن سکتا۔ شرح جامی میں ہے:

وامتنع الضارب زید لعدم التخفیف لان تنون الضارب انما سقط للالف و لاللِاِضافة۔ شرح جامی ۱۷۸

(۲۲) کچھ شہروں کے اسماء کے تذکیر و تانیث کے بارے میں

اعلم ان اسماء البلدان الغالب علیھا التانیث ومنع الصرف الا منی والشام والعراق وواسطا وفلجا وحجرا فانھا تذکر وتصرف۔ (تمرین الادب فی ترقین العرب ۱۳)

شہروں کے اسماء میں غالب اس پر تانیث وغیر منصرف ہے۔ مگر منی وشام وعراق وواسط وفلج وحجر یہ سب مذکر و منصرف ہیں۔

مُقَام اور مَقَام کا فرق

(۲۳) کسی نے علامہ ابوالسعود رحمۃ اللہ تعالی علیہ سے سوال کیا کہ کہاں پر مَقام بفتح پڑھا جائے گا اور کہاں مُقام بضم یہ سوال بصورت نظم اس طور تھا۔

يَا وَحِيْدَ الدَّهْرِ يَا شَيْخَ الْاَنَامِ ☆ اَفْتِنَا فَرْقَ الْمُقَامِ وَالْمَقَامِ

علامہ موصوف نے جواباً ارشاد فرمایا کہ دونوں میں فرق مضاف الیہ کے اعتبار سے ہوتا ہے جب کہا جائے قَامَ فُلَانٌ یا اُقِیْمَ فُلَانٌ مقام فُلَانٍ تو یہ دیکھنا چاہئے کہ وہ مقام دراصل فلان ثانی کا ہے یا کسی اور کا اگر دراصل فلان ثانی کا ہے تو مَقَامٌ بالفتح پڑھا جائے گا خواہ فعل مجرد سے ہو یا مزید سے اور اگر فلان ثانی کا نہیں ہے کسی اور کا ہے تو مُقَامٌ بالضم پڑھا جائے گا جیسے قسم میں (باء) اصل ہے اور (واو) اس کی فرع اور (تاء) واو کی فرع پس اَلتَّاءُ قَامَ یا اُقِیْمَ فِیْ الْقَسَمِ مُقَامَ الْوَاوِ میں بالضم پڑھا جائے گا کہ مقام قسم دراصل مضاف الیہ یعنی واو کے لئے نہیں ہے اور اَلْوَاو قَامَ یا اُقِیْمَ فِیْ الْقَسَمِ مَقَامَ الْبَاءِ میں بالفتح پڑھیں گے کہ مقام قسم دراصل مضاف الیہ یعنی باء کے لئے ہے۔ (تمرین الادب فی ترقین العرب صفحہ ۱۳)

(۲۴) بعض الفاظ کے معانی کی تشریح

(۱) مَیْهَمْ بسکون الاخر وهی کلمة استفهام ای ما حالك وماشانك

(۲) اَرَاَیْتَكَ وَاَرَاَیْتُكُمَا وَاَرَاَیْتُكُمْ فِی الحدیث (وهی تقولها العرب العاربة) بمعنی اَخْبِرْنِیْ وَاَخْبِرَانِیْ وَاَخْبِرُوْنِیْ (والتاء مفتوحة)

(۳) لاهاالله. بمعنی لَا واللّٰه. والهاء للتنبیه وقد یقسم بها ابرلت الهاء بوا والقسم.

(٤) لَاجَرَمَ قال الفراء هی کلمة فی الاصل بمعنی لا بُدَّ ولا محالة فجرت علی ذالك وكثرت حتی تحولت الی معنی القسم وتستعمل بمعنی حقا.

(٥) اَلَمْ تَرَ اِلٰی كَذَا كلمة تقال عنه التعجب ولیس المراد بالرؤية العین بل رؤیة العلم والیقین.

(٦) لَا اَبَالَكَ بمعنی لا محالة کما فی القاموس.

(٧) طَالَمَا مرکبة من الفعل وهو طال وما مصدرية يقال طالما انتظرتك یعنی دیراست کہ چشم میدارم ترا۔

(٨) لَا سِیَّمَا بمعنی لَا تَرَها وغیره تفید هذه الکلمة اینما کانت التفضیل والتخصیص وهی مرکبة من لا وسی وما.

حَتَام مرکبة من حتی الجارة وما الاستفهامية.

(١١) وَیْلَكَ وَیْحَكَ:۔ الاول کلمة العذاب والزجر والثانی کلمة الترحم والشفقة.

(تمرین الادب فی ترقین العرب) للعلامہ عبدالاول الجونفوری صفحہ ۱۴، ۱۵، ۱۶

نحمده ونصلی علی رسوله الکریم

بسم الله الرحمن الرحیم

ترجمہ:۔ اللہ کے نام سے شروع جو نہایت رحم کرنے والا مہربان

ترکیب:۔ باء حرف جار اسم مضاف کلمہ جلالت موصوف الف لام برائے تعریف رحمٰن صفت مشبہ اس میں ھـو کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل راجع بسوئے موصوف صفت مشبہ شبہ فعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت اول الف لام برائے تعریف رحیم صفت مشبہ شبہ فعل اس میں ھُـوَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل صفت مشبہ شبہ فعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت ثانی موصوف اپنی دونوں صفتوں سے مل کر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا اَبْتَـدِی کے فعل مضارع معروف صیغہ واحد متکلم اس میں اَنَـا کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ لفظاً انشائیہ معنًی ہوا۔

الحمد لله الذی جعل نبِیّنا صلی الله تعالیٰ علیه وسلم سیدالمرسلین واقامهٗ یوم القیامةِ شفِیعاً لِّلمذ نبین.

ترجمہ:۔ تمام خوبیاں اللہ تعالیٰ کے لئے جس نے بنایا ہمارے نبی ﷺ کو رسولوں کا سردار اور مقرر کیا اس نے ان کو قیامت کے دن گنہگاروں کی شفاعت کرنے کے لئے ہے

ترکیب:۔ الحمد مبتدا لام حرف جار کلمۂ جلالت موصوف الذی اسم موصول جعل فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل راجع بسوئے کلمۂ جلالت نبِیّنا مرکب اضافی ہو کر مفعول بہ اول سید المرسلین مرکب اضافی ہو کر مفعول بہ ثانی فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعول بہ سے مل کر معطوف علیہ واؤ حرف عطف اقام فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل ہ مفعول بہ اول یوم القیامة مرکب اضافی ہو کر مفعول فیہ ہوا شفیعاً شبہ فعل کا اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل للمذنبین مرکب جری ہو کر متعلق ہوا شفیعاً کے شبہ فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر مفعول بہ ثانی فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر معطوف معطوف الیہ اپنے معطوف سے مل کر صلہ اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا ثابت شبہ فعل کے ثابت شبہ فعل اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا۔

وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِهٖ خَاتَمِ النَّبِیّٖنَ وَعَلٰی اٰلِهٖ الْمُكَرَّمِیْنَ وَصَحْبِهٖ الْمُعَظَّمِیْنَ وَعَلَی الْعُلَمَآءِ الَّذِیْنَ كَانُوْا بِاٰدَابِهٖ مُتَادِّبِیْنَ.

ترجمہ :۔اور درود سلام نازل ہواس کے رسول خاتم النبین (یعنی آخری نبی) پر اوران کی عظمت والی آل اوران کے عزت والے صحابہ پر اوران علماء پر جوان کے آداب وطریقہ کے ساتھ آراستہ ہیں۔

ترکیب :۔واؤحرف الصلوٰۃ والسلام مرکب عطفی ہوکر مبتدا علی حرف جار رسولہٖ مرکب اضافی ہوکر موصوف خاتم النبین مرکب اضافی ہوکر صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر معطوف الیہ واؤحرف عطف علی حرف جار آلہٖ مرکب اضافی ہوکر موصوف المکرمین صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر معطوف علیہ واؤحرف عطف صحبہٖ مرکب اضافی ہوکر موصوف المعظمین صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر معطوف اول واؤحرف عطف علی حرف جار العماءِ موصوف الذین اسم موصول کانو افعل ناقص اس میں واؤ ضمیر بارز اسم با حرف جار اٰدابہٖ مرکب اضافی ہوکر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوامتادّبین کے متادبین شبہ فعل اس میں ھم کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر فعل ناقص اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر معطوف ثانی معطوف علیہ اپنے دونوں معطوفوں سے مل کر متعلق ہوانازلانِ شبہ فعل کے نازلان شبہ فعل اس میں ھما کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا۔

تمرین کے لئے چھوٹے جملے

اَلْغُصْنُ۔ شاخ، ڈالی، جمع اغصان، غُصُوْنٌ۔ اَلْحَرِیْطَۃُ (ملکی) نقشہ۔ الحریرُ، ریشم، ریشم کا بنا ہوا۔ الرَّاتِبُ۔ تنخواہ۔ وظیفہ جمع رواتِبُ۔ اَلْکِبْرِیْتُ۔ ماچس، دیا سلائی۔ الشَّارِعُ الْمُعَبَّدُ۔ پختہ سڑک، جمع شوارِعُ، شُرُوْعٌ۔ العَمِیْقُ۔ گہرا، جمع عماقٌ۔ عَمَقٌ اَلْقُبَّۃُ۔ گنبد جمع قِبَابٌ وقُبَبٌ۔ الکَانُوْنُ۔ چولہا، جمع کَوَانِیْنُ۔ الرَّخِیْصُ۔ سستا جمع رخَائِصُ۔ الدَّرَّاجَۃُ البُخَارِیَّۃُ۔ موٹر سائیکل۔ جمع دَرَّاجَۃٌ دَرَارِیْجُ۔ الْکُبَابَۃُ۔ گلاس۔ الدُّکْتُوْرُ۔ ڈاکٹر، دُکَاتِرُ۔ اَلْعَاصِمَۃُ دارالسلطنت، راج دھانی جمع عواصِمُ۔ اَلْعَتِیْقُ پرانا جمع عُتُقٌ، عُتَقَاءُ اللّٰہُ رَبُّنَا۔ اللہ ہمارا رب ہے۔ کلمۂ جلالت مبتدا رَبُّنَا مرکب اضافی ہوکر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

رَسُوْلُنَا خَاتَمُ الاَنْبِیَاءِ۔ ہمارے رسول آخری نبی ہیں رسولُنا مرکب اضافی ہوکر مبتدا خَاتَمُ الاَنبِیاءِ مرکب اضافی ہوکر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

اَلْغُصْنُ یَتَحَرَّکُ۔ ڈالی ہلتی ہے۔ الغصن مبتدا یتحرّکُ فعل مضارع معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

الرَّأسُ قَصِیْرٌ۔ سر چھوٹا ہے۔ الرَّاسُ مبتدا قصیر شبہ فعل اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل شبہ فعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

اَلْبَحْرُ عَمِیْقٌ۔ سمندر گہرا ہے۔ اس کی ترکیب الرّاس قَصِیرٌ کے مثل ہے۔

اَلْفَرَسُ مَرْکُوبَۃٌ۔ گھوڑا سواری ہے۔ الفَرَسُ مبتدا مرکوبۃٌ اسم مفعول اس میں ھی کی ضمیر پوشیدہ اس کا نائب فاعل راجع بسوئے مبتدا اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۱۔الفَرَسُ میں تذکیر وتانیث دونوں جائز ہے اس لئے اس کی خبر مرکُوبۃٌ لائی گئی ہے

ماھذہٖ۔ یہ کیا ہے۔ ما اسم استفہام مبتدا ھذہٖ میں ھا برائے تنبیہ ذہٖ اسم اشارہ خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا۔

ھٰذہٖ دَرَّاجَۃٌ بُخَارِیَّۃٌ۔ یہ موٹر سائیکل ہے۔ ھا برائے تنبیہ ذہٖ اسم اشارہ ہے مبتدا دَرَّاجَۃٌ بُخَارِیَّۃٌ۔ مرکب وصفی ہو خبر مبتدا اپنی خبر سے جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

اَلسَّمَاءُ فَوْقَ الْاَرْضِ۔ آسمان زمین کے اوپر ہے۔ السَّماءُ مبتدا فَوْقَ الْاَرْضِ مرکب اضافی ہوکر مفعول

مفعول فیہ ہوا موجودٌ شبہ فعل کے موجودٌ شبہ فعل اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ اس کا نائب فاعل شبہ فعل اپنے نائب فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

فِی الدَّارِ رَجُلٌ۔ گھر میں مرد ہے۔ فی الدار مرکب جری ہو کر متعلق ہوا ثابتٌ شبہ فعل کے ثابتٌ فعل اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مقدم رَجُلٌ مبتدائے مؤخر مبتدا اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ ظرفیہ خبریہ ہوا۔

فَوْقَنَا سَطْحٌ۔ ہمارے اوپر چھت ہے فَوْقَنَا مرکب اضافی ہو کر مفعول فیہ ہوا موجود کے شبہ فعل اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ اس کا نائب فاعل شبہ فعل اپنے نائب فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر خبر مقدم سَطْحٌ مبتدا مؤخر مبتدائے مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

دَارِیْ قَرِیْبَۃٌ۔ میرا گھر قریب ہے۔ دَارِیْ مرکب اضافی ہو کر مبتدا قریبۃ اسم فاعل شبہ فعل اس میں ہی کی پوشیدہ اس کا فاعل شبہ فعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ثَوْبُ الْحَرِیْرِ اَخْضَرُ۔ ریشمی کپڑا ہرا ہے۔ ثوب الحریر مرکب اضافی ہو کر مبتدا۔ اَخضر صفت مشبہ اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل شبہ فعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ھٰذَا اللِّجَامُ حَسَنٌ۔ یہ لگام خوبصورت ہے ھذا اللجامُ۔ مرکب وصفی ہو کر مبتدا حَسَنٌ صفت مشبہ شبہ فعل اس میں ھو کی ضمیر پوشدہ اس کا فاعل صفت شبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

قَلْبِیْ مَحْزُوْنٌ۔ میرا دل رنجیدہ ہے۔ قلبی مرکب اضافی ہو کر مبتدا محزونٌ اسم مفعول اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ اس کا نائب فاعل اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

تِلْكَ الْقُبَّۃُ خَضْرَاءُ۔ وہ گنبد ہرا ہے۔ تِلْكَ میں اسم اشارہ موصوف لام برائے بُعد کاف برائے خطاب اَلْقُبَّۃُ صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتدا خَضْرَاءُ صفت مشبہ مؤنث شبہ فعل اس میں ھی کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

مَا بِیَدِكَ۔ تیرے ہاتھ میں کیا ہے۔ مَا اسم استفہام مبتدا با حرف جار ید مضاف ك ضمیر برائے خطاب مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہو کر مَوْجُوْدٌ کے مَوْجُوْدٌ شبہ فعل اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ اس کا نائب فاعل شبہ فعل اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر

شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا۔

بِیَدِیْ خَرِیْطَۃٌ۔ میرے ہاتھ میں ملکی نقشہ ہے۔ با حرف جار یَدِیْ مرکب اضافی ہو کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا مَوْجُوْدٌ کے مَوْجُوْدٌ شبہ فعل اس میں ھی کی ضمیر پوشیدہ اس کا نائب فاعل شبہ فعل اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مقدم خَرِیْطَۃٌ مبتدائے مؤخر مبتدا مؤخر اپنی خبر مقدم سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

رَاتِبُ زَیْدٍ قَلِیْلٌ۔ زید کی تنخواہ کم ہے۔ راتبُ زیدٍ مرکب اضافی ہو کر مبتدا قلیلٌ شبہ فعل اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل شبہ فعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

مَنْ اَنْتَ۔ تو کون ہے من اسم استفہام مبتدا اَنْتَ ضمیر مرفوع منفصل خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا۔

اَنَا زَیْدٌ میں زید ہوں۔ انا ضمیر مرفوع منفصل متکلم مبتدا زیدٌ خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

اَلْکِبْرِیْتُ رَخِیْصٌ۔ ماچس (دیا سلائی) سستی ہے۔ اس کی ترکیب البَصَرُ حَدِیْدٌ جیسی ہے۔

ھٰذَا الشَّارِعُ مُعَبَّدٌ۔ یہ سڑک پختہ ہے۔ ھذا الشَّارِعُ مرکب وصفی ہو کر مبتدا مُعَبَّدٌ اسم مفعول میں ھو کی ضمیر پوشیدہ اس کا نائب فاعل اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے مل کر شبہ اسمیہ ہو کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

مَحْمُوْدٌ عَلَی الْوَضُوْءِ۔ محمود باوضو ہے۔ محمود مبتدا علی الوضوءِ مرکب جری ہو کر متعلق ہوا ثابت کے ثابت شبہ فعل اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ اسکا فاعل شبہ فعل اپنے فاعل سے مل شبہ جملہ اسمیہ ہو کر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

اَلْکَانُوْنُ وَسِیْعٌ۔ چولہا چوڑا ہے۔ اس کی ترکیب الکبریتُ رَخِیْصٌ جیسی ہے۔

زَیْدٌ حَدِیْثُ الْاِسْلَامِ۔ زید نومسلم ہے۔ زیدٌ مبتدا حَدِیْثُ الاسلامِ مرکب اضافی ہو کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

اَنْتَ دُکْتُوْرٌ۔ تو ڈاکٹر ہے۔ انتَ ضمیر مرفوع منفصل مبتدا دُکْتُوْرٌ خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

اَلْقِنْدِیْلُ غَالٍ۔ لالٹین مہنگی ہے۔ القِندِیْلُ مبتدا غَالٍ اسم فاعل اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

اِنِّیْ حَدِیْثُ السِّنِّ۔ بیشک میں نوعمر ہوں۔ ان حرف مشبہ بالفعل یائے متکلم اسم حدیث السِّنِّ مرکب

بالفعل اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔
اضافی ہوکر خبر اِنّ حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ امر حاضر معروف صیغہ واحد مذکر حاضر اس میں انتَ کی

اِیْتِ عَلیٰ الفَورِ ۔آتو نوراً۔اِیْتِ فعل امر حاضر معروف صیغہ واحد مذکر حاضر اس میں انتَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل علی الفور مرکب ہوکر متعلق ہوا فعل مذکور کے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

القِرْطَاسُ عَتِیْقٌ کاغذ پرانا ہے۔اس کی ترکیب الکانون وَسیع جیسی ہے۔

صَوْتُكَ شدِیْدٌ۔تیری آواز سخت ہے۔اس کی ترکیب راتِبُ زَیْدٍ قَبِیْلٌ جیسی ہے۔

ثَمَنُ الکُبَّابَةِ زَائد. گلاس کی قیمت زیادہ ہے۔ثَمَن الکبابۃِ مرکب اضافی ہوکر مبتدا زائِدٌ اسم فاعل اس میں ھـو کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وَلَدِی حَبِیبٌ ۔میرا لڑکا پیارا ہے ۔وَلدی مرکب اضافی ہوکر مبتدا حَبِیْبٌ صفت مشبہ شبہ فعل اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

السُکَّرُ حُلُوٌ۔شکر میٹھا ہے۔اس کی ترکیب الکِبْرِیْتُ رَخِیْصٌ جیسی ہے۔

یَآ یُّھَا النَّاسُ ۔اے لوگو۔یا حرف ندا قائم مقام ادعو کے ادعو فعل مضارع معروف اس میں انا کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل اَیُّ موصوف ھا برائے تنبیہ النَّاسُ صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ منادیٰ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ منادیٰ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ندائیہ ہوا۔

اِجْتَنِبُوا الْکِذْبَ ۔تم جھوٹ سے بچو۔اجتنبوا فعل امر حاضر معروف صیغہ جمع مذکر حاضر اس میں واؤ ضمیر متصل بارز فاعل الکذبَ مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

اِنِّـی اَعْبُدُ اللّٰـهَ ۔بیشک میں عبادت کرتا ہوں اللہ تعالیٰ کی۔اِنّ حرف مشبہ بالفعل یائے متکلم اسم اَعْبُدُ فعل مضارع معروف اس میں انـــا کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل کلمۂ جلالت مفعول بہٖ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہٖ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر اِنّ اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

فُلَانٌ عَدِیْمُ الْحَیَاءِ۔فلان بے حیا ہے۔اس کی ترکیب زیدٌ حَدِیْثُ السِّنِّ جیسی ہے۔

ذٰالِكَ الـرَّجُلُ غَیْـرُ مُصَلٍّ. وہ مرد بے نمازی ہے۔ذٰالكَ اسم اشارہ موصوف الـرجل صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتدا غَیـر مصـلٍ مرکب اضافی ہوکر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

بَـكَرٌ غَیْرُ راضٍ عَنِّیْ ۔مجھ سے بکر ناراض ہے۔بَكَرٌ مبتدا غَیْرُ مضاف راضٍ اسم فاعل اس میں ھـو کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل عَـنْ حرف جار یائے متکلم مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا راضٍ کے شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر مضاف الیہ مضاف اپنے الیہ سے مل کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ

اسمیہ خبریہ ہوا۔

ھـٰذَ عَـدِیْمُ الْفَهْمِ ۔یہ نا سمجھ ہے۔اس کی ترکیب کو فـلانٌ عَـدِیْمُ الحیاءِ کی ترکیب پر قیاس کرو۔

دِھْلِـیُ عَـاصِمَةُ الْهِنْدِ ۔دھلی ہندوستان کی راجدھانی ہے۔اس کی ترکیب فـلانٌ عـدیم الحیاء جیسی ہے۔

اِیْتِ بَـا لـدَّوَاةِ وَالْقَلَمِ ۔لا تو دوات اور قلم۔اِیْتِ فعل امر حاضر صیغہ واحد مذکر حاضر اس میں اَنتَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل باء حرف جار الـدَّواَةِ والْقَلَمِ مرکب عطفی ہوکر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا فعل کے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

اردو میں ترجمہ کی مشق

ل (ضرور) برائے تاکید۔الِانـفَـاق ۔خرچ کرنا (باب افعال) الِاحسـانُ بھلائی کرنا (باب افعال) الِاسْتِغْفَـارُ۔معافی مانگنا (باب استفعال) الـرَّأفَةُ۔مہربان ہونا (ف،ک) الـرَّؤُفُ۔مہربان بروزن فَعُوْلٌ صفت مشبہ الْحَسْبُ کافی۔الذَّوْقُ۔چکھنا (باب ن) الْمَتَاعُ۔سامان۔جمع اَمْتِعَةٌ جج۔اَمَاتِعُ واَمَـاتِیْعُ ۔التَّـكْـلِیْمُ۔گفتگو کرنا (باب تفعیل کُـلٌّ ہر۔سب۔الْبَـطْـشُ۔پکڑ، گرفت۔(باب ض) الْغَفُوْرُ بخشنے والا۔صفت مشبہ، بروزن فعولٌ (باب ض) الِالٰهُ ۔معبود جمع اٰلِهَةٌ ۔النَّفْسُ جان

قرآن مجید کا ترجمہ اور اس کی ترکیب

اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَاحِدٌ. تمہارا معبود ایک معبود ہے۔اِلٰهُكُمْ مرکب اضافی ہوکر مبتدا اِلٰهٌ وَاحِدٌ مرکب وصفی ہوکر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

اِنَّ اللّٰـهَ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ ۔بیشک اللہ سنتا جانتا ہے۔اِنّ حرف مشبہ بالفعل کلمۂ جلالت اسم سمیع صفت مشبہ اس میں ھـو کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر اول عَلِیْمٌ صفت مشبہ اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر ثانی صفت مشبہ بالفعل اپنے اسم اور دونوں خبروں سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وَاَنْـفِـقُـوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ ۔اور تم اللہ کے راستے میں خرچ کرو۔واؤ مستانفہ انـفقوا فعل امر حاضر معروف صیغہ جمع مذکر حاضر اس میں واؤ ضمیر بارز مرفوع متصل فاعل فی حرف جار سَبِیْلِ اللّٰـهِ مرکب اضافی ہوکر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا فعل کے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

اِنَّ اللّٰہ یُحِبُّ الْمُحْسِنِیْنَ ۔ بے شک اللہ احسان کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔ اِنَّ حرف مشبہ بالفعل کلمۂ جلالت اس یُحِبُّ فعل مضارع معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل اَلْمُحْسِنِیْنَ مفعول بہٖ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہٖ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر اِنَّ اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وَاسْتَغْفِرُوْا اللّٰہ ۔ اور تم لوگ اللہ سے معافی مانگو۔ واؤ مستانفہ اِسْتَغْفِرُوْا فعل امر حاضر معروف صیغہ جمع مذکر حاضر اس میں واؤ ضمیر بارز مرفوع متصل فاعل کلمۂ جلالت مفعول بہٖ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہٖ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

اِنَّ اللّٰہ غَفُوْرٌ رَحِیْمٌ ۔ بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ اس جملے کی ترکیب اِنَّ اللّٰہ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ جیسی ہے۔

وَاللّٰہُ رَءُوْفٌ بِالْعِبَادِ ۔ اور اللہ بندوں پر مہربان ہے۔ واؤ حرف عطف کلمۂ جلالت مبتدا رَءُوْفٌ صفت مشبہ اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل با حرف جار العباد مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا رَءُوْفٌ کے صفت مشبہ اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وَاللّٰہ یَعْلَمُ ۔ اور اللہ جانتا ہے۔ واؤ حرف عطف کلمۂ جلالت مبتدا یعلمُ فعل مضارع معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وَاَنْتُمْ لَاتَعْلَمُوْنَ ۔ اور تم نہیں جانتے ہو۔ واؤ حرف عطف انتم ضمیر مرفوع منفصل مبتدا لَاتَعْلَمُوْنَ فعل مضارع منفی معروف صیغہ جمع مذکر حاضر اس میں واؤ ضمیر بارز مرفوع متصل فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

حَسْبُنَا اللّٰہ ۔ ہمارا کافی اللہ ہے۔ حَسْبُنَا مرکب اضافی ہو کر مبتدا کلمۂ جلالت خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

فَاٰمِنُوْا بِاللّٰہ وَرَسُوْلِہٖ ۔ پس ایمان لاؤ اللہ اور اس کے رسول پر۔ فا حرف عطف اٰمِنُوْا فعل امر صیغہ جمع مذکر حاضر اس میں واؤ ضمیر بارز فاعل با حرف جار کلمۂ جلالت معطوف علیہ واؤ حرف عطف رسولہٖ مرکب اضافی ہو کر معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا فعل کے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

مَتَاعُ الدُّنْیَا قَلِیْلٌ ۔ دنیا کا سامان تھوڑا ہے۔ اس جملہ کی ترکیب حَسْبُنَا اللّٰہُ کی ترکیب پر قیاس کریں۔

وَکَلَّمَ اللّٰہُ مُوْسٰی تَکْلِیْمًا ۔ اللہ تعالیٰ نے کلام فرمانا موسیٰ (علیہ السلام) سے کلام

فرمانا واؤ حرف عطف کَلَّمَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب کلمۂ جلالت فاعل مُوْسٰی مفعول بہٖ تَکْلِیْمًا مفعول مطلق فعل اپنے فاعل اور مفعول بہٖ اور مفعول مطلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

اِنَّ اللّٰہَ کَانَ بِکُمْ رحیماً بیشک اللہ تم لوگوں پر مہرباں ہے۔ اِنَّ حرف مشبہ بالفعل کلمۂ جلالت اسم کَانَ فعل ناقص اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ اس کا اسم بِکُمْ مرکب جری ہو کر متعلق ہوا رَحِیْمًا کے شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر خبر کَانَ فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر ہوئی اِنَّ کی حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وَاللّٰہُ عَلِیْمٌ حَکِیْمٌ ۔ اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے۔ واؤ حرف عطف کلمۂ جلالت مبتدا عَلِیْمٌ شبہ فعل اپنے مقدر ضمیر ھو سے مل کر خبر اول حَکِیْمٌ شبہ فعل اپنے مقدر ضمیر ھو سے مل کر خبر ثانی۔ مبتدا اپنی دونوں خبروں سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

لائے نفی جنس

السَحَابُ ۔ بادل جمع سُحُبٌ۔ اَلْحَاجَۃُ ۔ ضرورت ۔ کام ۔ سوال ۔ جمع حِوَجٌ حاجاتٌ۔ حَوَائِجُ ۔ لَابُدَّ ۔ نہیں ہے چھٹکارا یعنی ضروری ہے۔ الّا گر حرف استثناء۔ ھٰھُنَا یہاں ۔ ھا برائے تنبیہ ھُنَا اسم اشارہ ہے۔

الْحَوْلُ ۔ قدرت ۔ جمع حُؤُوْلٌ و اَحْوالٌ۔ اَلْاِنْھِمَاكُ ۔ مشغول ہونا مصدر باب انفعال الْبِیْرُ ۔ کنواں جمع آبار و اَبْآر و بئَاء وَ اَبْوُرٌ۔ الفِراسۃُ ۔ سمجھ ظاہر نظر سے باطن کو معلوم کر لینا ۔ باب ضرب

اللّٰہُ رَبِّیْ ۔ اللہ میرا رب ہے۔ کلمۂ جلالت مبتدا رَبِّیْ مرکب اضافی ہو کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

لَاشَرِیْكَ لَہٗ ۔ اس کا کوئی شریک نہیں۔ لا لائے نفی جنس شَرِیْكَ اسم لَہٗ مرکب جری ہو کر متعلق ہوا ثَابِتٌ کے ثَابِتٌ شبہ فعل اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر خبر لائے نفی جنس اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

رَسُوْلُنَا نَبِیٌّ لَا نَظِیْرَ لَہٗ ۔ ہمارے رسول ایسے نبی ہیں ان کا کوئی نظیر نہیں۔ رَسُوْلُنَا مرکب اضافی ہو کر مبتدا نبیٌّ موصوف لَا لائے نفی جنس نَظِیْرَ اسم لَہٗ مرکب جری ہو کر متعلق ہوا ثَابِتٌ کے ثَابِتٌ شبہ فعل اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر خبر لائے نفی جنس اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

لَارَجُلَ فِیْ الدَّارِ ۔ نہیں ہے کوئی مرد گھر میں۔ لَاسَحَابَ فِی السَّمَاءِ ۔ نہیں ہے کچھ بادل

آسمان میں۔ان دونوں جملوں کی ترکیب لَا نَظِیْرَ لَہٗ کے ترکیب جیسی ہے۔

لَاکِتَابَ عِنْدَ زَیْدٍ۔زید کے پاس کوئی کتاب نہیں۔لَا لائے نفی جنس کِتَابَ اسم عِنْدَ زَیْدٍ مرکب اضافی ہو کر مفعول فیہ ہوا مَوْجُوْدٌ کے مَوْجُوْدٌ اسم مفعول شبہ فعل اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ اس کا نائب فاعل اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور مفعول فیہ سے ملکر خبر لائے نفی جنس اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

لَاحَاجَةَ لِیْ اِلَی الرُّوْبِیَةِ۔نہیں ہے کوئی ضرورت مجھے روپے کی لَا لائے نفی جنس حَاجَةَ اسم لِیْ مرکب جری ہو کر متعلق اول ہوا ثَابِتَةٌ کے اِلَی الرُّبِیَةِ مرکب جری ہو کر متعلق ثانی ہوا ثَابِتَةٌ کے ثَابِتَةٌ شبہ فعل اس میں ھی کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل شبہ فعل اپنے فاعل اور دونوں متعلق سے مل کر خبر لائے نفی جنس اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

لَاعِلْمَ لَكَ اَصْلاً تجھے بالکل علم نہیں ہے لا لائے نفی جنس عِلْمَ اسم لَكَ مرکب جری ہو کر متعلق ہوا ثَابِتٌ کے ثَابِتٌ شبہ فعل اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل ذوالحال اَصْلاً بتاویل مُتَاصِلاً شبہ فعل کے اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل شبہ فعل اپنے فاعل سے مل کر حال ذوالحال اپنے حال سے مل کر فاعل شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر خبر لائے نفی جنس اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ نہیں ہے کوئی طاقت اور نہیں ہے کوئی قوت مگر اللہ کے لئے۔لَا لائے نفی جنس حَوْلَ اسم اِلَّا بِاللّٰہِ مقدر ہے اِلَّا حرف استثناء بِاللّٰہِ مستثنیٰ مفرغ مرکب جری ہو کر متعلق ہوا موجودٌ کے موجودٌ اسم مفعول اس میں ھوا کی ضمیر پوشیدہ اس کا نائب فاعل اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر خبر لائے نفی جنس اپنے اسم وخبر سے مل کر معطوف علیہ واؤ حرف عطف لَا لائے نفی جنس قُوَّةَ اسم اِلَّا حرف استثناء بِاللّٰہِ مستثنیٰ مفرغ مرکب جری ہو کر متعلق ہوا موجود شبہ فعل اسم مفعول کے اس میں ھی کی ضمیر پوشیدہ نائب فاعل اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر خبر لائے نفی جنس اپنے اسم وخبر سے مل کر معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ معطوفہ ہوا۔

لَابُدَّ لِلْقَسَمِ مِنَ الْجَوَابِ۔نہیں ہے چھٹکارا قسم کے لئے جواب قسم سے لَا لائے نفی جنس بُدَّ اسم لِلْقَسَمِ مرکب ہو کر متعلق اول ہوا ثَابِتٌ مقدر کے مِنَ الْجَوَابِ مرکب جری ہو کر متعلق ثانی ہوا ثَابِتٌ کے ثَابِتٌ شبہ فعل اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل شبہ فعل اپنے فاعل اور دونوں متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر لائے نفی جنس اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

لَادَرَّاجَةَ عِنْدِیْ۔نہیں ہے کوئی سائیکل میرے پاس۔اس کی ترکیب لَا کِتَابَ عِنْدَ زَیْدٍ جیسی ہے۔

لَا حَاجَةَ لِزَیْدٍ اِلَی الْقِرَاْۃِ۔نہیں ہے کوئی ضرورت زید کو پڑھنے کی۔اس کی ترکیب لَا حَاجَةَ اِلَی الرُّوْبِیَةِ جیسی ہے۔

لَا بُدَّ لَكَ مِنَ الْاَكْلِ۔نہیں ہے چھٹکارا کھانے سے۔اس کی ترکیب کو لَابُدَّ لِلْقَسَمِ مِنَ الْجَوَابِ کی ترکیب پر قیاس کریں۔

بَكْرٌ لَا فِرَاسَةَ لَہٗ۔بکر کو کچھ سمجھ نہیں۔بَكْرٌ مبتدا لَا لائے نفی جنس فِرَاسَةَ اسم لام حرف جارہ ضمیر مجرور متصل مجرور راجع بسوئے بَكْرٌ جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا ثَابِتَةٌ کے ثَابِتَةٌ شبہ فعل اس میں ھی کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر خبر لائے نفی جنس اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر خبر ہوئی مبتدا کی مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

لَا بُدَّ لِلْمُسْلِمِیْنَ مِنَ الصَّوْمِ۔نہیں ہے چھٹکارا مسلمانوں کو روزہ سے اس جملہ کی ترکیب لَابُدَّ للقسمِ من الجوابِ جیسی ہے۔

لَابُدَّ لِلْمُتَعَلِّمِیْنَ مِنَ الْاِنْهِمَاكِ بِالْكُتُبِ ضروری ہے طالب علموں کو کتابوں کے ساتھ مشغول ہونا۔لا لائے نفی جنس لِلْمُتَعَلِّمِیْنَ مرکب جری ہو کر متعلق ہوا مصدر کے اپنے متعلق سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا ثَابِتٌ مقدر کے ثَابِتٌ شبہ فعل اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل شبہ فعل اپنے فاعل اور دونوں متعلق سے مل کر خبر لائے نفی جنس اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

لَا بُدَّ لَكَ مِنَ الذِّهَابِ اِلَی السُّوْقِ۔تجھے بازار جانا ہوگا۔اس کی ترکیب ماقبل جیسی ہے۔

لَنَا حَاجَةٌ اِلَیْكَ۔ہمیں تم سے کچھ کام ہے۔لَنَا مرکب جری ہو کر متعلق ہوا ثَابِتَةٌ کے اِلَیْكَ مرکب جری ہو کر متعلق ہوا مذکور کے ثَابِتَةٌ شبہ فعل اس میں ھی کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل شبہ فعل اپنے فاعل اور دونوں متعلق سے مل کر خبر مقدم حَاجَةٌ مبتدائے مؤخر مبتدائے مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

لَاشَیْئَ هٰهُنَا۔نہیں ہے کوئی چیز یہاں۔لا لائے نفی جنس شَیْئَ اسم هٰهُنَا مفعول فیہ ہوا موجود شبہ فعل کا موجودٌ شبہ فعل اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ اس کا نائب فاعل شبہ فعل اپنے نائب فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر خبر لائے نفی جنس اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

لَا مَاءَ فِی الْبِئْرِ۔کنویں میں کچھ پانی نہیں ہے۔اس کی ترکیب لَاشَرِیْكَ لَہٗ جیسی ہے۔

لَا مَرْكُوْبَ عِنْدَنَا۔ہمارے پاس کوئی سواری نہیں ہے۔لَا عَدَاوَةَ بَیْنَهُمْ۔ان کے درمیان کوئی دشمنی نہیں ہے۔ان دونوں جملوں کی ترکیب لَاكِتَابَ عِنْدَ زَیْدٍ جیسی ہے۔

الجمل القرآنیّة

اَلرَّیْبُ۔شک کرنا۔مصدر باب ضرب۔اَلْاِكْرَاهُ جبر، زبردستی۔مصدر باب افعال۔اَلتَّثْرِیْبُ ملامت مصدر باب تفعیل۔اَلْجُنَاحُ۔گناہ (گناہ کا معرب) اَلْقَوْلُ الْمَعْرُوْفُ اچھی بات۔اَلْقَوْلُ مصدر باب نصر اَلْمَعْرُوْفُ اسم مفعول اس کا مصدر اَلْعِرْفَانُ باب ضرب پہچاننا جاننا اَلْخَلَاقُ۔حصہ۔

اَلْمَحْوُ - مٹانا - مصدر باب نَصَرَ - اَلاِحقاق - ثابت کرنا - مصدر باب افعال۔ اَلْکَلِمَاتُ - باتوں واحد الکلمۃ۔ اَلْحُجَّۃُ جھگڑا - اَلاِهْلَاكُ - ہلاک کرنا باب افعال - اَلمولی - مددگار جمع - موالِی۔

ذٰلِكَ الْكِتَابُ لَارَيْبَ فِيْهِ - اس کتاب میں کوئی شک نہیں۔ ذٰلِكَ اسم اشارہ موصوف الکتابُ صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتدا لا لائے نفی جنس رَيْبَ اسم فیہ مرکب جری ہور کر متعلق ہوا ثابت کے ثابتٌ شبہ فعل اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر خبر لائے نفی جنس اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

لَااِكْرَاهَ فِى الدِّيْنَ - دین میں کوئی جبر نہیں ہے۔ لَا لائے نفی جنس اِكْرَاهَ اسم فِى الدِّيْنِ مرکب جری ہو کر متعلق ہوا ثابتٌ کے ثابتٌ شبہ فعل اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر خبر لائے نفی جنس اپنے اسم وخبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

فلَاجُنَاحَ عَلَيْهِ - اس کی ترکیب کو ماقبل پر قیاس کریں۔

لَا تَثْرِيْبَ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ - آج تم پر کوئی ملامت نہیں ہے۔ لَا لائے نفی جنس تثْرِيْبَ مصدر عَلَيْكُمْ مرکب جری ہو کر متعلق ہوا مصدر کے مصدر اپنے متعلق سے مل کر اسم الیوم مفعول فیہ ہوا ثابتٌ کا ثابتٌ شبہ فعل اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل شبہ فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے ملکر خبر لائے نفی جنس اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

قَتَلَ دَاوٗدُ جَالُوْتَ - داؤد (علیہ السلام) نے جالوت کو قتل کیا قتلَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب داؤد فاعل جالُوتَ مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبر ہوا۔

وَقُوْلُوْلَهُمْ قَوْلًا مَعْرُوْفاً - تم لوگوں سے اچھی بات کہو۔ واؤ حرف عطف قُوْلُوْا فعل امر حاضر صیغہ جمع مذکر حاضر اس میں واؤ ضمیر بارز فاعل لَهُمْ مرکب جری ہو کر متعلق ہوا فعل کے قَوْلًا مَعْرُوفاً مرکب وصفی ہو کر مفعول مطلق فعل اپنے فاعل اور مفعول مطلق اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

لَا حُجَّةَ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ - ہمارے اور تمہارے درمیان کوئی جھگڑا نہیں ہے۔ لَا لائے نفی جنس حجَّةَ اسم بَيْنَنَا مرکب اضافی ہو کر معطوف علیہ واؤ حرف عطف بَيْنَكُمْ مرکب اضافی ہو کر معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر مفعول فیہ ہوا ثابتۃٌ کے ثابتۃٌ شبہ فعل اس میں ھی کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل شبہ فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے ملکر خبر لائے نفی جنس اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

اِنَّ الْكَافِرِيْنَ لَا مَوْلىٰ لَهُمْ - بیشک کافروں کا کوئی مددگار نہیں ہے۔ ان حرف مشبہ بالفعل الکافرین اسم لَا لائے نفی جنس مولیٰ اسم لَهُمْ مرکب جری ہو کر متعلق ہوا ثابتٌ کے ثابتٌ شبہ فعل اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر خبر ہوئی لائے نفی جنس کی لائے نفی جنس اسم و خبر سے مل کر خبر ہوئی حرف مشبہ بالفعل کی حرف مشبہ فعل اپنے اسم وخبر سے جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وَيَمْحُوا اللّٰهُ الْبَاطِلَ وَيُحِقُّ الْحَقَّ بِكَلِمَاتِهٖ - اللہ جل شانہ جھوٹ کو مٹاتا ہے اور حق کو اپنی باتوں سے ثابت کرتا ہے۔ واؤ حرف عطف يَمْحُو فعل مضارع معروف صیغہ واحد مذکر غائب کلمۂ جلالت فاعل الباطِلَ مفعول بہ فعل اپنے فاعل سے اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ واؤ حرف عطف يُحِقُّ فعل مضارع معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں ھو کی ضمیر پوشدہ اس کا فاعل الْحَقَّ مفعول بہ باء حرف جار كَلِمَاتِهٖ مرکب اضافی ہو کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا فعل کے فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر معطوفہ ہوا۔

اَهْلَكْنَا هُمْ فَلَا نَا صِرَلَهُمْ - ہم نے ان کو ہلاک کر دیا پس ان کا کوئی مددگار نہیں ہے۔ اَهْلَكْنَا فعل ماضی معروف صیغہ متکلم مع الغیر اس میں نا ضمیر مرفوع متصل فاعل هُمْ ضمیر منصوب متصل مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔ فاء حرف عطف لَا لائے نفی جنس ناَصِرَ اسم لَهُمْ مرکب جری ہو کر متعلق ہوا ثابتٌ کے ثابتٌ شبہ فعل اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر خبر لائے نفی جنس اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وَلَا مُبَدِّلَ لِكَلِمَاتِ اللّٰه - اور اللہ تعالیٰ کی باتوں کو کوئی تبدیل کرنے والا نہیں ہے۔ واؤ حرف عطف لَا لائے نفی جنس مُبَدِّلَ اسم لام حرف جار کلماتِ اللہ مرکب اضافی ہو کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا ثابتٌ کے ثابتٌ شبہ فعل اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر لائے نفی جنس اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

اُولٰٓئِكَ لَا خَلَاقَ لَهُمْ فِى الْاٰخِرَةِ - ان لوگوں کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں ہے۔ اُولٰٓئِكَ اسم اشارہ مبتدا لا لائے نفی جنس خَلَاقَ اسم لَهُمْ مرکب جری ہو کر متعلق اول ہوا ثابتٌ کے فِى الْاٰخِرَةِ مرکب جری ہو کر ثانی ہوا ثابتٌ مذکور کے ثابتٌ شبہ فعل اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل شبہ فعل اپنے فاعل اور دونوں متعلق سے مل کر خبر ہوئی مبتدا کی مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ - بیشک اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔ اِنَّ حرف مشبہ بالفعل کلمۂ جلالت اسم مع الصّٰبِرِيْنَ مرکب اضافی ہو کر مفعول فیہ ہوا ثابتٌ کے ثابتٌ شبہ فعل اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل شبہ فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر خبر اِنَّ اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

مع اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ ہوگا۔ (البشیر الکامل صفہ ۱۷)

وَاعْلَمُوْ آ اَنَّ اللّٰہَ بِکُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ۔اور جان لو کہ اللہ تعالیٰ ہر چیز کو جانتا ہے۔واؤ حرف عطف اِعْلَمُوْا فعل امر حاضر معروف صیغہ جمع مذ حاضر کر اس میں واؤ ضمیر بارز فاعل اَنَّ حرف مشبہ بالفعل کلمۂ جلالت اسم با حرف جار کُلِّ شَیْءٍ مرکب اضافی ہو کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق مقدم ہوا عَلِیْمٌ کے علیمٌ شبہ فعل اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق مقدم سے مل کر خبر اَنَّ اپنے اسم و خبر سے مل کر بتاویل مفرد مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

مبدل منہ اور بدل کا بیان

سَیِّدُ الْاَ نبیاءِ نبیوں کے سردار۔سَیِّدٌ واحد جمع اسیادٌ۔ سائدۃٌ وسیائہ۔ الْاَنْبِیَاءُ۔نبیوں جمع۔النَّبِیُّ واو النَّبِیٌّ ۔ اللہ تعالیٰ کے الہام سے غیب کی باتیں بتانے والا۔ابُوْكَ۔ تیرا باپ اَبٌ اسمائے ستہ مکرہ موحدہ میں سے ہے وہ یائے متکلم کے غیر کی طرف مضاف ہوتا ہے تو اس کا اعراب حالت رفعی میں واؤ اور حالت نصبی میں الف۔اور حالت جری میں یاء کے ساتھ آتا ہے۔اَبٌ جمع اَباء وَاَبُوْ نَ النشرُ ۔پھیلانا مصدر باب ضرب۔نصر۔التَّصْنِیْفُ ۔کوئی کتاب تیار کرنا۔لکھنا مصدر باب تفعیل۔العَمُّ۔چچا جمع عُمُوْمَةٌ۔ اَعْمَامٌ۔ الحَاجّ ۔مقامات مقدسہ کی زیارت کرنے والا۔اسم جمع حُجّاجٌ ۔القَافِلَةُ۔ قافلٌ ۔کا مؤنث۔کارواں۔سفر سے لوٹنے والے رفقاء یا سفر شروع کرنے والے پر بھی تفاؤلاً قافلہ کا لفظ بولا جاتا ہے اَرْدَیَا رٌ دُ تَارِیْدًا اردو بنانا۔

الصَلوۃُ عَلیٰ سَیِّدِ الْاَنْبِیَاءِ مُحَمَّدٍ (ﷺ) درود نازل ہو نبیوں کے سردار محمد ﷺ پر الصَّلوٰۃُ مبتدا علی حرف جار سید الانبیاء مرکب اضافی ہو کر مبدل منہ اسم رسالت بدل مبدل منہ سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا نَازِلَةٌ کے نَازِلَةٌ شبہ فعل اس میں ھی کی ضمیر پوشیدہ اس فاعل شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا۔

صَلّٰی اللّٰہ تَعَالی علیہ وسَلَّمُ ۔اللہ تعالیٰ کا درود و سلام ہو ان پر یعنی سرکار پر۔صلی فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب کلمۂ جلالت ذوالحال تعالیٰ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ اس فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر حال ذوالحال اپنے حال سے ملکر فاعل علیٰ حرف جارہ مجرور راجع بسوئے اسم رسالت یعنی محمد ﷺ جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق ہوا صلّٰی فعل کے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر معطوف علیہ واؤ حرف عطف سلَّمَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ معطوفہ ہوا۔

اَبُوْكَ زَیْدٌ زَعِیْمٌ ۔تیرا باپ زید لیڈر ہے۔ابوكَ مرکب اضافی ہو کر مبدل منہ زَیْدٌ بدل مبدل اپنے بدل سے مل کر مبتدا زَعِیْمٌ خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

الصَّلوۃ کی نسبت جب اللہ رب العالمین کی طرف ہوگی تو رحمت اور بندوں کی طرف دعاء ملائکہ کی جانب استغفار ہوگی (مصباح اللغات صفہ ۸۴۷)

عَمُّكَ خالِدٌ یَشْرَبُ الشَّایَ ۔تیرا چچا خالد چائے پیتا ہے۔عمُّكَ مرکب اضافی ہو کر مبدل منہ

خالدٌ بدل مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر مبتدا یشرَبُ فعل مضارع معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل الشّایَ مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

اِنَّ الشَّیخَ اَبنَ الحَاجِبِ صنَّف الکَافِیَۃَ۔ بیشک شیخ ابن حاجب نے کافیہ کو لکھا (تصنیف کیا) اِنَّ حرف مشبہ بالفعل الشّیخ مبدل منہ ابن الحاجب مرکب اضافی ہو کر بدل مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر اسم صَنَّفَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب راجع بسوئے ابن الحاجب الکافیۃَ مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر اِنَّ اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

قَالَ الاِمَامُ اَبُو حَنِیفَۃَ (رضی اللہ تعال عنہ) اِنَّ صلاۃَ الوِترِ واجِبَۃٌ حضرت امام ابوحنیفہؒ نے فرمایا (راضی ہو اللہ تعالیٰ ان سے) بیشک وتر کی نماز واجب ہے قال فعل ماضی معروف الامامُ مبدل منہ ابو حنیفۃ مرکب اضافی ہو کر بدل مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر فاعل اِنَّ حرف مشبہ بالفعل صلاۃ الوتر مرکب اضافی ہو کر اسم واجبۃٌ اسم فاعل شبہ فعل اس میں ھی کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل شبہ فعل اپنے فاعل سے مل شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر اِنَّ اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر مقولہ فعل اپنے فاعل اور مقولہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔ رَضِیَ اللّٰہ تَعَالیٰ عنہُ۔ رضِیَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب کلمۂ جلالت ذوالحال تَعَالیٰ فعل ماضی معروف صیغہ واحد غائب اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر حال ذوالحال اپنے حال سے مل کر فاعل عنہٗ مرکب جری ہو کر متعلق ہوا فعل کے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

[1] مَولَانَا عَبدُ الرَّسُولِ یُقرِأُنِی۔ مولانا عبدالرسول مجھے پڑھاتے ہیں۔ مولا مضاف نا مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف سے مل کر مبدل منہ عبد الرسولِ بدل مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر مبتدا یُقرِأُنِی میں یقرأ فعل مضارع معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل نون وقایہ کا یائے متکلم مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

[1] تنبیہ اعلام میں اضافی معنیٰ ملحوظ نہیں ہوتے لہٰذا مرکب اضافی جو علم ہو مرکب اضافی نہ کہیں جہاں مرکب اضافی تحریر کر دیا وہ سمجھانے کے لئے ہے (الشیر الکامل صفہ ٥)

اَلمَولَوِیُّ عَبدُ الرَّحِیمِ یَتَکَلَّمُنَا بالعربیہ۔ مولوی عبدالرحیم ہم سے گفتگو کرتے ہیں عربی میں۔ المولویُّ مبدل منہ عبد الرحیم بدل مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر مبتدا یتکلّمُ فعل مضارع معروف اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل نا ضمیر منصوب متصل مفعول بہ بالعربیۃِ مرکب جری ہو کر متعلق ہوا فعل کے فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ

اسمیہ خبریہ ہوا۔

[1] قَد نَشَرَ الاِمَامُ عَبدُالحَقِّ الدّھلَوِیُّ عِلمَ الحَدِیثِ۔ تحقیق کہ امام عبدالحق دہلوی نے علم حدیث کو پھیلایا۔ قَد نَشَرَ فعل ماضی قریب صیغہ واحد مذکر غائب اَلاِمَامُ مبدل منہ عبد الحقِ موصوف الدھلوی صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر بدل مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر فاعل عِلمَ الحدیثِ مرکب اضافی ہو کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

اَلحَاجُّ خَالِدٌ رَئِیسُ القَافِلَۃِ۔ حاجی خالد قافلہ کے رئیس ہیں۔ الحاجُّ مبدل منہ خَالدٌ بدل مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر مبتدا رَئِیسُ القافلۃِ مرکب اضافی ہو کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

رَأیتُ اَخَاکَ مُحمداً۔ دیکھا میں نے تیرے بھائی محمد کو۔ رأیتُ فعل ماضی معروف صیغہ واحد متکلم اس میں تائے مضموم ضمیر بارز فاعل اَخَاکَ مرکب اضافی ہو کر مبدل منہ محمداً بدل مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

اِنِّی اَرَدتُ ھٰذہِ الجُمَلَ۔ بیشک میں نے ان جملوں کی اردو بنائی۔ (یعنی اردو میں تبدیل کیا) اِنَّ حرف مشبہ بالفعل یائے متکلم اسم اَرَدتُ فعل ماضی معروف اس میں تائے مضموم ضمیر بارز فاعل ھٰذہٖ اسم اشارہ موصوف الجمل صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر اِنَّ اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

[1] ہدایت:۔ اسم منسوب میں تذکر و تانیث کے لحاظ سے ضمیر نکالی جاتی ہے۔

الجمل القرآنیه

اَلِارسالُ ۔بھیجنا مصدر باب افعال۔الِاتباعُ چلنا۔پیروی کرنا۔مصدر افتعال۔الِابراءُ۔شفا دینا۔مصدر باب افعال۔الِاحیاءُ جلانا۔باب افعال۔الملة ۔دین۔جمع ۔مِلَلٌ۔الاباءُ ۔باپ دادا واحد اَبٌ۔المِثقالُ ۔بھر مقدار۔عربی میں ڈیڑھ درہم کے مقدار ہوتا ہے اور کبھی کم اور کبھی زیادہ۔الَاکمَهُ۔مادرزاد اندھا۔جمع کُمۡهٌ۔الَابرصُ ۔سفید داغ والا۔الموتیٰ۔مردوں۔واحد مَیِّتٌ۔الِاذنُ ۔حکم۔الصّراطُ۔ راستہ۔جمع۔صُرُطٌ۔ المستقیمُ ۔سیدھا۔

مُوسیٰ وَاَخَاهُ هٰرُونَ۔پھر بھیجا ہم نے موسیٰ اور ان کے بھائی ہارون کو (علیہما الصلوٰۃ والسلام) ثُمّ حرف عطف اَرۡسَلۡنَا فعل ماضی معروف اس میں نا ضمیر بارز فاعل موسیٰ معطوف علیہ واؤ حرف عطف اَخَاهُ مرکب اضافی ہوکر مبدل منہ هٰرُوۡنَ بدل مبدل منہ اپنے بدل سے ملکر معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

وَاتَّبَعۡتُ مِلَّةَ اٰبَاءِیۡ اِبۡرَاهِیۡمَ وَاِسۡحٰقَ وَیَعۡقُوۡبَ ۔اور پیروی کیا میں نے اپنے باپ دادا ابراھیم اور اسحاق اور یعقوب کے دین کی واؤ حرف عطف ۔اِتَّبَعۡتُ فعل ماضی معروف صیغہ واحد متکلم تُ ضمیر بارز مضموم اس کا فاعل مِلَّةَ مضاف اٰبائِیۡ مرکب اضافی ہوکر مبدل منہ ابراھیم معطوف علیہ واؤ حرف عطف اسحاق معطوف اول واؤ حرف عطف یعقوبَ معطوف ثانی معطوف علیہ اپنے دونوں معطوفوں سے مل کر بدل مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

اِنَّ اللّٰهَ لَا یَظۡلِمُ مِثۡقَالَ ذَرَّةٍ ۔بیشک اللہ نہیں ظلم کرتا ہے ذرہ بھر اِنَّ حرف مشبہ بالفعل کلمہَ جلالت اسم لا یظلم فعل مضارع منفی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل مِثۡقَالَ ذَرَّةٍ مرکب اضافی ہوکر قائم مقام مفعول مطلق فعل اپنے فاعل اور مفعول مطلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر اِنَّ اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

اِنَّ اللّٰهَ رَبِّیۡ وَ رَبُّکُمۡ ۔بیشک اللہ میرا اور تمہارا رب ہے۔اِنَّ حرف مشبہ بالفعل کلمہَ جلالت اسم رَبِّی مرکب اضافی ہوکر معطوف علیہ واؤ حرف عطف ربکم مرکب اضافی ہوکر معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر خبر اِنَّ اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

فَاعۡبُدُوۡهُ۔پس تم اس کی عبادت کرو۔فا برائے سببیت اُعبدوا فعل امر حاضر معروف صیغہ جمع مذکر حاضر اس میں واؤ ضمیر بارز فاعل ہ مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

هٰذا صِرَاطٌ مُسۡتَقِیۡم۔یہ سیدھا راستہ ہے۔ھذا اسم اشارہ مبتدا صِرَاطٌ مستقیم مرکب وصفی ہوکر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وَاُبۡرِئُ الۡاَکۡمَهَ وَالۡاَبۡرَصَ وَاُحۡیِ الۡمَوۡتٰی بِاِذۡنِ اللّٰهِ ۔اور شفا دیتا ہوں میں مادرزاد اندھوں اور سفید داغ والوں کو اور زندہ کرتا ہوں مردوں کو اللہ تعالیٰ کے حکم سے ۔واؤ حرف عطف اُبۡرِئُ فعل مضارع معروف اس میں انَا کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل الۡاَکۡمَهَ وَالۡاَبۡرَصَ مرکب عطفی ہوکر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف علیہ واؤ عطف اُحۡیِیۡ فعل مضارع معروف صیغہ واحد متکلم اس میں انا کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل الموتیٰ مفعول بہ باء حرف جار اِذنِ اللہ مرکب اضافی ہوکر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا فعل کے فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف معطوف علیہ سے اپنے معطوف سے مل کر جملہ معطوفہ ہوا۔

وَلِلۡکٰفِرِیۡنَ عَذَابٌ اَلِیۡمٌ ۔اور کافروں کے لئے دردناک عذاب ہے۔واؤ حرف للکفرین مرکب جری ہوکر متعلق ہوا ثابتٌ کے ثابتٌ شبہ فعل اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر مقدم عَذَابٌ اَلِیۡمٌ مرکب وصفی ہوکر مبتدائے مؤخر مبتدائے مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وَاذۡکُرۡ عَبۡدَنَا اَیُّوۡبَ ۔اور یاد کر تو ہمارے بندے ایوب کو۔واؤ حرف عطف اذکر فعل امر حاضر معروف صیغہ واحد مذکر حاضر اس میں اَنۡتَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل عَبۡدَنَا مرکب اضافی ہوکر مبدل منہ اَیوبَ بدل مبدل منہ اپنے بدل سے مل مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

وَالۡقُرۡاٰنِ الۡحَکِیۡمِ اِنَّکَ لَمِنَ الۡمُرۡسَلِیۡنَ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسۡتَقِیۡمٍ۔حکمت والے قرآن کی قسم بیشک آپ رسولوں میں سے ہیں (بیشک آپ سیدھے راستے پر ہیں۔واؤ حرف جار برائے قسم الۡقُرۡاٰنِ الۡحَکِیۡمِ مرکب وصفی ہوکر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق اہوا قسم کے اُقۡسِمُ فعل مضارع معروف صیغہ واحد متکلم اس میں انَا کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ قسمیہ انشائیہ ہوا۔

اِنَّکَ لَمِنَ الۡمُرۡسَلِیۡنَ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسۡتَقِیۡمٍ۔بیشک آپ رسولوں میں سے ہیں اِنَّ حرف مشبہ بالفعل کَ ضمیر منصوب متصل اسم لام برائے تاکید من حرف جار المرسلین مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا ثابتٌ کے ثابتٌ شبہ فعل اس میں اَنۡتَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل علی حرف جار صراطٍ مستقیم مرکب وصفی ہوکر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا ثابتٌ مذکور کے شبہ فعل فاعل اور دونوں متعلق سے مل کر خبر حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر جواب قسم ہوا۔ (البشیر الکامل صفہ ۱۱)

موکد اور تاکید

اَلْکُلُّ ۔ ہر۔ سب ۔ اَلنَّفْسُ ۔ خود ۔ جمع ۔ انفس ۔ وَنُفُوسٌ ۔ اَلْعَیْنُ ۔ ذات ۔ عُیُوْن ۔ اَعْیُنٌ ۔

اَلْاِفْتَاءُ ۔ فتویٰ دینا ۔ حکم شرعی بیان کرنا مصدر باب افعال ۔ اَلْاِجَازَۃُ ۔ انعام دینا ۔ مصدر باب افعال ۔

اَللِّصُّ ۔ چور جمع لُصُوْصٌ ۔ اَلْاُمُّ ۔ ماں ۔ جمع اُمَّھَات ۔

کِلَاھُما ۔ دونوں ۔ کلا ۔ تاکید معنوی میں سے ہے ۔ اَظْھَرَ اللہُ الاسلامَ عَلَی الدِّیْنِ کُلِّہٖ ۔ اللہ تعالیٰ نے اسلام کو

اَلْمُعَاقَبَۃُ ۔ سزا دینا ۔ مصدر باب مفاعلہ ۔

تمام دینوں پر غالب کیا ۔ اَظْھَرَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب کلمۂ جلالت فاعل الاسلام مفعول بہ

علی حرف جار الدین مؤکدہ کلہ مرکب اضافی ہو کر تاکید مؤکد اپنی تاکید سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا فعل کے فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

ذَھَبَ زَیْدٌ نَفْسُہٗ ۔ زید خود گیا ۔ ذَھَبَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب زَیْدٌ مؤکد نفسہٗ مرکب اضافی ہو کر تاکید مؤکد اپنی تاکید سے مل کر فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

خَالِدٌ قَرَأَ الْقُرْاٰنَ کُلَّہٗ ۔ خالد نے پورا قرآن پڑھا ۔ خالدٌ مبتدا قرأ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل القراٰنَ مؤکد کلّہ مرکب اضافی ہو کر تاکید مؤکد اپنی تاکید سے مل کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

مَشَیْتُ النَّھَارَ کُلَّہٗ ۔ میں پورا دن چلا ۔ مشیتُ فعل ماضی معروف صیغہ واحد متکلم اس میں تُ ضمیر بارز مضموم اس کا فاعل النَّھَارَ مؤکد کلّہٗ مرکب اضافی ہو کر تاکید مؤکد اپنی تاکید سے مل کر مفعول فیہ فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ خبریہ ہوا۔

اَلثَّرِیُّ اَحْمَدُ اَجَازَ الوِلْدَانَ کُلَّھُمْ ۔ سیٹھ احمد نے انعام دیا سب لڑکوں کو ۔ الثری مبدل منہ احمد بدل مبدل منہ اپنے بدل سے مل مبتدا اَجَازَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں ھو ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل الولدانَ مؤکد کُلَّھُمْ مرکب اضافی ہو کر تاکید مؤکد اپنی تاکید سے مل کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

اَفْتَی الْعُلَمَاءُ اَجْمَعُوْنَ ۔ سب علماء نے فتویٰ دیا ۔ (حکم شرعی بیان کیا) اَفْتی فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب العلماءُ مؤکد اجمعون ۔ تاکید مؤکد اپنی تاکید سے مل کر فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ۔ (العلماء ۔ واحد ۔ علیم)

اَمْضَی الزَّعِیْمَانِ کِلَاھُمَا ۔ دستخط کیا دونوں لیڈروں نے ۔ اَمْضٰی فعل ماضی معروف صیغہ

واحد مذکر غائب الزَّعِیْمَان مؤکد کلاھما مرکب اضافی ہو کر تاکید مؤکد اپنی تاکید سے مل کر فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

قَرَأَ زَیْدٌ وَبَکْرٌ کلاھما ۔ پڑھا زید اور بکر دونوں نے ۔ قرأ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب زیدٌ وَبکرٌ مرکب عطفی ہو کر مؤکد کلاھما مرکب اضافی ہو کر تاکید مؤکد اپنی تاکید سے مل کر فاعل فعل اپنے فاعل مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

اَدَّبَتْنِیْ اُمِّیْ نَفْسُھَا ۔ ادب دیا مجھ کو خود میری ماں نے ۔ اَدَّبَتْ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مؤنث غائب نون وقایہ یائے متکلم مفعول بہ اُمِّیْ مرکب اضافی ہو کر مؤکد نَفْسُھَا ۔ مرکب اضافی ہو کر تاکید مؤکد اپنی تاکید سے مل کر فاعل فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

اَلْمَرْأَتَانِ کِلْتَاھُمَا نَبِیْھَتَانِ ۔ دونوں عورتیں ہوشیار ہیں ۔ المرأتان مؤکد کلتاھما مرکب اضافی ہو کر تاکید مؤکد کو اپنی تاکید سے ملکر مبتدا نَبِیْھَتَانِ صفت مشبہ شبہ فعل تثنیہ اس میں ھما کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل شبہ فعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

اَلنِّسَاءُ کُلُّھُنَّ یَسْمَعْنَ ۔ سب عورتیں سنتی ہیں ۔ اَلنِّسَاءُ مؤکد کُلُّھُنَّ ۔ مرکب اضافی ہو کر تاکید مؤکد اپنی تاکید سے مل مبتدا یسمعْنَ فعل مضارع معروف صیغہ جمع مؤنث غائب اس میں نون مفتوح ضمیر بارز اس کا فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

اُقْرِأُ خَالِدَ وَعمراً کِلَیْھِمَا ۔ پڑھاتا ہوں میں خالد اور عمر دونوں کو ۔ اُقرأ فعل مضارع معروف صیغہ واحد متکلم اس میں اَنَا کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل خَالداً وَعمراً مرکب عطفی ہو کر مؤکد کِلَیْھِمَا مرکب اضافی ہو کر تاکید مؤکید مؤکد اپنی تاکید سے مل کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

اُکْتُبْ بِالْقَلَمَیْنِ کِلَیْھِمَا ۔ لکھ تو دونوں قلموں سے اُکْتُبْ فعل امر حاضر معروف صیغہ واحد مذکر حاضر اس میں اَنْتَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل باء حرف جار برائے استعانت القلمینَ مؤکد کلیھما مرکب اضافی ہو کر تاکید مؤکد اپنی تاکید سے ملکر مجرور جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق ہوا فعل کے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

اَلصَّحَابَۃُ کُلُّھُمْ عُدُوْلٌ ۔ سب صحابہ (کرام) عادل ہیں ۔ الصَّحابۃ مؤکد کلھم مرکب اضافی ہو کر تاکید مؤکد اپنی تاکید سے مل کر مبتدا عدولٌ شبہ فعل اس میں ھم کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل شبہ فعل اپنے فاعل سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

عَادِلٌ جمع عدول ۔ صحابۃ ۔ جمع واحد صاحبٌ

اَلْمَلِکُ عَیْنُہٗ عَاقَبَ اللِّصَّ ۔ خود بادشاہ نے سزا دیا چور کو ۔ الملک مؤکد عینُہٗ مرکب اضافی

ہوکر تاکید مؤکد اپنی تاکید سے ملکر مبتدا عاقَبَ فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل اللّٰصَ مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر مبتدا اپنی خبر سے ملکر خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

اِنّیِ قَرَأتُ السُّوْرَۃَ کُلَّھَا۔ بیشک میں نے پوری سورت پڑھی۔ اِنّ حرف مشبہ بالفعل یائے متکلم اسم قَرَأتُ فعل ماضی معروف صیغہ واحد متکلم اس میں تُ ضمیر بارز مضموم فاعل السُّوْرَۃَ مؤکد کلّھا مرکب اضافی ہوکر تاکید مؤکد اپنی تاکید سے ملکر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر اِنّ اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ضروری باتیں

تاکید کبھی لفظی ہوتی ہے اور کبھی معنوی تاکید معنوی کے لئے الفاظ متعین ہیں جب وہ کلمہ میں پائے جائیں تو مؤکد اور تاکید کی ترکیب کی جائے گی اور جب لفظ میں تکرار ہو تو وہ تاکید تاکید لفظی ہے۔ اس میں مؤکد کی ترکیب نہیں کی جائے گی بلکہ پہلا کلمہ جو ترکیب میں واقع ہوگا اس کو وہی کہا جائے گا اور دوسرے کو تاکید لفظی صرف کہیں گے۔ مثلاً۔ ضَرَبَ ضَرَبَ زَیْدٌ ضَرَبَ فعل ماضی معروف ضَرَبَ تاکید لفظی زید فاعل فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

☆☆☆

قرآنی جملوں کا ترجمہ اور اس کی ترکیب

اَلذَّنْبُ۔ گناہ۔ جمع ذُنُوْبٌ۔ الجمیع۔ سب۔ اَلْمَلٰئِکَۃُ۔ فرشتے واحد۔ ملاکٌ۔ جو مخفف ہے ملأکٌ کا۔ الھِدَایَۃُ۔ راہ دکھانا مصدر باب ضرب۔ الرَّفْعُ بلند کرنا۔ مصدر باب فتح۔ اَلْمَغْفِرَۃُ۔ بخشنا۔ مصدر باب ضرب۔ الِاسْمُ۔ نام۔ جمع اسماءُ اسامِ واسامِیُ واسماوات۔ الاَمْرُ۔ معاملہ۔ اختیار۔ جمع اُمُوْرٌ۔ المِلاءُ۔ بھرنا مصدر باب فتح۔ الجِنَّۃُ۔ جن۔ پری دیو۔ واحد جِنّ۔ النّاس۔ آدمیوں۔ یہ اسم ہے جو قوم کے مانند جمع کے لئے وضع کیا گیا ہے۔ واحد من غیر لفظہ اِنسانٌ۔ الکَتَمَ۔ چھپانا۔ مصدر باب نصر۔ السّاعَۃُ۔ قیامت۔ گھنٹہ۔ وقت موجود جمع ساعَاتٌ و۔ الِانْشِقَاقُ۔ پھٹنا مصدر باب انفعال۔ الاِرَءَۃُ۔ دکھانا۔ مصدر باب افعال۔ الآبَاءُ۔ انکار کرنا۔ مصدر باب افعال۔ اَللَّبْس۔ ملانا۔ مصدر باب ضرب۔

وَعَلَّمَ اٰدَمَ الْاَسمَآءَ کُلَّھا۔ اور اس نے آدم علیہ السلام کو سب نام سکھا دیا۔ واؤ حرف عطف عَلَّمَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل راجع بسوئے کلمۂ جلالت (جو اس کے ماقبل آیت گزری ہے) آدَمَ مفعول بہ اول الاَسمآء مؤکد کلّھا مرکب اضافی ہوکر تاکید مؤکد پنی تاکید سے مل کر مفعول بہ ثانی فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

ل اِنَّ الاَمْرَ کُلَّہٗ لِلّٰہِ۔ تم فرماؤ تمام اختیار اللہ کے لئے۔ قُلْ فعل امر معروف صیغہ واحد مذکر حاضر اس میں نتَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل اِنّ حرف مشبہ بالفعل الاَمْرَ مؤکد کُلَّہٗ مرکب اضافی ہوکر تاکید مؤکد اپنی تاکید سے مل کر اسم للہ مرکب جری ہوکر متعلق ہوا ثابتٌ محذوف کے ثابتٌ شبہ فعل اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ اس کا اعل شبہ اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر اِنَّ اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ وکر۔ مقولہ فعل اپنے فاعل اور مقولہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

لَاَمْلَئَنَّ جَھَنَّمَ مِنَ الْجِنَّۃِ والنّاسِ اَجْمَعِیْنَ۔ میں ضرور ضرور بھر دوں گا جہنم کو تمام جنات اور انسان سے لَاَمْلَئَنَّ لام تاکید با نون ثقیلہ در فعل مستقبل معروف صیغہ واحد متکلم اس میں اَنَا کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل جھنم مفعول بہ من حرف جار برائے تبعیض الجنۃ والناسِ مرکب عطفی ہوکر مؤکد اَجمعِیْنَ اکید مؤکد اپنی تاکید سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا فعل کے فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ اور تعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

مَسَجَدَ الْمَلٰئِکَۃُ کُلُّھُمْ۔ پس تمام فرشتوں نے سجدہ کیا۔ فاء حرف عطف سجد فعل ماضی عروف صیغہ واحد مذکر غائب الْمَلٰئِکَۃ مؤکد کُلُّھُمْ مرکب اضافی ہوکر تاکید مؤکد اپنی تاکید سے مل کر فاعل فعل

اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

اِقتَرَبَتُ السَّاعَةُ وانشَقَّ القَمَرُ ۔ قیامت قریب ہوئی اور چاند پھٹ گیا۔ اِقتربت فعل ماضی معروف صیغہ واحد مؤنث غائب الساعةُ فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ واؤ حرف عطف اِنشَقَّ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب القمرُ فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ معطوفہ ہوا۔

وَرَفَعنَا لَكَ ذِكرَكَ ۔ اور ہم نے بلند کیا تیرے لئے تیرے ذکر کو۔ واؤ حرف عطف رَفَعنَا فعل ماضی معروف صیغہ واحد متکلم اس میں نا کی ضمیر بارز فاعل لَكَ مرکب جری ہو کر متعلق ہوا فعل کے ذِكرَكَ مرکب اضافی ہو کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

وَلَقَدْ اَرَينَاهُ اٰيٰتِنَا كُلَّها فَكَذَّبَ وَاَبىٰ۔ اور تحقیق کہ ہم نے اس کو تمام نشانیاں دکھائیں پھر اس نے جھٹلایا اور انکار کیا۔ ترکیب واؤ حرف عطف لام برائے تاکید قد اَرَينَاهُ فعل ماضی قریب اس میں نَا ضمیر بارز اس کا فاعل ہ مفعول بہ اول اٰیٰتِنَا مرکب اضافی ہو کر مؤکد کلّھا مرکب اضافی ہو کر تاکید مؤکد اپنی تاکید سے مل کر مفعول بہ ثانی فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ فا حرف عطف برائے تعقیب کَذَّبَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف اول واؤ حرف عطف اَبیٰ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف ثانی معطوف علیہ اپنے دونوں معطوفوں سے مل کر جملہ معطوفہ ہوا۔

اِنَّ اللّٰه يَغفِرُ الذُّنُوبَ جَمِيعاً ۔ بیشک اللہ تعالیٰ تمام گناہوں کو بخش دے گا۔ اِنَّ حرف مشبہ بالفعل کلمۂ جلالت اسم يَغفِرُ فعل مضارع معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل الذُّنُوب ذوالحال جمیعاً حال ذوالحال اپنے حال سے ملکر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر خبر اِنَّ اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

يَاهلَ الكِتَابِ لِمَ تَلبِسُونَ الحَقَّ بِالبَاطِلِ وَ تَكتُمُونَ الحَقَّ وَاَنتُم تَعلَمُونَ۔ اے اہل کتاب تم لوگ حق کو باطل کے ساتھ کیوں ملاتے ہو اور حق کو چھپاتے ہو اور حال یہ ہے کہ تم جانتے ہو۔ يَا حرف ندا قائم مقام اَدعُوْ کے ادعو فعل مضارع صیغہ واحد متکلم اس میں اَنَا ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل اَهلَ الكتٰبَ مرکب اضافی ہو کر مفعول بہ منادیٰ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ منادیٰ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ندائیہ ہوا۔

لِمَ مرکب جری ہو کر متعلق مقدم ہوا تلبسونَ کے تَلبِسُونَ فعل مضارع معروف اس میں واؤ ضمیر بارز فاعل الحقَّ مفعول بہ بالباطل مرکب جری ہو کر متعلق ثانی ہوا فعل کے فعل اپنے فاعل اور مفعول اور

دونوں متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔ واؤ حرف عطف تکتمونَ فعل مضارع معروف صیغہ جمع مذکر حاضر واؤ ضمیر بارز اس کا فاعل الحقَّ ذوالحال واؤ حالیہ اَنتُم مبتدا تعلمونَ فعل مضارع معروف صیغہ جمع مذکر حاضر اس میں واؤ ضمیر بارز اس کا فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر حال ذوالحال اپنے حال سے مل کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

اِنَّكَ تَهدِئ اِلىٰ صِرَاطٍ مُستَقِيمٍ ۔ بیشک آپ سیدھے راستے کی جانب رہنمائی کرتے ہیں۔ اِنَّ حرف مشبہ بالفعل کاف ضمیر منصوب برائے خطاب اسم تَهدِیُ فعل مضارع معروف صیغہ واحد مذکر حاضر اس میں اَنتَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل اِلیٰ حرف جار صراطِ مستقیم مرکب وصفی ہو کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا فعل کے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

هذا الامُرُ اَشدُّ عَلىٰ زَيدٍ ۔ یہ معاملہ زید پر زیادہ سخت ہے۔ هذا الامُرُ مرکب وصفی ہو کر مبتدا اشدُّ شبہ فعل (اسم تفضیل) اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل علیٰ زَیدٍ مرکب جری ہو کر متعلق ہوا شبہ فعل کے شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

الِاسلَامُ اَيسَرُ عَمَلاً مِنَ الدِّينِ الاٰخِرِ۔ اسلام زیادہ آسان ہے از روئے عمل کے دوسرے دین سے الاسلامُ مبتدا ایسَرُ شبہ فعل (اسم تفضیل) اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل عملاً تمیز نسبت من حرف جار الدین الآخر مرکب وصفی ہو کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا شبہ فعل اپنے فاعل تمیز نسبت اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

القُرآنُ اَفضَلُ الكُتُبُ ۔ قرآن تمام کتابوں میں افضل ہے۔ القرآن مبتدا افضل الکتبُ مرکب اضافی ہو کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

اَلطُّورُ اَعظَمُ الجِبَالِ كَرَامَةً ۔ طور تمام پہاڑوں میں بڑا ہے از روئے کرامت کے الطُّورُ مبتدا اَعظَمُ شبہ فعل (اسم تفضیل) اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل کرامةً تمیز نسبت الجبالِ مضاف الیہ شبہ فعل مضاف اپنے فاعل اور تمیز نسبت اور مضاف الیہ سے مل کر خبر مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ هِمَالِيَه اَعلىٰ مِنَ الجِبَالِ الاُخرىٰ قُلَّةً ۔ ہمالیہ زیادہ بلند ہے دوسرے پہاڑوں سے از روئے چوٹی کے۔ هِمَالِيَهُ مبتدا اَعلیٰ شبہ فعل (اسم تفضیل) اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل قُلَّةً تمیز نسبت من حرف جار الجبال الاُخریٰ مرکب وصفی ہو کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا شبہ فعل کے شبہ فعل اپنے فاعل اور تمیز نسبت اور متعلق سے مل کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

بَكرٌ اَحَبُّ النَّاسِ اِلَيَّ ۔ بکر زیادہ محبوب ہے میرے نزدیک تمام لوگوں سے بکر مبتدا اَحبُّ شبہ

فعل (اسم تفضیل) مضاف النَّاسِ مضاف الیہ الیٰ مرکب جری ہوکر متعلق ہوا اَحَبُّ کے شبہ فعل مضاف اپنے مضاف الیہ اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

اَلْعِلْمُ خَیْرٌ مِنَ الْمَالِ ۔علم زیادہ بہتر ہے مال سے العِلمُ مبتدا خیرٌ شبہ فعل (اسم تفضیل) اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل من المال مرکب جری ہوکر متعلق ہوا شبہ فعل کے شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ خَیْرٌ اصل میں اَخْیَرٌ تھا تخفیفاً۔ خیرٌ کردیا گیا۔

اَلْمَدِیْنَۃُ الْمُنَوَّرَۃُ خَیْرُ الْمَدَائِنِ ۔مدینہ منورہ تمام شہروں میں زیادہ بہتر ہے۔ اَلْمَدِیْنَۃُ الْمُنَوَّرَۃُ مرکب وصفی ہوکر مبتدا خَیْرُ الْمَدَائِنِ مرکب اضافی ہوکر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ هُوَ اَحَدُّ مِنَ السَّیْفِ ۔وہ زیادہ تیز ہے تلوار سے۔ خَالِدٌ اَعْلَمُ مِنْ بَکْرٍ ۔خالد زیادہ جانتا ہے بکر سے۔ان دونوں جملوں کی ترکیب اَلْعِلْمُ خَیْرٌ مِنَ الْمَالِ جیسی ہے۔

خَالِدٌ اَشَدُّ عِلْماً مِنَ بَکْرٍ ۔خالد علم میں بڑھ کر ہے بکر سے۔خَالِدٌ مبتدا اشدُّ شبہ فعل (اسم تفضیل) اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل عِلْماً تمیز نسبت مِنْ بَکْرٍ مرکب جری ہوکر متعلق ہوا شبہ فعل کے شبہ فعل اپنے فاعل اور تمیز نسبت اور متعلق سے ملکر خبر مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

خَالِدٌ اَکْثَرُ عِلْماً مِنْ بَکْرٍ ۔خالد زیادہ ہے از روئے علم کے بکر سے۔اس کی ترکیب ماقبل جیسی ہے۔

عَمْرٌو اَشَدُّ اِحْتِیَاجاً مِنَّا۔عمرو کو ہم سے زیادہ ضرورت ہے اس کی ترکیب۔ھذا الامرُ اَشَدُّ علی زَیدٍ۔جیسی ہے علاوہ اس کے کہ اس میں مبتدا مرکب اشاری ہے۔

ھذا اَرَقُّ مِنَ الشَّعْرِ ۔یہ زیادہ باریک ہے بال سے۔اس کی ترکیب العلم خیرٌ من المالِ جیسی ہے۔

الضَّیْفُ اَشَدُّ جُوعاً مِنْ مَحْمُوْدٍ ۔مہمان زیادہ بھوکا ہے محمود سے۔اس کی ترکیب خالد اَکْثَر علما من بکر ۔جیسی ہے۔

الصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِنَ النَّوْمِ ۔نماز نیند سے زیادہ بہتر ہے۔اس کی ترکیب العلم خیر من المال جیسی ہے۔

جَسْرُ الصِّرَاطِ اَشَدُّ هَلَاکَۃً مِنَ الطُّرُقِ الْاُخْریٰ ۔پل صراط زیادہ خطرناک ہے دوسرے راستوں سے۔جَسْرُ الصِّراطِ مرکب اضافی ہوکر مبتدا اَشَدُّ شبہ فعل (اسم تفضیل) اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل ھلاکۃً تمیز نسبت من حرف جار الطُّرُق الْاُخریٰ مرکب وصفی ہوکر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا شبہ فعل کے شبہ فعل اپنے فاعل وتمیز نسبت اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ھٰذا الْبُرْھَانُ اَشَدُّ مَتَانَۃً ۔یہ دلیل باعتبار مضبوطی کے زیادہ سخت ہے۔ھذا البرھان مرکب اشاری ہوکر مبتدا اَشَدُّ شبہ فعل (اسم تفضیل) اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل مَتَانَۃً تمیز نسبت شبہ فعل اپنے فاعل اور تمیز سے مل کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

اِنَّکَ اَکْثَرُ مَالًا مِنَ الْحَاجِّ خَالِدٍ ۔بیشک تو زیادہ ہے باعتبار مال کے حاجی خالد سے (یعنی زیادہ مالدار) اِنَّ حرف مشبہ بالفعل کَ ضمیر منصوب متصل اسم اکثر۔

شبہ فعل اسم تفضیل اس میں اَنْتَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل مالًا تمیز نسبت من حرف جار الحاجِّ مبدل منہ خَالِدٍ بدل مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا شبہ فعل کے شبہ فعل اپنے فاعل وتمیز نسبت اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ھٰذا الْبِیْرُ اَعْمَقُ مِنْ ذٰلِکَ الْبِیْرِ ۔یہ کنواں زیادہ گہرا ہے اس کنویں سے۔ھٰذا الْبِیْرُ۔مرکب وصفی ہوکر مبتدا اَعْمَقُ شبہ فعل (اسم تفضیل) اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل من حرف جار ذالِکَ الْبِیْرِ مرکب وصفی ہوکر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا شبہ فعل کے شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

اَفْضَلُ الصَّحَابہ کُلِّهِمْ الصِّدِیْقُ الْاَکْبَرُ ثُمَّ الفَارُوْقُ الْاَعْظَمُ ثُمَّ عُثْمَانُ الْغَنِیُّ ثُمَّ عَلِیُّنِ الْمُرْتَضیٰ ۔رضی اللہ تعالیٰ عنہم اجمعین تمام صحابۂ کرام میں زیادہ فضیلت والے صدیق اکبر ہیں پھر فاروق اعظم پھر عثمان غنی پھر علی مرتضیٰ ۔رضی اللہ تعالیٰ عنہم اجمعین ۔اَفْضَلُ مضاف الصَّحَابَۃِ مؤکد کُلِّهِمْ مرکب اضافی ہوتا کید مؤکد اپنی تاکید سے مل کر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف سے مل کر مبتدا الصِّدِیْقُ الْاَکْبَرُ مرکب وصفی ہوکر معطوف علیہ ثم حرف عطف الفار وق الاعظم مرکب وصفی ہوکر معطوف اول ثُمَّ حرف عطف عثمانُ الغَنِیُّ مرکب وصفی ہوکر معطوف ثانی ثم حرف عطف علی المرتضیٰ مرکب وصفی ہوکر معطوف ثالث معطوف علیہ اپنے معطوفات سے مل کر خبر مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

قَالَ النَّبِیُّ (ﷺ) فَقِیْهٌ وَاحِدٌ اَشَدُّ عَلَی الشَّیْطَانِ مِنْ اَلْفِ عَابِدٍ نبی ﷺ نے فرمایا ایک عالم زیادہ قوی ہے شیطان پر ہزار عابد سے۔قَالَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب النَّبِیُّ فاعل فقیهٌ وَاحِدٌ مرکب وصفی ہوکر مبتدا اَشَدُّ شبہ فعل (اسم تفضیل) اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل علی الشیطانِ مرکب جری ہوکر متعلق اول ہوا شبہ فعل کے من حرف جار اَلْفِ عَابِدٍ مرکب اضافی ہوکر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ثانی ہوا شبہ فعل کے شبہ فعل اپنے فاعل اور دونوں متعلق سے مل کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر مقولہ فعل اپنے فاعل اور مقولہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

اِنَّ اَفْضَلَ الْاَعْمَالِ اِلَی اللّٰہ تَعَالیٰ اَلْحُبُّ فِی اللّٰہِ وَالْبُغْضُ فِی اللّٰہ ۔بیشک اعمال میں افضل اللہ تعالیٰ کے نزدیک دوستی اللہ ہی کے لئے کرنا اور دشمنی اللہ ہی کے لئے کرنا ہے۔

اِنَّ حرف مشبہ بالفعل اَفْضَلَ شبہ فعل (اسم تفضیل) مضاف اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ اس کا

فاعل الْاَعْمَال مضاف الیہ اِلی حرف جار کلمۂ جلالت ذوالحال تعالی ماضی معروف اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر حال ذولحال اپنے حال سے ل کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا اَفْضَلَ شبہ فعل کے اَفْضَل شبہ فعل مضاف اپنے فاعل اور متعلق اور مضاف الیہ سے مل کر اسم اَلْحُبُّ مصدر فِی اللّٰہ مرکب جری ہو کر متعلق ہوا مصدر کے مصدر اپنے متعلق سے مل کر معطوف علیہ واؤ حرف الْبُغْضُ مصدر فِی اللّٰہ مرکب جری ہو کر متعلق ہوا مصدر کے مصدر اپنے متعلق سے مل کر معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر خبر اِنَّ اپنے اسم وخبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

اَلْجُمَلُ الْقُرْآنِیَّۃُ

اَللَّیْلَۃُ۔رات۔جمع۔لَیَالِیُّ لَیَائِل۔اَلْحَمِیْرُ۔گدھوں۔واحد حِمَارٌ۔اَحْمِرَۃٌ وحُمُرٌ۔ اَلْاَنْکَرُ برا اسم تفضیل باب سمع یسمع۔مصدر نَکَرُ وَنُکْرُ۔اَلْاَوْھَنُ۔کمزور۔باب ضرب یضرب۔ مصدر۔وَھْنٌ۔اَلْعَنْکَبُوْتُ۔مکڑی جمع۔عَنَاکِبُ۔عَنْکَبُوْتَاتٌ۔اَلْاَکْرَمُ۔زیادہ شرافت والا۔اسم تفضیل۔باب کرم یکرم مصدر کِرَامَۃٌ۔اَلْاَتْقَیٰ۔اسم تفضیل زیادہ پرہیزگار۔باب ضرب یضرب مصدر۔تُقیً وتقاءٌ وَتَقِیَۃٌ۔اَلْاَعْرَابُ۔گنوار۔جنگلی۔واحد۔اَعْرَابِی۔اَلْاَبْقیٰ۔تفضیل۔دیرپا۔باب سمع یسمع۔مصدر۔بَقَاءٌ۔اَلْاَکْبَرُ۔اسم تفضیل بہت بڑی۔باب کرم یکرم۔مصدر کِبَرٌ کُبْرٌ۔اَلْخَلْقُ۔مصدر۔پیدائش۔باب۔نصر ینصر۔اَدْھیٰ۔اسم تفضیل نہایت کڑی۔باب فتح یفتح۔مصدر۔دَھْیٌ۔اَمَرُّ۔اسم تفضیل سخت کڑوی۔باب سمع یسمع۔نصر ینصر۔مصدر۔مَرَارَۃٌ۔

وَلَعَبْدٌ مُّؤْمِنٌ خَیْرٌ مِّنْ مُّشْرِكٍ۔ اور ضرور مومن بندہ زیادہ بہتر ہے مشرک سے۔واؤ حرف عطف لام مفتوح برائے تاکید عبدٌ مُؤْمِنٌ مرکب وصفی ہو کر مبتدا خَیْرٌ اسم تفضیل شبہ فعل اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل مِنْ مُشْرِكٍ مرکب جری ہو کر متعلق ہوا خَیْرٌ کے اسم تفضیل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

لَیْلَۃُ الْقَدْرِ خَیْرٌ مِنْ اَلْفِ شَھْرٍ۔شب قدر ہزار مہینوں سے زیادہ بہتر ہے لَیْلَۃُ الْقَدْرِ مرکب اضافی ہو کر مبتدا خَیْرٌ (اسم تفضیل) شبہ فعل اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل من حرف جار اَلْفِ شَھْرٍ مرکب اضافی ہو کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا خَیْرٌ کے اسم تفضیل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

واِنَّ اَوْھَنَ الْبُیُوْتِ لَبَیْتُ الْعَنْکَبُوْت۔اور بیشک گھروں میں زیادہ کمزور ضرور مکڑی کا گھر ہے۔واؤ حرف عطف اِنَّ حرف مشبہ بالفعل اَوْھَنَ الْبُیُوْتِ مرکب اضافی ہو کر اسم لام مفتوحہ برائے تاکید

بیت الْعَنْکَبُوْتِ مرکب اضافی ہو کر خبر اِنَّ اپنے اسم وخبر سے مل کر جمہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

اِنَّ اَنْکَرَ الْاَصْوَاتِ لَصَوْتُ الْحَمِیْرِ۔ بیشک آوازوں میں زیادہ بری ضرور گدھے کی آواز ہے۔اس کی ترکیب ماقبل جیسی ہے۔

اِنَّ اَکْرَمَکُمْ عِنْدَ اللّٰہِ اَتْقٰکُمْ۔بیشک تم میں سے زیادہ شرافت والا اللہ کے نزدیک تم سے زیادہ پرہیزگار ہے۔اِنَّ حرف مشبہ بالفعل اَکْرَمَ اسم تفضیل مضاف اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل کُمْ مضاف الیہ عِنْدَ اللّٰہ مرکب اضافی ہو کر مفعول فیہ اسم تفضیل مضاف اپنے فاعل مضاف الیہ اور مفعول فیہ سے مل کر اسم اَتْقٰکُمْ مرکب اضافی ہو کر خبر اِنَّ اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

اَلْاَعْرَابُ اَشَدُّ کُفْراً وَنِفَاقاً۔گنوار زیادہ سخت ہے کفر ونفاق میں۔اَلْاَعْرَابُ مبتدا اَشَدُّ اسم تفضیل اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل کُفْراً ونِفَاقاً مرکب عطفی ہو کر تمیز نسبت اسم تفضیل اپنے فاعل اور تمیز نسبت سے مل کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَۃِ اَشَدُّ وَاَبْقٰی۔اور ضرور آخرت کا عذاب سخت اور دیرپا ہے۔واؤ حرف عطف۔لام مفتوحہ برائے تاکید عذابُ الْاٰخِرَۃِ مرکب اضافی ہو کر مبتدا اَشَدُّ اسم تفضیل اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل اسم تفضیل اپنے فاعل سے مل کر معطوف علیہ واؤ حرف عطف اَبْقٰی اسم تفضیل اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل اسم تفضیل اپنے فاعلسے مل کر معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

یٰاَھْلَ الْکِتٰبِ لِمَ تَکْفُرُوْنَ بِاٰیٰتِ اللّٰہِ وَاَنْتُمْ تَشْھَدُوْنَ۔اے اہل کتاب کیوں انکار کرتے ہو اللہ کی نشانیوں کو اس حالمیں کہ تم گواہی دیتے ہو۔یٰاَھْلَ الْکِتٰبِ کی ترکیب ماقبل میں گذر گئی ہے۔

لِمَ مرکب جری ہو کر متعلق مقدم ہوا تَکْفُرُوْنَ کے تَکْفُرُوْنَ فعل مضارع معروف صیغہ جمع مذکر حاضر اس میں واؤ ضمیر بارز ذوالحال با حرف جار آیاتِ اللّٰہ مرکب اضافی ہو کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا فعل کے واؤ حالیہ رانْتُمْ مبتدا تَشْھَدُوْنَ فعل مضارع معروف صیغہ جمع مذکر حاضر اس میں واؤ ضمیر بارز اس کا فاعل فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر حال ذوالحال اپنے حال سے مل کر فاعل فعل اپنے فاعل اور دونوں متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

وَلَخَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَکْبَرُ مِنْ خَلْقِ النَّاسِ۔اور ضرور آسمانوں اور زمین کی پیدائش زیادہ بڑی ہے لوگوں کی پیدائش سے۔واؤ حرف عطف لام مفتوحہ برائے تاکید خَلْقُ مضاف السموت والارض مرکب عطفی ہو کر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا اَکْبَرُ اسم تفضیل شبہ فعل اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل من حرف جار خَلْقِ النَّاسِ مرکب اضافی ہو کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا اَکْبَرُ کے اسم تفضیل شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر

جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ
وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ۔اور لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے ہیں واؤ حرف عطف لٰكِنَّ حرف مشبہ بالفعل اکثر الناس مرکب اضافی ہو کر اسم لا یعلمون فعل مضارع منفی معروف صیغہ جمع مذکر غائب اس میں واؤ ضمیر بارز متصل فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ معطوفہ ہوا۔

وَالسَّاعَةُ اَدْهٰى وَاَمَرُّ ۔اور قیامت نہایت کڑوی اور سخت کڑی ہے۔ واؤ حرف عطف اَلسَّاعَةُ۔ مبتدا اَدھی اسم تفضیل اسم میں ھو کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل شبہ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ اسمیہ ہو کر معطوف علیہ واؤ حرف عطف اَمَرُّ اسم تفضیل اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل شبہ فعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

استعمال الافعال بالاسماء المناسبة

اَلْجُلُوْسُ ۔بیٹھنا مصدر باب (ض) اَلْوَجْأُ مصدر باب (ف) چھری ہاتھ سے مارنا۔ اَلْبُرُوْكُ اونٹ کا بیٹھنا۔ مصدر باب (ن) اَلْاِشَارَةُ ۔ہاتھ سے اشارہ کرنا مصدر باب افعال۔ اَلرُّبُوْضُ جانور کا گھٹنے کا بل بیٹھنا مصدر باب (ض) اَلْاِیْمَاءُ ہاتھ یا بھوں وغیرہ سے اشارہ کرنا۔ مصدر باب افعال۔ اَلرِّضَاعُ۔ ماں کا دودھ پینا۔ مصدر باب (س) اَلْغَمْزُ ا۔ بھوؤں سے اشارہ کرنا۔ مصدر باب (ض) اَلشَّاةُ جمع شِیَلَةٌ۔ اَلْبَعِیْرُ ۔نو سالہ یا چار سالہ اونٹ اونٹنی جمع بُعْرَان اَبْعِرَةٌ۔ اَلْوُلُوْغُ ۔کتے کا برتن میں منھ ڈالنا کتے کا چاٹنا۔ مصدر باب (ض) اَللَّعُوْقُ۔ ہر وہ چیز جو چاٹی جا سکے جیسے شہد۔ اَللَّعْقَةُ۔ شہد کو زبان یا انگلی سے چاٹنا۔

اَلْجَرْعُ ۔یکبارگی پانی لینا۔ اَلشُّرْبُ۔ پینا۔ مصدر باب (س) اَلْاِطْفَاءُ۔ آگ کی لپٹ کو بجھانا مصدر باب افعال۔ اَلْاِخْمَادُ ۔آگ کی لپٹ کو بجھانا۔ اب افعال۔ اَللَّدْغُ۔ سانپ کا ڈسنا۔ مصدر باب (ف) اَلْوَضْعُ ۔مصدر باب (ف) جننا۔ اَلنِّتَاجُ ۔مصدر (ض) جننا۔ اَلْاِفَاقَةُ ۔صحت یاب ہونا ہوش میں آنا مصدر باب (افعال) اَلْاِنْدِمَالُ ۔زخم کا اچھا ہونا۔ بھرنا۔ باب انفعال۔ جَلَسَ الْاِنْسَانُ ۔انسان بیٹھا جَلَسَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اَلْاِنْسَانُ فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

رَبَضَتِ الشَّاةُ ۔بکری بیٹھی۔ بَرَكَ الْبَعِیْرُ۔ اونٹ بیٹھا۔

رَضِعَ الطِّفْلُ ۔بچے نے دودھ پیا۔ شَرِبَ الرَّجُلُ ۔مرد نے پیا۔ وَلَغَ الْكَلْبُ ۔کتا نے پیا۔ ان سب جملوں کی ترکیب جَلَسَ الانسان کے ترکیب جیسی ہے۔ علاوہ اس کے کہ رَبَضت الشَّاةُ میں رَبَضَتْ صیغہ واحد مؤنث غائب ہے۔ زَیْدٌ لَعِقَ الْعَسَلَ۔ زید نے شہد چاٹا، زَیْدٌ مبتدا لعِق فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل اَلْعَسَلَ مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ اَطْفِؤُا السِّرَاجَ۔ چراغ بجھاؤ، اَطْفِؤُا فعل امر حاضر صیغہ جمع مذکر حاضر اس میں واو ضمیر بارز اس کا فاعل اَلسِّرَاجَ مفعول بہ فعل اپنے اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔ بَكْرٌ اَخْمَدَ النَّارَ۔ بکر نے بجھا دیا آگ کو، بَكْرٌ مبتدا اَخْمَدَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل النَّارَ مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ تَلْسَعُ الْحَیَّةُ۔ سانپ ڈستا ہے، تَلْسَعُ فعل مضارع معروف صیغہ واحد مونث غائب اَلْحَیَّةُ فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔ لَدَغَتِ الْعَقْرَبُ۔ بچھو نے ڈنک مارا۔ وَضَعَتِ المرأة عورت نے (بچہ) جنا، نَتَجَتِ النَّاقَةُ۔ اونٹنی نے (بچہ) جنا، ان تینوں جملوں کی ترکیب ربضت الشاۃ جیسی ہے۔
خَالِدٌ اَفَاقَ مِنَ الْغَشْيِ۔ خالد ہوش میں آ گیا بے ہوشی سے، خَالِدٌ مبتدا اَفَاقَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل مِنَ الْغَشْيِ مرکب جری ہو کر متعلق ہوا فعل کے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔
اِنْدَمَلَ جُرْحُ زَیْدٍ۔ زید کا زخم بھر گیا، اِنْدَمَلَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب جُرْحُ زَیْدٍ مرکب اضافی ہو کر فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔
صَحَّ مِنَ الْعِلَّةِ۔ وہ صحت پایا بیماری سے، صَحَّ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل مِنَ الْعِلَّةِ مرکب جری ہو کر متعلق ہوا فعل کے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔
ضَرَبْتُ بِالسَّیْفِ۔ میں نے مارا تلوار سے، ضَرَبْتُ فعل ماضی معروف صیغہ واحد متکلم اس میں تائے مضموم ضمیر بارز فاعل بِالسَّیْفِ مرکب جری ہو کر متعلق ہوا فعل کے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔
زَیْدٌ طَعَنَ بِالرُّمْحِ۔ زید نے بلم سے مارا، زَیْدٌ مبتدا طَعَنَ فعل ماضی معروف اس میں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل بِالرُّمْحِ مرکب جری ہو کر متعلق ہوا فعل کے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔
وَجَأَ بِالسِّكِّیْنِ۔ اس نے چھری سے مارا، غَمَزْتُ بِالْحَاجِبِ۔ میں نے اشارہ کیا بھوں سے۔

اَشَارُوْا بِالْیَدِ۔ انہوں نے ہاتھ سے اشارہ کیا۔ان جملوں کی ترکیب صَحٌ مِنَ الْعِلَّةِ کے ترکیب پر قیاس کریں۔

اِنِّیْ اَوْمَئْتُ بِالرَّاْسِ۔ بیشک میں نے سر سے اشارہ کیا۔ اِنَّ حرف مشبہ بالفعل یائے متکلم اسم اَوْمَئْتُ فعل ماضی معروف صیغہ واحد متکلم اس میں تُ ضمیر بارز مضموم اس کا فاعل بِالرَّاْسِ مرکب جری ہو کر متعلق ہوا فعل کے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر اِنَّ اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

اِنَّكَ تَجْرَعُ الْمَاءَ اِنَّ حرف مشبہ بالفعل کاف ضمیر مخاطب منصوب متصل اسم تَجْرَعُ فعل مضارع معروف صیغہ واحد مذکر حاضر اس میں اَنْتَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل اَلْمَاءَ مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر اِنَّ اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

قرآنی جملوں کا ترجمہ

اَلْخَشْیَةُ۔ ڈر، ڈرنا، مصدر باب (س) اَلْاِمْلَاقُ۔ مفلسی محتاج ہو جانا۔ مصدر باب افعال اَلْعِقَابُ، عذاب مواخذہ کرنا، سزا دینا، مصدر باب مفاعلہ، اَلتَّحْرِیْضُ، آمادہ کرنا، برانگیختہ کرنا مصدر باب تفعیل، اَلْقِتَالُ جہاد اللہ کے راستے میں پوری طاقت صرف کرنا، جنگ کرنا مصدر باب مفاعلہ، اَلْمَغْفِرَۃُ۔ بخشش، معاف کردینا، مصدر باب (ض) اَلْکَرِیْمُ۔ عزت والا، اَلْحَیُّ۔ زندہ، محلہ، چھوٹا قبیلہ، جمع اَحْیَاء، اَلْمَیِّتُ، مردہ جمع مَیِّتُوْنَ۔ کَذَالِكَ۔ یوں ہی، اَلْاِخْرَاجُ۔ نکالنا، مصدر باب افعال۔

وَلَا تَقْتُلُوْا اَوْلَادَکُمْ خَشْیَةَ اِمْلَاقٍ۔ تم اپنی اولاد کو مفلسی کے خوف سے قتل مت کرو واو حرف عطف لَاتَقْتُلُوْا فعل نہی حاضر معروف صیغہ جمع مذکر حاضر اس میں واو ضمیر بارز اس کا فاعل اَوْلَادَکُمْ مرکب اضافی ہو کر مفعول بہ خَشْیَةَ اِمْلَاقٍ مرکب اضافی ہو کر مفعول لہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ نیز مفعول لہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

نَحْنُ نَرْزُقُهُمْ وَاِیَّاکُم۔ انہیں اور تمہیں ہم روزی دیتے ہیں۔ نَحْنُ ضمیر مرفوع منفصل مبتدا نَرْزُقُ فعل مضارع معروف صیغہ متکلم مع الغیر اس میں نَحْنُ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل هُمْ ضمیر منصوب متصل معطوف علیہ واو حرف عطف اِیَّاکُمْ ضمیر منصوب منفصل معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وَاعْلَمُوْا اَنَّ اللّٰهَ شَدِیْدُ الْعِقَابِ۔ اور جان لو کہ اللہ سخت عذاب والا ہے، واو حرف عطف اِعْلَمُوْا فعل امر حاضر معروف صیغہ جمع مذکر حاضر اس میں واو ضمیر مرفوع متصل فاعل، اَنَّ حرف مشبہ بالفعل کلمہ جلالت اسم شَدِیْدُ الْعِقَابِ مرکب اضافی ہو کر خبر اَنَّ اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر بتاویل مفرد مفعول بہ

فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

یٰاَیُّهَا النَّبِیُّ حَرِّضِ الْمُؤْمِنِیْنَ عَلَى الْقِتَالِ۔ اے نبی آپ مومنوں کو جنگ کے لئے آمادہ کیجئے۔ یٰاَیُّهَا النَّبِیُّ، یَا حرف ندا قائم مقام اَدْعُوْ کے اَدْعُوْ فعل مضارع معروف صیغہ واحد متکلم اس میں اَنَا کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل اَیُّ موصوف هَا برائے تنبیہ اَلنَّبِیُّ صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ منادی فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ منادی سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

حَرِّضِ الْمُؤْمِنِیْنَ عَلَى الْقِتَالِ۔ حَرِّضْ فعل امر حاضر معروف صیغہ واحد مذکر حاضر اس میں اَنْتَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل اَلْمُؤْمِنِیْنَ مفعول بہ عَلَى الْقِتَالِ مرکب جری ہو کر متعلق ہوا فعل کے فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

اِنَّ اللّٰهَ بِکُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ۔ بیشک اللہ تعالی ہر چیز کا جاننے والا ہے، اِنَّ حرف مشبہ بالفعل کلمہ جلالت اسم بَا حرف جار کُلِّ شَیْءٍ مرکب اضافی ہو کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا عَلِیْمٌ شبہ فعل کے عَلِیْمٌ شبہ فعل اس میں هُوَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

لَهُمْ مَغْفِرَۃٌ وَرِزْقٌ کَرِیْمٌ۔ ان کے لئے بخشش اور عزت والی روزی ہے۔ لَهُمْ مرکب جری ہو کر متعلق ہوا ثَابِتَةٌ کے ثَابِتَةٌ شبہ فعل اس میں هِیَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مقدم مَغْفِرَۃٌ معطوف علیہ واو حرف عطف رِزْقٌ کَرِیْمٌ مرکب وصفی ہو کر معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مبتدائے موخر مبتدائے مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

اِنَّ اللّٰهَ لَا یَظْلِمُ النَّاسَ شَیْئًا، وَلٰکِنَّ النَّاسَ اَنْفُسَهُمْ یَظْلِمُوْنَ۔ بیشک اللہ تعالی لوگوں پر کچھ ظلم نہیں کرتا اور لیکن خود ہی لوگ ظلم کرتے ہیں۔ اِنَّ حرف مشبہ بالفعل کلمہ جلالت اسم لَا یَظْلِمُ فعل مضارع منفی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں هُوَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل اَلنَّاسَ مفعول بہ شَیْئًا قائم مقام مفعول مطلق فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ اور مفعول مطلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر اِنَّ اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ واو حرف عطف، لٰکِنَّ حرف مشبہ بالفعل اَلنَّاسَ مؤکد، اَنْفُسَهُمْ مرکب اضافی ہو کر تاکید، مؤکد اپنی تاکید سے مل کر اسم یَظْلِمُوْنَ فعل مضارع معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں واو ضمیر بارز فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر لٰکِنَّ اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ معطوفہ ہوا۔

یُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَیِّتِ وَیُخْرِجُ الْمَیِّتَ مِنَ الْحَیِّ وَیُحْیِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا۔ وہ زندہ کو نکالتا ہے مردے سے اور مردے کو نکالتا ہے زندہ سے اور زمین کو جلاتا ہے اس کے مرنے کے بعد۔ یُخْرِجُ فعل مضارع معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں هُوَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل اَلْحَیَّ مفعول

بہ مِنَ الْمَيِّتِ مرکب جری ہوکر متعلق ہوا فعل کے فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف علیہ واؤ حرف عطف يُخْرِجُ فعل مضارع معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل اَلْمَيِّتَ مفعول بہ مِنَ الْحَيِّ مرکب جری ہوکر متعلق ہوا فعل کے فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف اول واؤ حرف عطف يُحْيِي فعل مضارع معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل اَلْاَرْضَ مفعول بہ بَعْدَ مضاف مَوْتِ مضاف الیہ مضاف ھَا مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مضاف الیہ ہوا بَعْدَ کا مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف ثانی معطوف علیہا اپنے دونوں معطوفوں سے مل کر جملہ معطوفہ ہوا۔

وَكَذَالِكَ تُخْرَجُوْنَ اور یونہی تم نکالے جاؤ گے، واؤ عاطفہ کاف حرف جار ذٰلِكَ اسم اشارہ مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق مقدم ہوا فعل کے تُخْرَجُوْنَ فعل مضارع مجہول صیغہ جمع مذکر حاضر اس میں واو ضمیر بارز نائب فاعل فعل مضارع مجہول اپنے نائب فاعل اور متعلق مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

اَلْخَاتَمُ، انگوٹھی، جمع خَوَاتِمُ خَتَمٌ، اَلذَّهَبُ سونا جمع اَذْهَابٌ، ذُهُوْبٌ، وَذُهْبَان۔

اَلْفِضَّةُ، چاندی، اَلْحَدِيْدُ، لوہا، اَلْبَلَدَةُ، شہر، جمع بِلَادٌ وَبُلْدَانٌ، الصِّيْنُ، چین، اَلْقُرْطُ اَيْرَنَ، بالی، جمع اَقْرَاطٌ وقِرَاطٌ وقُرُوطٌ، السِّوَارُ، کنگن، جمع سُوُرٌ واَسْوِرَةٌ، اَلْخَلْخَالُ، پازیب، جمع خَلَاخِيْلُ، الشُّعْبَةُ، شاخ، جمع شُعَبٌ وَشِعَابٌ۔

قَرَأْتُ ثَالِثًا مِنْ شَوَّالٍ۔ پڑھا میں نے تیسری شوال کو، قَرَأْتُ فعل ماضی معروف صیغہ واحد متکلم اس میں واو ضمیر بارز اس کا فاعل ثَالِثًا موصوف مِنْ شَوَّالٍ مرکب جری ہوکر متعلق ہوا ثَابِتًا کے ثَابِتًا شبہ فعل اس میں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

اَلْحَيَاءُ شُعْبَةٌ مِنَ الْاِيْمَانِ۔ حیا ایمان کی شاخ ہے، اَلْحَيَاءُ مبتدا شُعْبَةٌ موصوف مِنَ الْاِيْمَانِ مرکب جری ہوکر متعلق ہوا ثَابِتَةٌ کے ثَابِتَةٌ شبہ فعل اس میں ھِيَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے شبہ مل کر جملہ اسمیہ ہوکر صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

اَخٌ لِزَيْدٍ ثَرِيٌّ، زید کا بھائی سیٹھ ہے (مالدار) اَخٌ موصوف لِزَيْدٍ مرکب جری ہوکر متعلق ہوا ثَابِتٌ کے ثَابِتٌ شبہ فعل اس میں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتدا ثَرِيٌّ خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

تَلَوْتُ جُزْءً مِنَ الْقُرْاٰنِ۔ تلاوت کیا میں نے قرآن کا ایک پارہ، تَلَوْتُ فعل ماضی معروف صیغہ واحد متکلم

تُ ضمیر بارز اس کا فاعل جزء موصوف مِنَ الْقُرْاٰنِ مرکب جری ہوکر متعلق ہوا ثَابِتًا کے ثَابِتًا شبہ فعل اس میں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

زَيْدٌ قَرَأَ الْبَابَيْنِ مِنْ غُلِسْتَان۔ زید نے گلستان کا دو باب پڑھا، زَيْدٌ مبتدا قَرَأَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل اَلْبَابَيْنِ موصوف مِنْ غُلِسْتَان مرکب جری ہوکر متعلق ہوا الثَّابِتَيْنِ کے اَلثَّابِتَيْنِ شبہ فعل اس میں ھُمَا کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

اِشْتَرٰى خَاتَمًا مِنَ الذَّهَبِ۔ اس نے سونے کی ایک انگوٹھی خریدی، اِشْتَرٰى فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل خَاتَمًا موصوف مِنَ الذَّهَبِ مرکب جری ہوکر متعلق ہوا ثَابِتًا کے ثَابِتًا شبہ فعل اس میں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

هَلْ عِنْدَكَ سَيْفٌ مِنَ الْحَدِيْدِ۔ کیا تیرے پاس لوہے کی کوئی تلوار ہے، هَلْ حرف استفہام عِنْدَكَ مرکب اضافی ہوکر مفعول فیہ ہوا مَوْجُوْدٌ کے مَوْجُوْدٌ اسم مفعول اس میں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا نائب فاعل اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر خبر مقدم سَيْفٌ موصوف مِنَ الْحَدِيْدِ مرکب جری ہوکر متعلق ہوا ثَابِتٌ کے ثَابِتٌ شبہ فعل اس میں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتدائے مؤخر، مبتدائے مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا۔

عِنْدَ هِنْدٍ سِوَارٌ مِّنَ الذَّهَب۔ ہندہ کے پاس سونے کا ایک کنگن ہے، اس کی ترکیب ماقبل جیسی ہے علاوہ اس کے کہ اسمیں هَلْ حرف استفہام ہے۔

يَخْطُبُ الْوِلْدَانُ بِدَارِ الْعُلُوْمِ۔ دارالعلوم کے لڑکے تقریر کرتے ہیں۔ يَخْطُبُ فعل مضارع معروف صیغہ واحد مذکر غائب الوِلْدَانُ موصوف با حرف جار دَارِ الْعُلُوْمِ مرکب اضافی ہوکر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا ثَابِتَةٌ کے ثَابِتَةٌ شبہ فعل اس میں ھِيَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

ذَهَبَ الْمُصَارِعُوْنَ فِى الْهِنْدِ اِلَى الصِّيْنِ۔ ہندوستان کے پہلوان چین تک گئے، ذَهَبَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب الْمُصَارِعُوْنَ موصوف فِى الْهِنْدِ مرکب جری ہوکر متعلق ہوا اَلثَّابِتُوْنَ کے اَلثَّابِتُوْنَ شبہ فعل اس میں ھُمْ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر

صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر فاعل اِلَى الصِّيْنِ مرکب جری ہو کر متعلق ہوا فعل کے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

اَلرَّجُلَانِ فِي الْبَلَدَةِ اَكَلَا۔ دو شہری نے کھایا، شہر کے دو مردوں نے کھایا، اَلرَّجُلَانِ موصوف فِي الْبَلَدِ مرکب جری ہو کر متعلق ہوا الثَّابِتَانِ کے اَلثَّابِتَانِ شبہ فعل اس میں هُمَا کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتدا، اَكَلَا فعل ماضی معروف صیغہ تثنیہ مذکر غائب اس میں الف ضمیر مرفوع متصل بارز فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

سَرَقَ اَحَدٌ قُرْطًا مِنَ الْفِضَّةِ۔ کسی نے چرالیا چاندی کا ایک ایرن، سَرَقَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اَحَدٌ فاعل قُرْطًا موصوف مِنَ الْفِضَّةِ مرکب جری ہو کر متعلق ہوا ثَابِتًا کے ثَابِتًا شبہ فعل اس میں هُوَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

مَاذَهَبَ كَثِيْرٌ مِنَ الطَّلَبَةِ۔ نہیں گئے زیادہ طلبہ، مَاذَهَبَ فعل ماضی منفی معروف صیغہ واحد مذکر غائب كَثِيْرٌ موصوف مِنَ الطَّلَبَةِ مرکب جری ہو کر متعلق ہوا ثَابِتٌ کے ثَابِتٌ شبہ فعل اس میں هُوَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

لَمَّا دَخَلْتُ الْمَدْرَسَةَ لِاَهْلِ السُّنَّةِ رَأَيْتُ الطَّلَبَةَ وَهُمْ قَارِيُوْنَ۔ جب میں اہل سنت کے مدرسے میں داخل ہوا تو میں نے طلبہ کو پڑھتے ہوئے دیکھا۔ لَمَّا حرف شرط، دَخَلْتُ فعل ماضی معروف صیغہ واحد متکلم اس میں تُ ضمیر بارز فاعل اَلْمَدْرَسَةَ موصوف لام حرف جار اَهْلِ السُّنَّةِ مرکب اضافی ہو کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا اَلثَّابِتَةَ کے اَلثَّابِتَةَ شبہ فعل اس میں هِيَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول فیہ فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط، رَأَيْتُ فعل ماضی معروف صیغہ واحد متکلم تُ ضمیر بارز فاعل اَلطَّلَبَةَ ذوالحال واو حالیہ هُمْ مبتدا قَارِئُوْنَ شبہ فعل اسم فاعل اس میں هُمْ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل شبہ فعل اپنے فاعل سے مل کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر حال ذوالحال اپنے حال سے مل کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزا شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ جزائیہ ہوا۔

زَيْدٌ بَاعَ خَلْخَالًا مِنَ الْفِضَّةِ۔ زید نے چاندی کا ایک پازیب بیچا، زَيْدٌ مبتدا، بَاعَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں هُوَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل خَلْخَالًا موصوف مِنَ الْفِضَّةِ مرکب جری ہو کر متعلق ہوا ثَابِتًا کے ثَابِتًا شبہ فعل اس میں هُوَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق

سے مل کر صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

اَلْعُلَمَاءُ يُطَالِعُوْنَ الدَّوْلَةَ الْمَكِّيَّةَ لِلْاِمَامِ اَحْمَدْ رَضَا۔ علماء امام احمد رضا (رضی اللہ تعالی عنہ) کے دولت مکیہ کا مطالعہ کرتے ہیں۔ اَلْعُلَمَاءُ مبتدا يُطَالِعُوْنَ فعل مضارع مثبت معروف صیغہ جمع مذکر غائب اس میں واو ضمیر بارز فاعل اَلدَّوْلَةَ الْمَكِّيَّةَ مرکب وصفی ہو کر موصوف لام حرف جار اَحْمَدْ رَضَا بترکیب منع صرف مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا اَلثَّابِتَةَ کے اَلثَّابِتَةَ شبہ فعل اس میں هِيَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

سَيِّدُنَا عَبْدُالْقَادِرِ الْجِيْلَانِيُّ شَيْخٌ لِلْمَشَايِخِ۔ سیدنا عبدالقادر جیلانی (رضی اللہ عنہ) پیروں کے پیر ہیں، سَيِّدُنَا مرکب اضافی ہو کر مبدل منہ عَبْدُالْقَادِرِ موصوف اَلْجِيْلَانِيُّ صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر بدل مبدل منہ اپنے بدل سے مبتدا شَيْخٌ موصوف لِلْمَشَايِخِ مرکب جری ہو کر متعلق ہوا ثَابِتٌ کے ثَابِتٌ شبہ فعل اس میں هُوَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل شبہ فعل فاعل اور متعلق سے مل کر صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

جَاءَ اَبٌ لِخَالِدٍ هٰهُنَا۔ خالد کا باپ یہاں آیا، جَاءَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اَبٌ موصوف لِخَالِدٍ مرکب جری ہو کر متعلق ہوا ثَابِتٌ کے ثَابِتٌ شبہ فعل اس میں هُوَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر فاعل هٰهُنَا مفعول فیہ فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

بَهَارُ الشَّرِيْعَةِ لِصَدْرِ الشَّرِيْعَةِ اَمْجَدْعَلِيْ فِي الْمَسَائِلِ الدِّيْنِيَّةِ۔ صدرالشریعہ امجد علی کی بہار شریعت دینی مسائل میں ہے۔ بَهَارُ الشَّرِيْعَةِ مرکب اضافی ہو کر موصوف لام حرف جار صَدْرِ الشَّرِيْعَةِ مرکب اضافی ہو کر مبدل منہ اَمْجَدْعَلِيْ مرکب منع صرف ہو کر بدل مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا اَلثَّابِتُ کے اَلثَّابِتُ شبہ فعل اس میں هُوَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتدا۔ فِيْ حرف جار اَلْمَسَائِلِ الدِّيْنِيَّةِ مرکب وصفی ہو کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا ثَابِتٌ کے ثَابِتٌ شبہ فعل اس میں هُوَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

اِنِّيْ اَقْرَأُ الْكَافِيَةَ لِلْعَلَّامَةِ ابْنِ الْحَاجِبِ۔ بیشک میں علامہ ابن حاجب کی کافیہ پڑھتا ہوں، اِنَّ حرف مشبہ بالفعل یائے متکلم اسم اَقْرَأُ فعل مضارع معروف صیغہ واحد متکلم اس میں اَنَا کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل اَلْكَافِيَةَ موصوف لام حرف جار اَلْعَلَّامَةِ مبدل منہ اِبْنِ الْحَاجِبِ مرکب اضافی ہو کر بدل مبدل

منہ اپنے بدل سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا اَلثَّابِتَۃُ کے اَلثَّابِتَۃ شبہ فعل اس میں ھِیَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

هَلْ قَرَأْتَ خَزَائِنَ الْعِرْفَانِ لِصَدْرِ الْاَفَاضِلِ نَعِیْمِ الدِّیْنِ، کیا تو نے صدر الافاضل نعیم الدین کی خزائن العرفان پڑھا، هَلْ حرف استفہام، قَرَأْتَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر حاضر اس میں تَ ضمیر مرفوع مفتوح متصل فاعل خَزَائِنَ الْعِرْفَانِ، مرکب اضافی ہو کر موصوف لام حرف صَدْرِ الْاَفَاضِلِ مبدل منہ نَعِیْمِ الدِّیْنِ بدل مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا، اَلثَّابِتَۃَ کے اَلثَّابِتَۃَ شبہ فعل اس میں ھِیَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

وَصَلَنِیْ الْكِتَابَانِ لِبَكْرٍ، میرے پاس بکر کی دو کتاب پہونچی، وَصَلَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب نون وقایہ یائے متکلم مفعول بہ اَلْكِتَابَانِ موصوف لِبَكْرٍ مرکب جری ہو کر متعلق ہوا اَلثَّابِتَانِ کے اَلثَّابِتَانِ شبہ فعل اس میں هُمَا کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر فاعل فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

خَاتَمُ الْفِضَّۃِ لِعَمْرٍو جَدِیْدٌ، عمر کے چاندی کی انگوٹھی نئی ہے۔ اس کی ترکیب اَخٌ لِزَیْدٍ ثَرِیٌّ کی طرح علاوہ اس کے کہ خاتم الفضۃ موصوف ہوگا اور لِعَمْرٍو الثَّابِتُ کے متعلق ہو کر صفت ہوگا۔

اُقْرِئُكُمْ شَیْئًا مِنَ الْقُرْاٰنِ۔ بیشک میں پڑھاؤں گا تجھ کو کچھ قرآن، أُقْرِأُ فعل مضارع معروف صیغہ واحد متکلم اس میں آنَا کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل كُمْ مفعول بہ شَیْئًا موصوف مِنَ الْقُرْاٰنِ مرکب جری ہو کر متعلق ہوا ثَابِتًا کے ثَابِتًا شبہ اس میں هُوَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ ثانی فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

قَرَأْتُ الْجُزْءَ الْاَوَّلَ مِنْ فَیْضِ الْاَدَبِ۔ میں نے فیض الادب کا پہلا حصہ پڑھا، قَرَأْتُ فعل ماضی معروف صیغہ واحد متکلم اس میں تُ ضمیر بارز مضموم اس کا فاعل اَلْجُزْءَ الْاَوَّلَ مرکب وصفی ہو کر موصوف مِنْ حرف جار فَیْضُ الْاَدَبِ مرکب اضافی ہو کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا اَلثَّابِتُ کے اَلثَّابِتُ شبہ فعل اس میں هُوَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

اِنِّیْ اٰكُلُ شَیْئًا مِنَ الطَّعَامِ، بیشک میں کچھ کھانا کھاؤں گا، اِنَّ حرف مشبہ بالفعل یائے متکلم

اسم اٰكُلُ فعل مضارع معروف صیغہ واحد متکلم اس میں آنَا کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل شَیْئًا موصوف مِنَ الطَّعَامِ مرکب جری ہو کر متعلق ہوا ثَابِتًا کے ثَابِتًا شبہ فعل اس میں هُوَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر اِنَّ اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

اَلْغُصْنُ الطَّوِیْلُ لِلشَّجَرَۃِ مُخْضَرٌّ، درخت کی لمبی ڈالی ہری ہے، اَلْغُصْنُ الطَّوِیْلُ مرکب وصفی ہو کر موصوف لِلشَّجَرَۃِ مرکب جری ہو کر متعلق ہوا، اَلثَّابِتُ کے اَلثَّابِتُ شبہ فعل اس میں هُوَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتدا مُخْضَرٌّ اسم فاعل اس میں هُوَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل شبہ فعل اپنے فاعل سے مل کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

اَبِیْعُ الْمَالَ لِزَیْدٍ۔ میں زید کا مال بیچوں گا، اَبِیْعُ فعل مضارع معروف صیغہ واحد متکلم اس میں آنَا کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل اَلْمَالَ موصوف لِزَیْدٍ مرکب جری ہو کر متعلق ہوا اَلثَّابِتَ کے اَلثَّابِتَ شبہ فعل اس میں هُوَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل ار مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

عِنْدِیْ قَائِمَۃٌ لِلْكُتُبِ۔ میرے پاس فہرست کتب ہے، عِنْدِیْ مرکب اضافی ہو کر مفعول فیہ ہوا ثَابِتَۃٌ کا ثَابِتَۃٌ شبہ فعل اس میں ھِیَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل شبہ فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر خبر مقدم، قَائِمَۃٌ موصوف لِلْكُتُبِ مرکب جری ہو کر متعلق ہوا ثَابِتَۃٌ کے ثَابِتَۃٌ شبہ فعل اس میں ھِیَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتدائے مؤخر، مبتدائے مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

ترجمة الاردوية بالعربية

اَقْرَأَ الْمَوْلَوِیُّ اَبُوْبَكْرٍ بَابًا مِنْ غُلِسْتَانَ

عِنْدَ مَنْ سِوَارٌ جَدِیْدٌ مِنَ الْفِضَّۃِ

قَدْرَأَیْتُ خَلْخَالًا عَتِیْقًا لِتِلْكَ الصَّبِیَّۃِ

رَكِبَ الْمُصَارِعَانِ فِی الْبَاكِسْتَانِ فِیْ السَّیَّارَۃِ

قَدْ طَالَعْتُ الْكُتُبَ لِلْاِمَامِ اَحْمَدُ رَضَا

سَلَّمْتُ عَلٰی كَثِیْرٍ مِّنَ الْعُلَمَاءِ

لِخَالِدٍ حَاجَۃٌ اِلٰی خَاتَمٍ جَدِیْدٍ مِنَ الْفِضَّۃِ

عنده قُرْطٌ من الذهب

یَخْطُبُ الرَّجُلَانِ فِی الْبَلَدِ الْیَوْمَ

یَبِیْعُ زَیْدٌ شَیْئًا مِنَ الْفِضَّۃِ

مَنْ اَرْسَلَ قَائِمَۃً لِلْكُتُبِ

اِنَّ مُوسٰی (علیہ الصلوۃ والسلام) قَدْ ضَرَبَ بِعَصَاہُ الْحَجَرَ فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشَرَۃَ عَیْنًا۔ بیشک حضرت موسیٰ علیہ الصلوۃ والسلام نے اپنا عصا (لاٹھی) پتھر پر مارا تو اس سے بارہ چشمے جاری ہو گئے، اِنَّ حرف مشبہ بالفعل مُوسٰی اسم قَدْ برائے تحقیق ضَرَبَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل بَا حرف جار عَصَاہُ مرکب اضافی ہو کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا فعل کے اَلْحَجَرَ مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

فَاتعقیبیہ اِنْفَجَرَتْ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مونث غائب مِنْهُ مرکب جری ہو کر متعلق ہوا فعل کے اِثْنَتَا عَشَرَ مرکب بنائی ہو کر ممیز عَیْنًا تمیز ممیز اپنی تمیز سے مل کر فاعل فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

اَلْاِشْتِرَاکُ السَّنَوِیُّ لِلْجَرِیْدَةِ سِتٌّ وَثَلٰثُوْنَ رُوْبِیَّةً، ماہنامہ کا سالانہ چندہ چھتیس روپے ہیں، اَلْاِشْتِرَاکُ السَّنَوِیُّ مرکب وصفی ہو کر موصوف لِلْجَرِیْدَةِ مرکب جری ہو کر متعلق ہوا اَلثَّابِتُ کے اَلثَّابِتُ شبہ فعل اس میں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتدا ستٌّ وَثَلٰثُوْنَ مرکب عطفی ہو کر ممیز روبیۃ تمیز ممیز اپنی تمیز سے مل کر خبر مبتدا سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وُلِدَ زَیْدٌ ۸ اَرْبَعَةَ عَشَرَ مِنَ الرَّبِیْعِ الْاَوَّلِ۔ زید چودہ ربیع الاول کو پیدا ہوا ولد فعل ماضی مجہول صیغہ واحد مذکر غائب زَیْدٌ نائب فاعل اَرْبَعَةَ عشرَ مرکب بنائی ہو کر موصوف من حرف جار الرَّبیع الاول مرکب وصفی ہو کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا ثابتاً کے ثابتاً شبہ اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول فیہ فعل ماضی مجہول اپنے نائب فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہوا۔

تَنْفَتِحُ مَدْرَسَتِیْ کُلَّ عَامٍ اَلْخَامِسَ عشرَ مِنْ شَوَّالٍ۔ میرا مدرسہ ہر سال پندرہ شوال کو کھلتا ہے۔ تَنْفَتِحُ فعل مضارع معروف صیغہ واحد مونث غائب مَدْرَسَتِیْ مرکب اضافی ہو کر فاعل کُلَّ عامٍ مرکب اضافی ہو کر مفعول فیہ اول الخامِسَ عَشَرَ مرکب بنائی ہو کر موصوف من شوالٍ مرکب جری ہو کر متعلق ہوا ثابتاً کے ثابتاً شبہ فعل اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر صفت موصوف اپنی صفت سے ملکر مفعول فیہ ثانی فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

سُوْرَةُ الْفَاتِحَةِ مَکِّیَّةٌ۔ سورہ فاتحہ مکیہ ہے۔ اس کی ترکیب کو ثواب الحریر اَخْضَرُ کی ترکیب پر قیاس کریں۔

وَفِیْهَا سَبْعَ اٰیَاتٍ۔ اور اس میں سات آیتیں ہیں۔ واؤ حرف عطف فِیْهَا مرکب جری ہو کر متعلق ہوا ثابتۃٌ کے ثابتۃٌ شبہ فعل اس میں ھی کی ضمیر پوشیدہ اس فاعل شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر خبر مقدم سَبْعُ اٰیَاتٍ مرکب اضافی ہو کر مبتدائے مؤخر۔ مبتدائے مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

اِنِّیْ قَدْ حَفِظْتُ ثَلٰثِیْنَ سورةً مِنَ الْقُرْاٰنِ۔ بیشک میں نے قرآن کی تیس سورت یاد کر لیا۔ اِنَّ حرف مشبہ بالفعل یائے متکلم اسم قَدْ حَفِظْتُ فعل ماضی قریب صیغہ واحد متکلم اس میں تُ ضمیر بارز مضموم فاعل ثَلٰثِیْنَ سُوْرَةً مرکب تمیزی ہو کر موصوف مِنَ الْقُرْاٰنِ مرکب جری ہو کر متعلق ہوا ثابتاً کے ثابتاً شبہ فعل اس میں ھو کی پوشیدہ اس کا فاعل شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر اِنَّ اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

زَیْدٌ یَاتِیْ اِلَیْکَ السَّاعَةَ السَّابِعَةَ مِنَ الصَّبَاحِ۔ زید تیرے پاس صبح سات بجے آئے گا۔ زَیْدٌ مبتدا یاتی فعل مضارع معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل اِلَیْکَ مرکب جری ہو کر متعلق ہوا فعل کے السَّاعَةَ السَّابِعَةَ۔ مرکب وصفی ہو کر موصوف من الصَّبَاحِ مرکب جری ہو کر متعلق ہوا الثابیۃَ کے الثابِتَۃَ شبہ فعل اس میں ھی کی ضمیر پوشیدہ اس کا فعل شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر صفت موصوف اپنی صفت سے ملکر مفعول فیہ فعل اپنے فاعل مفعول فیہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وَصَلْتُ الْمَحَطَّةَ السَّاعَةَ الْخَامِسَةَ مِنَ الْمَسَاءِ۔ پانچ بجے شام کو اسٹیشن پہونچا وَصَلْتُ فعل ماضی معرف صیغہ واحد متکلم اس میں تائے مضموم ضمیر بارز فاعل المحطۃ مفعول فیہ الساعۃ الخامسۃ مرکب وصفی ہو کر موصوف من المساءِ مرکب جری ہو کر متعلق ہوا الثَّابِتَۃَ کے لثَّابتَۃَ شبہ فعل اس میں ھی کی پوشیدہ اس کا فاعل شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول فیہ ثانی فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعول فیہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

مَتٰی یَجِیْءُ الْقِطَارُ الیومَ آج ٹرین کب آئے گی۔ متی اسم استفہام مفعول فیہ مقدم یجیءُ فعل مضارع معروف صیغہ واحد مذکر غائب القِطَارُ فاعل الیومَ مفعول فیہ ثانی فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

یَجِیْءُ الرَّابِعَ والعِشْرِیْنَ دَقِیْقَةً فَوْقَ السَّاعَةِ التَّاسِعَةِ۔ وہ نو بجکر چوبیس منٹ پر آئے گی۔ یَجِیْءُ فعل مضارع معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں ھو کی پوشیدہ اس کا فاعل الرَّابِعَ والعشرین مرکب عطفی ہو کر ممیز دَقِیْقَةً تمیز ممیز اپنی تمیز سے مل کر موصوف فوق مضاف السَّاعَةِ

التَّاسِعِ مرکب وصفی ہوکر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ ہوا ثابتۃٌ کے ثابتۃٌ شبہ فعل اس میں ھِیَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل شبہ فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے ملکر صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول فیہ فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

رَاتِبُ مَوْلَانَا الْحَسَنِیْ خَمْسٌ وَتِسْعُوْنَ رُوْبِيَّةً ۔ مولانا حسنی کی تنخواہ پچانوے روپے ہیں رَاتِبُ مضاف مولانا مرکب اضافی ہوکر مبدل منہ الحسنی بدل مبدل اپنے بدل سے مل کر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا خَمْسٌ وَتِسْعُوْنَ مرکب عطفی ہوکر ممیز روبیۃ تمیز ممیز اپنی تمیز سے مل کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وَلَدِیْ جَاءَ الْعَاشِرَةَ الْمُسْتَقِيْمَةَ میرا لڑکا ٹھیک دس بجے آیا۔ وَلَدِیْ مرکب اضافی ہوکر مبتدا جَاءَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل الْعَاشِرَةَ الْمُسْتَقِيْمَةَ مرکب وصفی ہوکر مفعول فیہ فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

سَبْعَ عَشَرَةَ رَكْعَةً مِنَ الصَّلٰوةِ مَفْرُوْضَةٌ كُلَّ يَوْمٍ، سترہ رکعت نماز روزانہ فرض ہے، سَبْعَ عَشَرَةَ مرکب بنائی ہوکر ممیز رَكْعَةً موصوف مِنَ الصلوۃ مرکب جری ہوکر متعلق ہوا ثَابِتَةً کے ثَابِتَةً شبہ فعل اس میں ھِیَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر تمیز ممیز اپنی تمیز سے مل کر مبتدا مَفْرُوْضَةٌ اسم مفعول شبہ فعل اس میں ھِیَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا نائب فاعل كُلَّ يَوْمٍ مرکب اضافی ہوکر مفعول فیہ ہوا مَفْرُوْضَةٌ کا اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

مشتقی جملے

اَلْاِرَادَةُ، چاہنا، مصدر باب افعال، اَلْاِعَادَةُ، لوٹانا، دوہرانا، مصدر باب افعال، اَلْاِقَامَةُ، کھڑا کرنا، مصدر باب افعال، اَلْمُقَاطَعَةُ قطع تعلق کرنا، مصدر باب مفاعلہ، اَلْاِقَالَةُ، بیع توڑنا، برخاست کرنا، مصدر باب افعال، اَلسَّلَّةُ، ٹوکری، عطر فروشوں کا ڈبہ، جمع سِلَالٌ، اَلْاِسْتِطَاعَةُ، طاقت رکھنا، مصدر باب استفعال، اَلتَّهَيُّؤُ، تیار ہونا، آمادہ ہونا، مصدر باب تفعل، اَلْاِطَاعَةُ، فرمانبردار ہونا، مصدر باب افعال، اَلْاِحْتِفَالُ، جمع ہونا، جلسہ، مصدر باب افتعال، اَلْاِهَانَةُ، حقیر سمجھنا، مصدر باب افعال، اَنْ، یہ کہ، اَلْاِضَاعَةُ، ضائع کرنا، مصدر باب افعال، اَلْكَلْبُ، کتا، جمع كِلَابٌ وَ اَكْلُبٌ، اَلتَّادِيَةُ، ادا کرنا، مصدر باب تفعیل، اَلرُّكُوْنُ اِلٰی، جھکنا، باب (ن) شِبْهُ الرَّوَافِضِ، رافضی نما، اَلدَّلَالَةُ، علی بتانا، راستہ دکھانا، (ن) اَلتَّصَلُّبُ، پکا ہوا، عقیدہ میں سخت ہونا، مصدر باب تفعل، اَلْوَقَفُ، چلتے ہوئے کھڑا ہونا (ض) اَلْاِعْتِصَامُ، مضبوطی سے تھامنا، مصدر باب افتعال، اَلْوُقُوْفُ عَلٰی، آگاہ ہونا، (ض)، اَلذَّيْلُ، دامن جمع اَذْيَالٌ، اَلْمُشَاجَرَةُ، اختلاف مصدر باب مفاعلہ، اَلْمُحَارَبَةُ، جنگ، مصدر باب مفاعلہ، اَلْبَحْثُ، کرید کرنا (ف) اَلطَّعْنُ، برا بھلا کہنا، (ف ر ن)

اِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ، بیشک اللہ تعالیٰ احسان کرنے والوں کا اجر نہیں ضائع کرتا ہے، اِنَّ حرف مشبہ بالفعل کلمۂ جلالت اسم لَا يُضِيْعُ فعل مضارع منفی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ مرکب اضافی ہوکر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

اَهْلُ الْبِدَعِ كِلَابُ اَهْلِ النَّارِ، بدعتی جہنمی کتے ہیں، اَهْلُ الْبِدَعِ، مرکب اضافی ہوکر مبتدا كِلَابُ مضاف اَهْلِ مضاف الیہ مضاف اَلنَّارِ مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مضاف الیہ ہوا كِلَابُ کا مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

لَا تَذْهَبْ اِلٰی هُنَاكَ۔ وہاں تک مت جاؤ، لَا تَذْهَبْ فعل نہی حاضر معروف صیغہ واحد مذکر حاضر اس میں اَنْتَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل اِلٰی هُنَاكَ مرکب جری ہوکر متعلق ہوا فعل کے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

اِنِّیْ وَقَفْتُ عَلَی الْمَوْلَوِیِّ خَالِدٍ۔ بیشک میں مولوی خالد سے واقف ہوا، اِنَّ حرف مشبہ بالفعل یائے متکلم اسم وَقَفْتُ فعل ماضی معروف صیغہ واحد متکلم اس میں تُ کی ضمیر بارز مضموم فاعل عَلٰی حرف جار اَلْمَوْلَوِیِّ مبدل منہ خَالِدٍ بدل مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا فعل

کے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر خبر اِنَّ اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۱) لَاتُسَلِّمُوْا عَلٰی اَھْلِ بِدْعَۃٍ۔ بدعتی سے مت سلام کرو۔

(۲) لَا تُجَالِسُوْ مَعَھُمْ۔ ان لوگوں کے ساتھ مت بیٹھو (۳) لا تصلو معهم ان لوگوں کے ساتھ نماز مت پڑھو۔ (۴) لَا تُصَلُّوْا عَلَیْھِمْ۔ ان لوگوں کی نماز جنازہ مت پڑھو۔ ان چاروں جملوں کی ترکیب ایک طرح ہے علاوہ اس کے کہ نمبر ایک اور چار میں جار اور مجرور مل کر متعلق ہوگا۔ باقی میں ضمیر مفعول بہ ہے چاروں فعل فعل نہی حاضر صیغہ جمع مذکر حاضر ہیں اور نمبر تین اور دو میں مرکب اضافی ہو کر مفعول فیہ ہوگا۔

اَلنَّاسُ وَقَفُوْا اَمَامَ الْبَوَابَۃِ۔ لوگ پھاٹک کے سامنے ٹھہرے اَلنَّاسُ مبتدا وَقَفُوْا فعل ماضی معروف صیغہ جمع مذکر اس میں واؤ ضمیر بارز فاعل اَمَامَ الْبَوَابَۃِ مرکب اضافی ہو کر مفعول فیہ فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

مَنْ یُطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰہَ۔ جس نے رسول کی اطاعت کی تو اس نے اللہ کی اطاعت کی۔
من متضمن بمعنی شرط مبتدا یُطِعْ فعل مضارع معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل اَلرَّسُوْلَ مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر شرط فَا جزائیہ قَدْ برائے تحقیق اَطَاعَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل کلمۂ جلالت مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزا شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ جزائیہ ہوا۔

یُرِیْدُ اللّٰہُ بِکُمُ الْیُسْرَ۔ اللہ تعالیٰ تمہارے لئے آسانی چاہتا ہے۔ یُرِیْدُ فعل مضارع مثبت معروف صیغہ واحد مذکر غائب کلمۂ جلالت فاعل بِکُمْ مرکب جری ہو کر متعلق ہوا فعل کے اَلْیُسْرَ مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

وَلَا یُرِیْدُ بِکُمُ الْعُسْرَ۔ تمہارے لئے سختی نہیں چاہتا ہے۔ اس کی ترکیب ماقبل جیسی ہے علاوہ اس کے کہ فعل منفی ہے اور اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل ہے۔

اِنِّی اَرَدْتُ اَنْ اُسَافِرَ لٰکِنِّیْ مَنَعَنِیْ اَبِیْ۔ بیشک میں نے چاہا کہ سفر کروں۔ لیکن مجھ کو میرے باپ نے روک دیا۔ اِنَّ حرف مشبہ بالفعل یائے اسم متکلم اَرَدْتُ فعل ماضی معروف صیغہ واحد متکلم اس میں تُ ضمیر بارز مضموم فاعل اَنْ ناصبہ اُسَافِرَ فعل مضارع معروف صیغہ واحد متکلم انا کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر بتاویل مفرد مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر اِنَّ اپنے اسم و خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

لٰکِنَّ حرف مشبہ بالفعل یائے متکلم اسم مَنَعَنِیْ میں مَنَعَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب نون وقایہ یائے متکلم مفعول بہ اَبِیْ مرکب اضافی ہو کر فاعل فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ

ہو کر خبر لٰکِنَّ اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

یُرِیْدُ زَیْدٌ اَنْ یَقْرَأَ خَالِدًا۔ زید خالد کو پڑھنا چاہتا ہے۔ یُرِیْدُ فعل مضارع معروف صیغہ واحد مذکر غائب زید اس کا فاعل ان ناصبہ یقرأ فعل مضارع معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں ھوا کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل خالدًا مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر بتاویل مفرد مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

اُرِیْدُ اَنْ اُصَلِّیَ السَّاعَۃَ۔ میں ابھی نماز پڑھنا چاہتا ہوں۔ اس کی ترکیب ماقبل جیسی ہے علاوہ اس کے کہ السَّاعَۃَ مفعول فیہ ہے اُصَلِّیَ کا فاعل پوشیدہ ہے۔ مَنْ اَعْطٰی زَیْدٌ کِتَابَہٗ بَعْدَ الْقِرَاءَۃِ۔ زید نے اپنی کتاب پڑھ کر کسی کو دیا۔ من اسم استفہام مفعول مقدم اَعْطٰی فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب زَیْدٌ فاعل کتابہٗ مرکب اضافی ہو کر مفعول بہ ثانی بَعْدَ القِرَاءَۃِ مرکب اضافی ہو کر مفعول فیہ فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعول بہ اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

ھَلْ تَسْتَطِیْعُ اَنْ تُقَبِّلَ زَیْدٌ۔ کیا تو زید کو برخاست کر سکتا ہے۔ اس کی ترکیب یُرِیْدُ زَیْدٌ ان یقرأ خالدًا جیسی ہے علاوہ اس کے کہ یہاں ھل حرف استفہام ہے۔ تَسْتَطِیْعُ میں ضمیر پوشیدہ فاعل ہے۔

قَاطِعِ الَّذِیْنَ اَھَانُوْا فِیْ شَانِ الْاَنْبِیَاءِ علیهم الصلوة والسلام۔ ان لوگوں سے قطع تعلق کرو جنھوں نے انبیاء کی شان میں توہین کی۔ قَاطِعْ فعل امر حاضر معروف صیغہ واحد مذکر حاضر اس میں اَنْتَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل اَلَّذِیْنَ اسم موصول اَھَانُوْا فعل ماضی معروف صیغہ جمع مذکر غائب اس میں واؤ ضمیر بارز فاعل فِی حرف جار شان الانبیاء مرکب اضافی ہو کر مجرور جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق ہوا اَھَانُوْ کے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ موصول اپنے صلہ سے ملکر مفعول بہ کے فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

شَاوَرْتُ زَیْدًا فَاَشَارَنِیْ عَلَی الْخِطَابَۃِ۔ میں نے زید سے مشورہ کیا تو اس نے مجھے تقریر کرنے کا مشورہ دیا۔ شَاوَرْتُ فعل ماضی معروف صیغہ واحد متکلم اس میں تُ ضمیر بارز مرفوع مضموم متصل فاعل زَیْدًا مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔ فَا حرف عطف برائے تعقیب اَشَارَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل نون وقایہ یائے متکلم مفعول بہ عَلَی الْخِطَابَۃِ مرکب جری ہو کر متعلق ہوا فعل کے فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

اَذِنْتُ لَکَ بِالْاَکْلِ ھٰھُنَا۔ میں نے تجھے یہاں کھانے کی اجازت دی۔ اَذِنْتُ فعل ماضی معروف صیغہ واحد متکلم اس میں تُ ضمیر بارز متصل مضموم فاعل لَکَ مرکب جری ہو کر متعلق اول ہوا فعل [illegible] اَلْاَکْلِ مصدر ھٰھُنَا مفعول فیہ ہوا مصدر کا مصدر اپنے مفعول فیہ سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق

ثانی ہوا فعل کے فعل اپنے فاعل اور دونوں متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

لِمَ سَقَطَ وَلَدُكَ فِى الاِمْتِحَانِ۔ تیرا لڑکا کیوں امتحان میں فیل ہوگیا، لِمَ مرکب جری ہوکر متعلق ہوا سَقَطَ کے سَقَطَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب وَلَدُكَ مرکب اضافی ہوکر فاعل فِى الاِمْتِحَانِ مرکب جری ہوکر متعلق ثانی ہوا فعل کے فعل اپنے فاعل اور دونوں متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

لَعَلَّهُ مَااجْتَهَدَ، شاید کہ اس نے محنت نہیں کی، لَعَلَّ حرف مشبہ بالفعل ہ ضمیر منصوب متصل اسم مَااجْتَهَدَ فعل ماضی منفی صیغہ واحد مذکر غائب اس میں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

زَيْدٌ دَلَّنِىْ عَلٰى اَنَّ اَخِىْ قَدْ جَازَ فِى الاِمْتِحَانِ۔ زید نے مجھے آگاہ کیا کہ میرا بھائی امتحان میں پاس ہوگیا ہے، زَيْدٌ مبتداء، دَلَّنِىْ میں دَلَّ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل نون وقایہ یائے متکلم مفعول بہ۔ عَلٰى حرف جار اَنَّ حرف مشبہ بالفعل اَخِىْ مرکب اضافی ہوکر اسم قَدْ جَازَ فعل ماضی قریب معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل فِى الاِمْتِحَانِ مرکب جری ہوکر متعلق ہوا فعل کے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر اَنَّ اپنے اسم وخبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا دَلَّ کے فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

بِكَمْ اِشْتَرَيْتَ هٰذِهِ السَّلَالَ۔ کتنے میں تو نے یہ ٹوکریاں خریدی، بِكَمْ مرکب جری ہوکر متعلق مقدم ہوا فعل کے اِشْتَرَيْتَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر حاضر اس میں تَ ضمیر بارز مفتوح فاعل هٰذِهِ السَّلَالَ مرکب وصفی ہوکر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

دُلَّنِىْ عَلٰى اِسْمِكَ الْكَرِيْمِ ۔ مجھے اپنے اسم گرامی سے آگاہ کیجئے دُلَّنِىْ میں دُلَّ فعل امر حاضر معروف صیغہ واحد مذکر حاضر اس میں اَنْتَ کی ضمیر پوشیدہ اس فاعل نون وقایہ یائے متکلم مفعول بہ عَلٰى حرف جار اِسْمَكَ مرکب اضافی ہوکر موصوف الکریم صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا فعل کے فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

لَاتَذْهَبْ اِلٰى مَكَانٍ مَّا حَتّٰى اَرْجِعَ ۔ کسی جگہ مت جاتو جب تک میں نہ لوٹ آؤں۔ لَا تَذْهَبْ فعل نہی حاضر معروف صیغہ واحد مذکر حاضر اس میں اَنْتَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل اِلٰى حرف جار مَكَانٍ مَا مرکب وصفی ہوکر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا فعل کے حَتّٰى حرف جار اَنْ ناصبہ مقدر اَرْجِعَ فعل مضارع معروف صیغہ واحد متکلم اس میں انا کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر بتاویل مفرد مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا فعل کے فعل اپنے فاعل اور دونوں متعلق

سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

نِصَابُ السِّكِّيْنِ نَفِيْسٌ ۔ چھری کا دستہ اچھا ہے۔ اس کی ترکیب صَوْتُكَ شَدِيْدٌ جیسی ہے۔

سَلَّتُكَ قَدْ صَارَتْ عَتِيْقَةً ۔ تیری ٹوکری پرانی ہوگئی۔ سَلَّتُكَ مرکب اضافی ہوکر مبتدا قَدْ برائے تحقیق صَارَتْ فعل ناقص اس میں ھِيَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا اسم عَتِيْقَةً شبہ فعل اس میں ھی کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل شبہ فعل اپنے فاعل سے مل کر خبر فعل ناقص اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

تَهَيَّأُوْا لِلذَّهَابِ اِلٰى اَجْمِيْرَ الشَّرِيْفَةِ ۔ تم اجمیر شریف جانے کے لئے تیار ہو جاؤ تَهَيَّأُوْا فعل امر حاضر معروف صیغہ جمع مذکر حاضر اس میں واؤ ضمیر بارز فاعل لام حرف جار الذَّهَابِ مصدر اِلٰى حرف جار اَجْمِيْرَ الشَّرِيْفَةِ مرکب وصفی ہوکر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا الذَّهَابِ مصدر کے مصدر اپنے متعلق سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا فعل کے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

يَنْعَقِدُ الاِحْتِفَالُ السَّنَوِىُّ غَدًا فِى السُّوْقِ۔ کل بازار میں سالانہ جلسہ منعقد ہوگا، يَنْعَقِدُ فعل مضارع معروف صیغہ واحد مذکر غائب، اَلاِحْتِفَالُ السَّنَوِىُّ مرکب وصفی ہوکر فاعل غَدًا مفعول فیہ فِى السُّوْقِ مرکب جری ہوکر متعلق ہوا فعل کے فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

يَاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا، اے ایمان والو، اس کی ترکیب يايها الذين امنوا صلوا عليه الخ، میں گزر چکی ہے۔

تُوْبُوْا اِلَى اللّٰهِ، تم توبہ کرو اللہ تعالی کی جانب (یعنی اس کی بارگاہ میں) تُوْبُوْا فعل امر حاضر معروف صیغہ جمع مذکر غائب اس میں واؤ ضمیر بارز فاعل اِلَى اللّٰهِ، مرکب جری ہوکر متعلق ہوا فعل کے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

مَتٰى يَقُوْمُ السُّوْقُ، بازار کب لگے گا، اس کی ترکیب مَتٰى يَجِىْءُ الْقِطَارُ جیسی ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ تَابَ عَلَى الْمُؤْمِنِ، بیشک اللہ تعالیٰ نے مومن کی توبہ قبول کی، اِنَّ حرف مشبہ بالفعل کلمۂ جلالت اسم تَابَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل عَلَى الْمُؤْمِنِ مرکب جری ہوکر متعلق ہوا فعل کے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر اِنَّ اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

اِنِّىْ اَلسَّاعَةَ اُعِيْدُ الصَّلٰوةَ۔ بیشک میں ابھی نماز دہراؤں گا، اِنَّ حرف مشبہ بالفعل یائے متکلم اسم اَلسَّاعَةَ مفعول فیہ مقدم اُعِيْدُ فعل مضارع معروف صیغہ واحد متکلم اس میں اَنَا کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل الصَّلٰوةَ مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر اِنَّ اپنے اسم وخبر

سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

زَیْدٌ اَدّٰی صَلَاۃَ الْعَصْرِ، زید نے عصر کی نماز ادا کی، زَیْدٌ مبتدا، اَدّٰی فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل صَلٰوۃَ الْعَصْرِ مرکب اضافی ہوکر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

یَاَیُّھَا النَّاسُ، اے لوگو! اس کی ترکیب گزر چکی ہے۔

اَقِیْمُوا الصَّلٰوۃَ، نماز قائم کرو۔

اَیْنَ کُنْتَ۔ تو کہاں تھا، اَیْنَ مفعول فیہ مقدم کُنْتَ فعل تام اس میں تَ ضمیر بارز مفتوح فاعل فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

کُنْتُ عِنْدَ مَوْلَانَا اَبِی الْحَسَنِ۔ میں مولانا ابوالحسن کے پاس تھا، کُنْتُ فعل ناقص اس میں تُ ضمیر بارز مضموم اسم عِنْدَ مضاف مَوْلَانَا مرکب اضافی ہوکر مبدل منہ اَبِی الْحَسَنِ بدل مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ ہوا ثَابِتًا کا ثَابِتًا شبہ فعل اس میں اَنَا کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل شبہ فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر خبر فعل ناقص اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

اِعْلَمُوْا اَنَّ عَدَدَ اَصْحَابِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی علیہ وسلم، اَکْثَرُ مِنْ مِأَۃِ اَلْفٍ وَّاَرْبَعَۃٍ وَّعِشْرِیْنَ اَلْفًا (١٢٤٠٠٠)، جان لو کہ نبی ﷺ کے صحابہ کی تعداد ایک لاکھ چوبیس ہزار سے زیادہ ہے، اِعْلَمُوْا فعل امر حاضر معروف صیغہ جمع مذکر حاضر اس میں واو ضمیر بارز فاعل اَنَّ حرف مشبہ بالفعل عَدَدَ مضاف اَصْحَابِ مضاف الیہ مضاف اَلنَّبِیِّ مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مضاف الیہ ہوا عَدَدَ کا مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر اسم اَکْثَرُ شبہ فعل اس میں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل مِنْ حرف جار مِاْئَۃِ اَلْفٍ مرکب اضافی ہوکر معطوف علیہ واو حرف عطف اَرْبَعَۃٍ وَّعِشْرِیْنَ مرکب عطفی ہوکر ممیز اَلْفًا تمیز ممیز اپنی تمیز سے مل کر معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا اَکْثَرُ کے، شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر خبر حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر بتاویل مفرد مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

وَکُلُّھُمْ اَخْیَارٌ غَیْرُ فَاسِقِیْنَ۔ ان کے سب نیک ہیں فاسق نہیں، واو حرف عطف کُلُّھُمْ مرکب اضافی ہوکر مبتدا اَخْیَارٌ خبر اول غَیْرُ فَاسِقِیْنَ مرکب اضافی ہوکر خبر ثانی مبتدا اپنی دونوں خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وَلَا تَبْحَثُوْا عَمَّا وَقَعَ فِیْمَا بَیْنَھُمْ مِنَ الْمُشَاجَرَاتِ وَالْمُحَارَبَاتِ عَلٰی اَحَدٍ مِّنْھُمْ، اور کرید مت کرو ان میں سے کسی ایک پر ان اختلاف اور لڑائیوں کے بارے میں جو ان کے درمیان واقع

ہوئیں، واو حرف لَا تَبْحَثُوْا فعل نہی حاضر معروف صیغہ واحد مذکر حاضر اس میں واو ضمیر بارز فاعل عَنْ حرف جار مَا اسم موصول وَقَعَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل فِیْ حرف جار مَا اسم موصول بَیْنَھُمْ مرکب اضافی ہوکر مفعول فیہ ہوا ثَبَتَ فعل کا ثَبَتَ فعل ماضی معروف اس میں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا فعل کے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر موصوف مِنَ الْمُشَاجَرَاتِ وَالْمُحَارَبَاتِ بمعنی اَلَّتِیْ ھِیَ الْمُشَاجَرَاتُ وَالْمُحَارَبَاتُ، اَلَّتِیْ اسم موصول ھِیَ مبتدا اَلْمُشَجَرَاتُ وَالْمُحَارَبَاتُ مرکب عطفی ہوکر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر صلہ اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا فعل کے عَلٰی حرف جار اَحَدٍ موصوف مِنْھُمْ مرکب جری ہوکر متعلق ہوا ثَابِتٍ کے ثَابِتٍ شبہ فعل اپنے ھُوَ ضمیر پوشیدہ سے مل کر صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا فعل کے فعل اپنے فاعل اور دونوں متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

وَلَا تَطْعَنُوْا اَحَدًا مِنْھُمْ۔ اور مت برا بھلا کہو تم ان میں سے کسی کو، واو حرف عطف لَا تَطْعَنُوْا فعل نہی حاضر معروف صیغہ جمع مذکر حاضر اس میں واو ضمیر بارز فاعل اَحَدًا موصوف مِنْھُمْ مرکب جری ہوکر متعلق ہوا ثَابِتًا کے ثَابِتًا شبہ فعل اس میں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

وَمِنْ عَقَائِدِ اَھْلِ السُّنَّۃِ اَنَّ الصَّابَۃَ لَا یُذْکَرُوْنَ اِلَّا بِخَیْرٍ۔ اور اہلسنت کا عقیدہ یہ ہے کہ صحابہ بھلائی ہی کے ساتھ یاد کیے جائیں گے، واو حرف عطف من حرف جار عقائد مضاف اھل مضاف الیہ مضاف السُّنَّۃِ مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مضاف الیہ ہوا عقائد کا مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا، ثابتٌ کے ثابتٌ شبہ فعل اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر خبر مقدم اَنَّ حرف مشبہ بالفعل الصَّحَابَۃَ اسم لَا یُذْکَرُوْنَ فعل مضارع منفی مجہول صیغہ جمع مذکر غائب اس میں واو ضمیر بارز نائب فاعل اِلَّا حرف استثناء بِخَیْرٍ مرکب جری ہوکر متعلق ہوا فعل کے فعل مجہول اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر اَنَّ اپنے اسم وخبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر مبدائے مؤخر مبتدائے مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وَمِنْ اَبْغَضَ اَحَدًا مِنْھُمْ اَوْسَبَّ فَھُوَ مِنَ الرَّوَافِضِ اَوِ النَّوَاصِبِ۔ اور جس نے ان میں سے کسی بغض رکھا یا گالی دیا تو وہ رافضی یا ناصبی ہے واو حرف عطف مَنْ متضمن بمعنی شرط مبتدا اَبغض

فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل اَحَداً موصوف مِنْهُمْ مرکب جری ہوکر متعلق ہوا ثابتاً کے ثابتاً شبہ فعل اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف علیہ اَوْ حرف عطف سَبَّ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر شرط فا جزائیہ ھو مبتدا مِنْ حرف جار الرَّوَافِضِ النَّواصِبِ مرکب عطفی ہوکر مجرور جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق ہوا ثابتٌ کے ثابتٌ شبہ فعل اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر خبر مبتدا اپنی خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر جزا شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ جزائیہ ہوا۔

وَلَيْسَ بِسُنِّيٍّ۔ سنی نہیں ہے۔ اس کی ترکیب لَسَ بِبَلِيْدٍ جیسی ہے

وَاِنِ اعْتَقَدَ خَلَافَةَ الصِّدِّيْقِ الْاَكْبَرِ وَالْفَارُوْقِ الْاَعْظَمِ رضی اللہ عنہما حَقًّا۔ اگر چہ سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم رضی اللہ عنہما۔ کی خلافت کو حق سمجھے واؤ وصلیہ اِنْ حرف شرط اِعْتَقَدَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل خِلَافَةَ مضاف الصِّدِّيْقِ الْاَكْبَرِ مرکب وصفی ہوکر معطوف علیہ واؤ حرف عطف الْفَارُوْقِ الْاَعظم مرکب وصفی ہوکر معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہ اول حَقًّا مفعول بہ ثانی فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعول بہ سے مل کر جملہ خبریہ ہوکر شرط فَلَيْسَ بِسُنِّيٍّ مقدر جزا شرط اپنی جزا سے ملکر جملہ شرطیہ جزائیہ ہوا۔

وَلَا تَرْكَنُوْا اِلَى النَّوَاصِبِ فَاِنَّهُمْ يُبْغِضُوْنَ وَيَطْعَنُوْنَ سَيِّدَنَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ الْمَوْلٰى عَلِيًّا وَالْاِمَامَ الْحَسَنَ وَالْاِمَامَ الْحُسَيْنَ رَضِيَ اللہ عنہم۔ اور مت مائل ہو تم لوگ ناصبیوں کی طرف کیونکہ وہ بغض رکھتے ہیں اور برا بھلا کہتے ہیں ہمارے سردار امیر المومنین مولیٰ علی اور امام حسن اور امام حسین رضی اللہ عنہم کو۔ واؤ حرف عطف لَا تَرْكَنُوْا فعل نہی حاضر معروف صیغہ جمع مذکر حاضر اس میں واؤ ضمیر بارز فاعل اِلَى النَّوَاصِبِ مرکب جری ہوکر متعلق ہوا فعل کے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملک جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا فا تعلیلیہ اِنَّ حرف مشبہ بالفعل هُمْ ضمیر منصوب متصل اسم يُبْغِضُوْنَ فعل مضارع معروف صیغہ جمع مذکر غائب اس میں واؤ ضمیر بارز فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف علیہ واؤ حرف يَطْعَنُوْنَ فعل مضارع معروف صیغہ جمع مذکر غائب اس میں واؤ ضمیر بارز اس کا فاعل سَيِّدَنَا مرکب اضافی ہوکر موصوف اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ مرکب اضافی ہوکر صفت اول الْمَوْلٰى صفت ثانی موصوف اپنی دونوں صفتوں سے مل کر مبدل منہ عَلِيًّا بدل مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر معطوف علیہ واؤ حرف عطف الْاِمَامَ مبدل منہ

الْحَسَنَ بدل مبدل منہ اپنے بدل سے ملکر معطوف اول واؤ حرف عطف الْاِمَامَ مبدل منہ الْحُسَيْنَ بدل مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر معطوف ثانی معطوف علیہ اپنے دونوں معطوفوں سے مل کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر جملہ معطوفہ ہوکر خبر اِنَّ اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وَلَا تَمِيْلُوْا اِلَى الرَّوَافِضِ وَشِبْهِ الرَّوَافِضِ ۔ اور تم مت مائل ہو رافضیوں اور رافضی نما کی طرف واؤ حرف عطف لَا تَمِيْلُوْا فعل نہی حاضر معروف صیغہ جمع مذکر حاضر اس میں واؤ ضمیر بارز فاعل اِلٰی حرف جار الرَّوَافِضِ معطوف علیہ واؤ حرف عطف شِبْهِ الرَّوَافِضِ مرکب اضافی ہوکر معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا فعل کے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

فَاِنَّهُمْ يَسُبُّوْنَ الْخُلَفَاءَ الثَّلَاثَةَ۔ وَسَيِّدَنَا اَبَا سُفْيَانَ وَسَيِّدَنَا عَمْرَو بْنَ الْعَاصِ وَسَيِّدَنَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ مُعَاوِيَةَ وَاُمَّهُ الْكَرِيْمَةَ هِنْدَةَ ۔ کیونکہ وہ گالی دیتے ہیں خلفاء ثلاثہ اور سیدنا ابو سفیان اور سیدنا عمرو بن العاص اور سیدنا امیر المومنین معاویہ اور ان کی والدہ ماجدہ ہندہ کو۔ فا تعلیلیہ اِنَّ حرف مشبہ بالفعل هُمْ ضمیر منصوب متصل اسم يَسُبُّوْنَ فعل مضارع معروف صیغہ جمع مذکر غائب اس میں واؤ ضمیر بارز فاعل الخلفاء الثلاثۃ مرکب وصفی ہوکر معطوف علیہ واؤ حرف عطف سیدنا مرکب اضافی ہوکر مبدل منہ اَبَا سفیان بدل مبدل منہ اپنے بدل سے ملکر معطوف اول واؤ حرف عطف سیدنا مرکب ہوکر مبدل منہ عمرو موصوف اِبن العاص مرکب اضافی ہوکر صفت موصوف اپنی صفت سے ملکر بدل مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر معطوف ثانی واؤ حرف عطف سیدنا مرکب اضافی ہوکر موصوف امیر المومنین مرکب اضافی ہوکر صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مبدل منہ مَعَاوِيَة بدل مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر معطوف ثالث واؤ حرف عطف اُمَّهٗ مرکب اضافی ہوکر موصوف الکریمۃ صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مبدل منہ هِنْدَةَ بدل مبدل منہ اپنے اپنے بدل سے مل کر معطوف رابع معطوف علیہ اپنے تمام معطوفات سے مل کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر اِنَّ اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

اَعْنِيْ الشَّيْخَيْنِ وَذَا النُّوْرَيْنِ ۔ مراد لیتا ہوں شیخین اور ذوالنورین کو اَعْنِيْ فعل مضارع معروف صیغہ واحد متکلم معروف اس میں اَنَا کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل الشَّيْخَيْنِ معطوف علیہ واؤ حرف عطف ذَا النُّوْرَيْنِ مرکب اضافی ہوکر معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ معترضہ ہوا۔

يَا اَبْنَاءَ اَهْلِ السُّنَّةِ ۔ اے فرزندان اہل سنت یا حرف ندا قائم مقام اَدْعُوْ کے اَدْعُوْ فعل مضارع معروف صیغہ واحد متکلم اس میں اَنَا کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل اَبْنَاءَ مضاف اَهْلِ السُّنَّةِ مرکب اضافی ہوکر مضاف

الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہ منادیٰ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ منادیٰ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

وَاعْتَصِمُوْا بِاَذْیَالِ اَهْلِ الْبَیْتِ وَالصَّحَابَةِ ۔ اور تم اہل بیت اور صحابہ کے دامنوں کو مضبوطی سے تھام لو، واؤ حرف عطف اِعْتَصِمُوْا فعل امر حاضر معروف صیغہ جمع مذکر حاضر اس میں واؤ ضمیر بارز فاعل بہ حرف جار اذیالِ مضاف اَهْلِ الْبَیْتِ مرکب اضافی ہو کر معطوف علیہ واؤ حرف عطف الصَّحَابَةِ معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا فعل کے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

وَصِیْرُوْا مُتَصَلِّبِیْنَ بِالسُّنِّیَّةِ ۔ اور تم سنیت میں پختہ ہو جاؤ واؤ حرف عطف صِیْرُوْا فعل ناقص اس میں واؤ ضمیر بارز اسم مُتَصَلِّبِیْنَ اسم فاعل اس میں اَنْتُمْ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل بالسُّنِّیَّةِ مرکب جری ہو کر متعلق ہوا اسم فاعل کے اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر خبر فعل ناقص اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا،

فَاِنَّ هٰذَا الزَّمَانَ فِیْهِ ظُلُمَاتٌ فَوْقَ ظُلُمَاتٍ ۔ اس لئے کہ یہ زمانہ اس میں اندھیرے پر اندھیرا ہے، یعنی اندھیرا ہی اندھیرا ہے، فَا تعلیلیہ اِنَّ حرف مشبہ بالفعل ھذا الزمان مرکب وصفی ہو کر اسم فیہِ مرکب جری ہو کر متعلق ہوا ثابتة کے ثابتة شبہ فعل اس میں ھی کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر خبر مقدم ظُلُمَاتٌ موصوف فوق ظُلُمَاتٍ مرکب اضافی ہو کر مفعول فیہ ہوا ثابتاتٌ کے ثابتاتٌ شبہ فعل اس میں ھنَّ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل شبہ فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتدائے مؤخر مبتدائے مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر خبر ہوئی اِنَّ کی اِنَّ اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

فَتَنَبَّهُوْا ۔ تو تم ہوشیار ہو جاؤ۔ فا عاطفہ تَنَبَّهُوْا فعل امر حاضر معروف صیغہ جمع مذکر حاضر اس میں واؤ ضمیر بارز فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

احادیث کریمہ کا اردو میں ترجمہ

شَبَابٌ جوان ۔ جمع شَابٌ ۔ اَلنَّهْیُ ۔ روکنا منع کرنا ۔ (ف) اَلتَّحْرِیْشُ ۔ لڑانا ۔ مصدر باب تفعیل ۔ اَلْهَدْمُ ڈھانا ۔ (ض) صَاحِبُ الْبِدْعَةِ ۔ بدمذہب ۔ مرکب اضافی ۔ اَلْاِقَامَةُ ۔ پابندی کرنا، سنبھالنا، قائم کرنا ۔ مصدر باب افعال ۔ اَلْاِعَانَةُ ۔ مدد کرنا مصدر باب

افعال ۔ اَلْعِمَادُ ۔ ستون ۔ جمع ۔ عَمَدٌ، عُمُدٌ ۔ اَلْمِفْتَاحُ کنجی ۔ جمع مَفَاتِیْحُ ۔ اَلطَّهُوْرُ ۔ وضو ۔ جس سے پاکی حاصل کی جائے ۔ اَلْاِبْغَاضُ ۔ دشمنی کرنا ۔ مصدر باب افعال ۔ اَلْبَهِیْمَةُ ۔ چوپایہ ۔ جمع ۔ بَهَائِمُ۔

اَلصَّلٰوةُ عِمَادُ الدِّیْنِ ۔ نماز دین کا ستون ہے اس کی ترکیب دہلی عَاصِمَةُ الْهِنْدِ جیسی ہے۔

فَمَنْ اَقَامَهَا فَقَدْ اَقَامَ الدِّیْنَ ۔ تو جس نے اس کو قائم کیا تو اس نے دین کو قائم کیا ۔ فا حرف عطف مَنْ بمعنی شرط اسم استفہام مبتدا اَقَامَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل ھا ضمیر منصوب متصل مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہو کر شرط فا جزائیہ قَدْ برائے تحقیق اَقَامَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل ھا ضمیر منصوب متصل مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزا شرط اپنی جزاء سے ملکر جملہ شرطیہ جزائیہ ہوا۔

وَمَنْ تَرَكَهَا فَقَدْ هَدَمَ الدِّیْنَ ۔ جس نے اس کو چھوڑ دیا تو اس نے دین کو ڈھا دیا ۔ اس کی ترکیب ماقبل جیسی ہے۔

مَنْ وَقَّرَ صَاحِبَ بِدْعَةٍ فَقَدْ اَعَانَ عَلٰی هَدْمِ الْاِسْلَامِ جس نے بدمذہب کی تعظیم کی تو تحقیق کہ اس نے مدد کیا دین کے ڈھانے پر مَنْ بمعنی شرط اسم استفہام مبتدا وَقَّرَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل صَاحِبَ بِدْعَةٍ مرکب اضافی ہو کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ انشائیہ ہو کر شرط فا، جزائیہ قَدْ برائے تحقیق اَعَانَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل علی حرف جار ھدم الاسلام مرکب اضافی ہو کر مجرور جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق ہوا فعل کے فعل اپنے فعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزا شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ جزائیہ ہوا۔

مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ وَاحِدَةً صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ عَشْرًا ۔ جو مجھ پر ایک بار درود پڑھے گا تو اللہ اس پر دس رحمتیں نازل فرمائے گا ۔ مَنْ بمعنی شرط اسم استفہام مبتدا صلّٰی فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل عَلَیَّ مرکب جری ہو کر متعلق ہوا فعل کے واحدةً قائم مقام مفعول مطلق فعل اپنے فاعل اور مفعول مطلق اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہو کر شرط صَلّٰی فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر کلمۂ جلالت فاعل عَلَیْهِ مرکب جری ہو کر متعلق ہوا فعل کے عَشْرًا قائم مقام مفعول مطلق فعل اپنے فاعل اور مفعول مطلق اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزا شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ جزائیہ ہوا۔

نَهَی النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَنِ التَّحْرِیْشِ بَیْنَ الْبَهَائِمِ ۔ نبی صلی اللہ تعالیٰ نے جانوروں کے درمیان لڑانے سے منع فرمایا ہے ۔ نَهٰی فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب

النَّبِیُّ فاعل عَنْ حرف جار التَّحْرِیْشِ مصدر بین البھائم مرکب اضافی ہوکر مفعول فیہ ہوا مصدر کا مصدر اپنے مفعول فیہ سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا فعل کے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

اعلموا ا الارض لله ورسوله جالو کہ زمین اللہ اور اس کے رسول کی ہے اِعْلَمُوْا فعل امر حاضر معروف صیغہ جمع مذکر حاضر اس میں واؤ ضمیر بارز فاعل اَنَّ حرف مشبہ بالفعل الْاَرْضُ اسم لام حرف جار کلمۂ جلالت معطوف واؤ حرف عطف رَسُوْلِهٖ مرکب اضافی ہوکر معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا ثَابِتَۃٌ کے ثابتۃ شبہ فعل اس میں ھی کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر خبر حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر تاویل مفرد مفعول فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

مِفْتَاحُ الْجَنَّةِ الصَّلٰوة ۔ جنت کی کنجی نماز ہے، مِفْتَاحُ الصَّلٰوةِ الطَّهُوْرُ۔ نماز کی کنجی وضو ہے، ان دونوں جملوں کی ترکیب ضِعْفُ الْاَرْبَعَةِ ثَمَانِيَةٌ جیسی ہے، علاوہ اس کے کہ ان جملوں میں خبر معرفہ ہے۔

خَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْاٰنَ وَ عَلَّمَهٗ ۔ تم میں کا اچھا وہ جس نے قرآن کو سیکھا اور اس کو سیکھایا۔ خَيْرُكُمْ مرکب اضافی ہوکر مبتدا مَن اسم موصول تَعَلَّمَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل القرآنَ مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف علیہ واؤ حرف عطف عَلَّمَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل ہ ضمیر منصوب متصل مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر صلہ اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

قَالَ ابْنُ عُمَرَ (رضی الله تعالیعلیه وعلیه وسلم وبعدهٗ ابو بکر ثم عمر ثم رضی الله تعلیٰ عنهم كُنَّا نقُوْلُ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ حَيٌّ اَفْضَلُ اُمَّةِ النَّبِيِّ (صلی الله تعالی عنهم) حضرت عبداللہ ابن رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا ہم کہتے ہیں تھے اس حال میں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم، ظاہری زندگی میں کہ (نبی صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کیامت میں افضل ان کے بعد ابوبکر ہیں پھر عمر پھر عثمان رضی اللہ تعالی عنھم۔

قَالَ فعل ماضی معروف ابنُ عمر فاعل كُنَّا فعل ناقص اس میں نَا ضمیر بارز اسم نَقُوْلُ فعل مضارع معروف صیغہ متکلم مع الغیر اس میں نَحْنُ کی ضمیر پوشیدہ ذوالحال واؤ حالیہ رَسُوْلُ اللّٰہِ مرکب اضافی ہوکر مبتدا حَیٌّ خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر حال ذوالحال اپنے حال سے مل کر فاعل اَفْضَلُ مضاف اُمَّةِ مضاف الیہ مضاف النَّبِیِّ مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مضاف الیہ

ہوا اَفْضَلُ کا بَعْدَهٗ مرکب اضافی ہوکر مفعول فیہ ہوا اَفْضَلُ کا مضاف اپنے مضاف الیہ اور مفعول فیہ سے مل کر مبتدا ابو بکر معطوف علیہ ثم حرف عطف عمرو معطوف اول عثمان معطوف ثانی معطوف اپنے دونوں معطوفوں سے مل کر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر مقولہ فعل اپنے فاعل اور م مقولہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے مل کر مقولہ سے مل کر ہوا قَالَ فعل اپنے فاعل اور مقولہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

اَلْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ سَيِّدَا شُبَّابِ اَهْلِ الْجَنَّةِ ۔ حسن اور حسین جنتی جوانوں کے سردار ہیں، الحسن و الْحُسَينُ مرکب عطفی ہوکر مبتدا سَيِّدَا مضاف شُبَّابِ مضاف الیہ مضاف اَهْلِ الْجَنَّةِ مرکب اضافی ہوکر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف سے مل کر مضاف ہوا سَيِّدَا مضاف کا مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

لَا يُحِبُّ عَلِيًّا مُنَافِقٌ ولا يُبْغِضُهٗ مُؤْمِنٌ علی سے منافق محبت نہیں کرے گا اور ان سے مومن بغض نہیں رکھے گا لا يُحِبُّ فعل مضارع منفی معروف صیغہ واحد مذکر غائب عَلِيًّا مفعول بہ مُنَافِقٌ فاعل فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف علیہ واؤ حرف عطف لَا يُبْغِضُ فعل مضارع منفی معروف صیغہ واحد مذکر غائب ضمیر منصوب متصل مفعول بہ مُؤْمِنٌ فاعل فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ معطوفہ ہوا۔

مكتبة البريد (پوسٹ آفس)

اَلْبِطَاقَةُ خط، پرچہ پرزہ۔ پوسٹ کارڈ۔ جمع ۔ بَطَائِقُ۔ اَلْغِلَافُ ۔ لفافہ۔ وہ چیز جس میں کوئی چیز چھپائی جائے یا داخل کی جائے۔ جمع غُلُفٌ و غُلْفٌ ۔ الطَّرْدُ۔ پیکٹ ۔ جمع طُرُوْدٌ۔ الطَّابِعُ ۔ ڈاک ٹکٹ ۔ جمع طَوَابِعُ ۔ السَّاعِیْ ۔ پوسٹ مین ۔ ڈاکیہ۔ مُحَصِّلٌ ۔ خراج وصدقات وصول کرنے والا جمع ۔ سُاةٌ ۔ مُدِيْرُ الْبَرِيْدِ پوسٹ ماسٹر جمع بَرِيْدٌ بُرُدٌ۔ صُنْدُوْقُ الْبَرِيْدِ لیٹر بکس، جمع صُنْدُوْقٍ۔ صَنَادِيْقُ ۔ التَّحْوِيْلُ عَلَى الْبَرِيْدِ منی آرڈر التحویل مصدر باب تفعیل التَّحْوِيْلُ عَلَى الْمُشْتَرِیْ۔ وی، پی ۔ الْمُشْتَرِیْ اسم فاعل از باب افتعال ۔ اَلْاِلْقَاءُ ۔ ڈالنا مصدر باب فعال۔

اَلْهَاتِفُ ۔ ٹیلیفون ۔ اَلتِّلِيغْرَافُ ۔ ٹیلی گرام۔ اَلْعُنْوَانُ ۔ پتہ ۔ اَلْمُضِیُّ ۔ گزرنا مصدر باب (ض) اَلْمِذْيَاعُ ۔ ریڈیو ۔ پھیلانے کا آلہ ۔ مَذَايِيْعُ۔

مَضَتْ مُدَّةٌ مَدِيْدَةٌ عَلَى اَنْ زَيْدًا لَمْ يَكْتُبْ اِلَيَّ كِتَابًا ۔ زیادہ عرصہ گزرا اس پر کہ زید نے میرے پاس کوئی خط نہیں لکھا۔ مَضَتْ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مؤنث غائب مُدَّةٌ مَدِيْدَةٌ مرکب وصفی ہوکر

فاعل عَلٰی حرف جار اَنَّ حرف مشبہ بالفعل زَیْدًا اسم لَمْ یَکْتُبْ فعل نفی جحد بلم در فعل مستقبل معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل اِلَیَّ مرکب جری ہوکر متعلق ہوا فعل کے کِتَابًا مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر اِنَّ اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر بتاویل مفرد مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا مَضَتْ فعل کے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

اَرْسَلْتُ عِشْرِیْنَ کِتَابًا بِالتَّحْوِیْلِ عَلَی الْمُشْتَرِیْ ۔میں نے وی پی کے ذریعہ بیس کتابیں بھیجی ۔اَرْسَلْتُ فعل ماضی معروف صیغہ واحد متکلم اس میں تُ ضمیر بارز مضموم فاعل عِشْرِیْنَ کِتَابًا مرکب تمیزی ہوکر مفعول بہ بـ حرف جار التَّحْوِیْل مصدر مجرور علی المشتَرِیْ مرکب جری ہوکر متعلق ہوا التحویل کے مصدر کے اپنے متعلق سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا فعل کے فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

مِنْ اَیْنَ جَاءَتْ ھٰذِہِ الطُّرُوْدُ ۔یہ پیکٹیں کہاں سے آئیں ۔اس کی ترکیب مِن اَیْنَ جاءَ الغِزَالُ جیسی ہے علاوہ اسکے کہ یہاں مرکب وصفی ہوکر فاعل ہے۔

سَیِّدِیْ ۔جناب عالی، آقا ۔یا حرف ندا محذوف قائم مقام اَدْعُوْ کے اَدْعُوْ فعل مضارع معروف صیغہ واحد متکلم اس میں اَنَا کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل سَیِّدِیْ مرکب اضافی ہوکر مفعول بہ منادیٰ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ منادیٰ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ندائیہ ہوا۔

مِنْ لَاھَوْر ۔لاہور سے من لاھور مرکب جری ہوکر متعلق ہوا جاءَتْ فعل مقدر کے جاءَتْ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مؤنث غائب اس میں ھِیَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

اُکْتُبِ الْعُنْوَانَ عَلَی الغِلَافِ ثُمَّ اَلْقِہٖ فی صندوقِ الْبَرِیْدِ ۔لفافہ پر پتہ لکھ تو پھر اس کو لیٹر بکس میں ڈال تو ۔اُکْتُبْ فعل امر حاضر معروف صیغہ واحد مذکر حاضر اس میں اَنْتَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل العنوان مفعول بہ علی الغِلَافِ مرکب جری ہوکر متعلق فعل کے فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر معطوف علیہ ثُمَّ حرف عطف اَلْقِ فعل امر حاضر معروف صیغہ واحد مذکر حاضر اس میں انتَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل ہٖ ضمیر منصوب متصل مفعول بہ فِی حرف جار صندوقِ الْبَرِیْدِ مرکب اضافی ہوکر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا فعل کے فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر جملہ معطوفہ ہوا۔

یَاوَلَدُ ۔اے لڑکا ۔اس کی ترکیب ماقبل میں گزر چکی ہے۔

اِذْھَبْ اِلٰی مَکْتَبَۃِ الْبَرِیْدِ ۔پوسٹ آفس جا تو اِذْھَبْ فعل امر حاضر صیغہ واحد مذکر حاضر اس میں اَنْتَ کی

ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل اِلٰی حرف جار مَکْتبۃ البرید مرکب اضافی ہوکر مجرور جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق ہوا فعل کے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

وَاِیْتِ بِالبَرِیْدِ ۔اور ڈاک لا تو ۔واؤ حرف عطف ایْتِ فعل امر حاضر معروف صیغہ واحد مذکر حاضر اس میں اَنْتَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل بالبَرِید مرکب جری ہوکر متعلق ہوا فعل کے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

مَنِ السَّاعِیْ ۔پوسٹ مین کون ہے ۔اس کی ترکیب من اَنْتَ جیسی ہے۔

اَنَا حَاضِرٌ ۔میں حاضر ہوں ۔اس کی ترکیب اَنَا زَیْدٌ جیسی ہے۔

لِمَ تُبْطِأُ بِتَوْزِیْعِ الْمَکَاتِیْبِ ۔خطوط کے تقسیم کرنے میں کیونکہ تاخیر کرتا ہے تو ۔لِمَ مرکب جری ہوکر متعلق ہوا تُبطِأُ کے تُبْطِأ فعل مضارع معروف صیغہ واحد مذکر حاضر اس میں اَنْتَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل با حرف جا توزیع المکَاتِیْبُ مرکب اضافی ہوکر مجرور جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق ہوا فعل کے فعل اپنے فاعل اور دونوں متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

سَیِّدِی ۔جناب عالی ۔اس کی ترکیب گزر چکی ہے۔

اُعْفُ عَنِّیْ ۔مجھے معاف کر تو ۔اس کی ترکیب اِیْتِ عَلَی الْفَوْرِ جیسی ہے۔

لَا اُبْطِأُ بَعْدَ الاٰنَ ۔اس کے بعد تاخیر نہیں کروں گا میں ۔لا اُبْطِأُ فعل مضارع معروف صیغہ واحد متکلم اس میں اَنَا کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل بعد الاٰن مرکب اضافی ہوکر مفعول فیہ فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

اَرْسَلَ نَاظِمُ الْمَدْرَسَۃِ اِلَیَّ تِسْعِیْنَ رُوْبِیَّۃً بِالتحویل علی البَرِیْدِ ۔ناظم مدرسہ نے میرے پاس نوے روپے بذریعہ منی آرڈر بھیجے اَرْسَلَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب نَاظِم المدرسۃِ مرکب اضافی ہوکر فاعل اِلَیَّ مرکب جری ہوکر متعلق ہوا فعل کے تسعین روبیّۃً مرکب تمیزی ہوکر مفعول بہ با حرف جار التَّحویل مصدر علی البریدِ مرکب جری ہوکر متعلق ہوا مصدر کے مصدر اپنے متعلق سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل متعلق ثانی فعل کے فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ اور دونوں متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

اَخْبَرَنَا زَیْدٌ بِالتَّلْغِرَافِ ۔زید نے ہم کو تار کے ذریعہ خبر کیا ۔اَخْبَرَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب نَا ضمیر منصوب متصل مفعول بہ زَیْدٌ فاعل بالتَّلْغِرَافِ مرکب جری ہوکر متعلق ہوا فعل کے فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

اَلْزِقِ الطُّوَابِعَ بِالْغِلَافِ ۔لفافہ پر ٹکٹوں کو چپاں کر تو ۔اس کی ترکیب اُکْتُبِ الْعُنْوَانَ عَلَی الغلافِ جیسی ہے۔

کتنی ہے۔ کم اسم استفہام مبتدا اجرۃ البطا

کَمْ اُجْرَۃُ البِطَا قَتَیْنِ۔ دو پوسٹ کارڈ کی قیمت کتنی ہے۔ کم اسم استفہام مبتدا اجرۃ البطا قتین مرکب اضافی ہوکر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا۔

عِشْرُوْنَ فَلْسًا۔ بیس پیسے۔ عشرون فلسا مرکب تمیزی ہوکر خبر ہوئی مبتدا محذوف اُجْرَتُهُمَا کی اجرتھما مرکب اضافی ہوکر مبتدا مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

یَا اَخِیْ اے میرے بھائی۔ اس کی ترکیب یا سیِّدی جیسی ہے۔

اِسْئَلْ مُدِیْرَ البَرِیْدِ عن اجرۃِ الغلافِ پوسٹ ماسٹر سے لفافہ کی قیمت کے بارے میں پوچھ تو۔ اس کی ترکیب القه فی صندوق البرید جیسی ہے علاوہ اس کے اس میں مفعول بہ مرکب اضافی ہے۔

اَلْبَرِیْدُ الجوی یجیٔ کلَّ یَومٍ مِنَ العَرَبِ الی الهندِ۔ ہوائی ڈاک روزآنہ عرب سے ہندوستان آتی ہے۔ البَرِیْدُ الجویُّ مرکب وصفی ہوکر مبتدا یجیٔ فعل مضارع معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل کل یوم مرکب اضافی ہوکر مفعول فیہ من العَرَبِ مرکب جری ہوکر متعلق اول ہوا فعل کا اِلَی الهِنْدِ مرکب جری ہوکر متعلق ثانی فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ اور دونوں متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

مَاهٰذَا۔ یہ کیا ہے۔ اس کی ترکیب ماھذہ جیسی ہے۔ سیِّدیُ عالی جناب اس کی ترکیب گزر چکی ہے۔

هٰذا هَاتِف یہ ٹیلی فون ہے۔ ھذا اسم اشارہ مبتدا ھاتِف خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

مَا یُقَالُ لَہٗ بِالاردِیَّۃ۔ اس کو اردو میں کیا کہا جاتا ہے۔ ما اسم استفہام مبتدا یُقَالُ فعل مضارع مجہول صیغہ واحد مذکر غائب اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ نائب فاعل لَہٗ مرکب جری ہوکر متعلق اول ہوا فعل کے بالاُرْدِیَّۃِ مرکب ہوکر متعلق ثانی ہوا فعل کے فعل اپنے نائب فاعل اور دونوں متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا۔

یُقَالُ لَہٗ بِالاُرْدِیَّۃِ (ٹیلیفون) اس کو اردو میں ٹیلیفون کہا جاتا ہے یُقَالُ فعل مضارع مجہول صیغہ واحد مذکر غائب لَہٗ مرکب جری ہوکر متعلق اول ہوا فعل کے بالاردیَّۃِ مرکب جری ہوکر متعلق ثانی ہوا فعل کے ٹیلیفون نائب فاعل فعل مضارع مجہول اپنے نائب فاعل اور دونوں متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

اُرِیْدُ اَنْ اَتَکَلَّمَ اَخِیْ فِیْ بَمْبَئی بِالْهَاتِفِ۔ میں چاہتا ہوں یہ کہ بات کروں اپنے بھائی سے جو بمبئی میں ہے ٹیلیفون سے۔ اُرِیْدُ فعل مضارع معروف صیغہ واحد متکلم اس میں اَنَا کی ضمیر پوشیدہ اس فاعل اَنْ ناصبہ اَتَکَلَّمَ فعل مضارع معروف صیغہ واحد متکلم اس میں اَنَا کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل اَخِیْ مرکب اضافی ہوکر موصوف فِیْ بَمبَئی مرکب جری ہوکر متعلق ہوا الثَّابت کے الثَّابت شبہ فعل اس میں ھو کی ضمیر

پوشیدہ اس کا فاعل شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ مرکب جری ہوکر متعلق ہوا فعل کے فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر بتاویل مفرد مفعول بہ فعل اپنے فاعل ور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

اَتَاذَنُ لِیْ۔ کیا مجھے اجازت دیتے ہیں۔ اَ ہمزہ استفہام تَاذَنُ فعل مضارع معروف صیغہ واحد مذکر حاضر اس میں اَنْتَ کی ضمیر پوشیدہ اس فاعل لِیْ مرکب جری ہوکر متعلق ہوا فعل کے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

نَعَمْ لٰکِنْ لَا بُدَّ لَکَ مِنْ اَدَاءِ الْاُجْرَۃِ عَلَیْہِ۔ ہاں لیکن تجھے اس کی اجرت اس پر ادا کرنا ضروری ہے۔ نَعَمْ حرف ایجاب لٰکِنْ استدراک لا ئے نفی جنس بُدَّ اسم لَکَ مرکب جری ہوکر متعلق ہوا ثَابِتٌ کے ثَابِتٌ شبہ فعل اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل مِنْ حرف جار اَدَاءِ مصدر مضاف الْاُجْرَۃِ مضاف الیہ علیہ مرکب جری ہوکر متعلق ہوا اَدَاءِ مصدر کے مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ اور متعلق سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق ثانی ہوا ثَابِتٌ کے شبہ فعل اپنے فاعل اور دونوں متعلق سے مل کر خبر لا ئے نفی جنس اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

کَمْ نَمْرَۃُ هَاتِفِکَ۔ تیرے ٹیلیفون کا نمبر کتنا ہے۔ کَمْ اسم استفہام مبتدا نَمْرَۃُ مضاف هَاتِفِ مضاف الیہ مضاف کاف ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ اپنے مضاف سے ملکر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا۔

نَمْرَتُہٗ مِائَتَانِ وَثَلٰثَۃُ اٰلَافٍ۔ اس کا نمبر ۳۲۰۰ (تین ہزار دو سو) ہے نَمْرَتُہٗ مرکب اضافی ہوکر مبتدا مِائَتَانِ معطوف علیہ واؤ حرف عطف ثَلٰثَۃِ اٰلَافٍ مرکب اضافی ہوکر معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

مَکْتَبَۃُ الْبَرِیْدِ الْعَامَّۃُ لِدَائِرَتِنَا فِیْ لَکْنَؤ۔ ہمارے حلقہ کا جنرل پوسٹ آفس لکھنؤ میں ہے۔ مَکْتَبَۃُ الْبَرِیْدِ مرکب اضافی ہوکر موصوف الْعَامَّۃُ صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر موصوف لام حرف جار دائرتِنَا مرکب اضافی ہوکر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا الثَّابِتَۃُ کے الثَّابِتَۃُ شبہ فعل اس میں ھی کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتدا فی لَکْنَؤ مرکب جری ہوکر متعلق ہوا موجُودَۃٌ کے موجودَۃٌ شبہ فعل اس میں ھی کی ضمیر پوشیدہ نائب فاعل شبہ فعل اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

تَصِلُ الْاَخْبَارُ اِلَی النَّاسِ بِالْمِذْیَاعِ عَلَی الْاَعْجَلِ۔ خبریں لوگوں تک ریڈیو کے ذریعہ جلدی پہونچتی ہیں تَصِلُ فعل مضارع معروف صیغہ واحد مؤنث غائب الْاَخْبَارُ فاعل اِلَی النَّاسِ مرکب جری ہوکر متعلق اول ہوا فعل کا بالمذیاعُ مرکب جری ہوکر متعلق ثانی علی الاعْجَل مرکب جری ہوکر متعلق ثالث فعل اپنے

فاعل اور تینوں متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔
مَـا اَحْسَنَ هٰـذَا الْـوَرْدَ الْاَحْمَرَ ۔ کیسا اچھا ہے یہ لال گلاب ۔ مَـا اسم استفہام مبتدا اَحْسَنَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں ھُـوَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل ھٰـذَا اسم اشارہ موصوف الْـوَرْدُ الْاَحْـمَرَ مرکب وصفی ہو کر صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبا مرفوع محلًا مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا۔
فَـاغْسِلُوْا وُجُوْهَكُمْ وَاَیْدِیَكُمْ ۔ پس دھو تم اپنے چہروں اور ہاتھوں کو فا حرف عطف اِغْسِلُوْا فعل امر حاضر معروف صیغہ واحد جمع مذکر حاضر اس میں واؤ ضمیر بارز فاعل وُجُـوْهَـكُـمْ مرکب اضافی ہو کر معطوف علیہ واؤ حرف عطف اَیْـدِیَكُمْ مرکب اضافی ہو کر معطوف معطوف اپنے معطوف سے مل کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

روزمرہ کے الفاظ مستعملہ

اَلْـكَوْنُ ہونا ۔ مصدر باب (ن) وَاِلَّا ۔ ورنہ ۔ وَاِنْ ۔ اگر فَـقَـطُّ صرف ۔ فا برائے فصیحہ ۔ قطُّ اسم فعل بمعنی اِنْتَهِمْ ۔ اَلـدَّبِیْبُ ۔ رینگنا ۔ مصدر (ن) اَلْاَسْـفَـارُ ۔ واحد اَلسِّفْرُ ۔ بڑی کتاب ۔ شُـكْـرًا لَكَ ۔ آپ کا شکریہ ۔ بِـفَضْلِكَ ۔ برائے کرم اَلطَّـرَّارُ ۔ جیب تراش ۔ اَلْاِتِّـخَاذُ ۔ بنانا ۔ بنا دینا ۔ مصدر باب افتعال اِنَّمَا ۔ محض ، صرف اَمَّا ۔ رہا ۔ اِذًا ۔ اس لئے ۔ هَا ۔ ارے ۔ تنبیہ لئے ہے ۔ اَیُّ کون ۔ هٰذَا نَبْغِیْ ۔ ہم یہی چاہتے ہیں هٰـذَا اسم اشارہ مفعول بہ مقدم نَبْغِیْ فعل مضارع معروف اس میں صیغہ واحد متکلم مع الغیر اس میں نَحْنُ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔
عَنْ بَكْرٍ رَضِیْتُ ۔ میں بکر ہی سے راضی ہوا عَـنْ بَكْرٍ مرکب جری ہو کر متعلق مقدم رَضِیْتُ فعل ماضی معروف صیغہ واحد متکلم اس میں تُ ضمیر بارز مضموم فاعل فعل اپنے فاعل اور متعلق مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔
اَكْرِمْ زَیْدًا لِكَوْنِهٖ عَالِمًا ۔ زید کی تعظیم کرو اس کے عالم ہونے کی وجہ سے ۔ اَكْرِمْ فعل امر حاضر معروف صیغہ واحد مذکر حاضر اس میں اَنْتَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل زَیْدًا مفعول بہ لام حرف جار كَوْنِ مصدر مضاف ہ ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ عَـالِمًا خبر فعل اپنے فاعل سے مل کر مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ اور خبر سے ملکر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا اَكْرِمْ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔
یَاَیُّهَا النَّاسُ اے لوگو! اس کی ترکیب گزر چکی ہے۔

اِجْتَـنِبُـوْا ذٰلِكَ الـرَّجُـلَ لِـكَـوْنِـهٖ طَـرَّارًا ۔ اس مرد سے پرہیز کرو تم اس لئے کہ وہ جیب تراش ہے ۔ اِجْتَنِبُوْا فعل امر حاضر معروف صیغہ جمع مذکر حاضر اس میں واؤ ضمیر بارز فاعل ذٰلِكَ الرَّجُلَ مرکب وصفی ہو کر مفعول بہ لام حرف جار كَـوْنِ مصدر مضاف ہ ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ طَـرَّارًا خبر مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ اور خبر سے مل مجرور جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق ہوا فعل کے فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔
یَا وَلَدُ ۔ اے لڑکا ۔ اس کی ترکیب گزر چکی ہے۔
اَعْرِضْ عَنْ عَمْرٍو ۔ عمرو سے روگردانی کرو ۔ اس کی ترکیب اُدْعُ بِالْعُلَمَاءِ جیسی ہے۔
اِنَّهُوَ جَاهِلٌ ۔ اس لئے کہ وہ جاہل ہے ۔ اِذْ تعلیلیہ هُوَ مبتدا جَاهِلٌ شبہ فعل اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل شبہ فعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔
لَا تَـقْرَبُـوْا الـزِّنٰی لِاَنَّهٗ فَاحِشَةٌ ۔ تم زنا کے قریب مت جاؤ اس لئے کہ وہ گناہ ہے ۔ لَا تَـقْرَبُوْا فعل نہی حاضر معروف صیغہ جمع مذکر حاضر اس میں واؤ ضمیر بارز فاعل الـزِّنٰـی مفعول بہ لام حرف جار اَنَّ حرف شبہ بالفعل ہ ضمیر منصوب متصل اسم فَـاحِشَةٌ شبہ فعل اس میں ھی کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل شبہ فعل اپنے فاعل سے مل کر خبر اِنَّ حرش مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر مجرور جا اپنے مجرر سے مل کر متعلق ہوا فعل کے فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا لام حرف جار اَنَّ حرف مشبہ بالفعل ہ ضمیر منصوب متصل اسم حَـرَامٌ شبہ فعل اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل شبہ فعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر مجرور جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق ہوا ہوا شُرْب مصدر کے مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ اور متعلق سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق ہوا فعل کے فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔
بَكْرٌ تَـابَ عَنْ شُرْبِ الْخَمْرِ لِاَنَّهٗ حَرَامٌ ۔ بکر نے شراب پینے سے توبہ کیا اس لئے کہ وہ حرام ہے بَكْرٌ مبتدا تَابَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل عَنْ حرف جار شُرْبِ ن مصدر مضاف الْـخَمْرِ مضاف الیہ اَنَّ حرش مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر مجرور جا اپنے مجرر سے مل کر متعلق ہوا فعل کے فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا
اِنَّـكُمْ ظَلَمْتُمْ اَنْفُسَكُمْ بِاتِّخَاذِكُمُ الْعِجْلَ اِلٰهًا ۔ بیشک تم لوگوں اپنی جانوں پر ظلم بچھڑے کو معبود بنانے کے سبب سے کیا ۔ اِنَّ حرف مشبہ بالفعل كُمْ ضمیر منصوب متصل اسم ظَلَمْتُمْ فعل ماضی معروف صیغہ جمع مذکر حاضر اس میں تُمْ ضمیر بارز متصل فاعل اَنْـفُسَكُمْ مرکب اضافی ہو کر مفعول بہ بـا حرف جار اِتِّـخَـاذِ مصدر مضاف

کُمْ ضمیر مجرور متصل مضاف اپنے مضاف الیہ العجل مفعول بہ اول الھا مفعول بہ ثانی مصدر مضاف اپنے
مضاف الیہ اور دونوں مفعول بہ سے ملکر مجرور جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق ہوا ظَلَمْتُمْ کے فعل اپنے فاعل
اور مفعول بہ اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر خبر حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبری ہوا۔

زَیْدٌ لَمْ یَغْتَسِلْ لِکَوْنِہٖ مَرِیْضاً۔ زید نے غسل نہیں کیا اس لئے کہ وہ بیمار ہے۔ زَیْدٌ مبتدا لَمْ یَغْتَسِلْ فعل
نفی جحد بلم در فعل مستقبل معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل لام حرف جار
کَوْنِ مصدر مضاف ہٖ ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ مَرِیْضاً خبر مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ اور خبر سے مل کر
مجرور جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق ہوا فعل کے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر مبتدا اپنی
خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

لَا تَقْرَبِ الْمَیْسِرَ لِاَنَّہٗ اِثْمٌ۔ جوا کے قریب مت جا تو اسلئے کہ گناہ ہے۔ لَاتَقْرَبْ فعل نہی حاضر معروف اس
میں اَنْتَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل المیسر مفعول بہ لام حرف جار اَنَّ کی حرف مشبہ بالفعل ہٗ ضمیر منصوب
متصل اسم اِثْمٌ خبر حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم وخبر سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا فعل کے فعل
اپنے فاعل اور مفعول بہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

حَالَمَا وَصَلْتُ الْمَحَطَّۃَ اَخَذَ الْقِطَارُ فِی الدَّبِیْبِ۔ جونہی میں اسٹیشن پہونچا گاڑی رینگنے
لگی۔ حَالَ مضاف مَا مصدریہ وَصَلْتُ فعل ماضی معروف صیغہ واحد متکلم اس میں تُ ضمیر بارز مضموم فاعل
اَلْمَحَطَّۃَ مفعول فیہ فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر بتاویل مفرد مضاف الیہ اپنے
مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ مقدم اَخَذَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اَلْقِطَارُ فاعل فی
الدَّبِیْبِ مرکب جری ہو کر متعلق ہوا فعل کے فعل اپنے فاعل اور متعلق اور مفعول فیہ مقدم سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ
ہوا۔

اِنْ اَقَمْتَ الصَّلٰوۃَ فَطَیِّبٌ وَاِلَّا اُعَاقِبُکَ۔ اگر نماز قائم کرے گا تو ٹھیک ہے ورنہ سزا دوں گا میں تجھ کو۔ اَنْ
حرف شرط اَقَمْتَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر حاضر اس میں تَ ضمیر بارز فاعل الصَّلٰوۃَ مفعول بہ فعل اپنے
فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط فا جزائیہ ھُوَ مبتدا محذوف طَیِّبٌ شبہ فعل اس میں ھُوَ کی
ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل شبہ فعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ
ہو کر جزا شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ جزائیہ ہوا۔

واؤ حرف عطف اِلَّا حرف استثناء اُعَاقِبُ فعل مضارع معروف صیغہ واحد متکلم اس میں اَنَا کی ضمیر پوشیدہ اس کا
فاعل کاف ضمیر منصوب متصل مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

لَاتُکْرِمْ اَحَدًا مِنْ اَھْلِ الْبِدْعَۃِ وَاِنْ کَانَ عَالِمًا۔ مت تعظیم کر تو کسی بدعتی کی اگرچہ وہ عالم
ہو۔ لَاتُکْرِمْ فعل نہی حاضر معروف صیغہ واحد مذکر حاضر اس میں اَنْتَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل

اَحَدًا موصوف مِنْ حرف جار اَھْلِ الْبِدْعَۃِ مرکب اضافی ہو کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق
ہوا ثَابِتًا کے ثَابِتًا شبہ فعل اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ
جملہ اسمیہ ہو کر صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ
انشائیہ ہوا۔

واؤ حرف عطف اِن شرط کَانَ فعل ناقص اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ اس اسم کا عَالِمًا شبہ فعل اس میں ھو کی ضمیر
پوشیدہ اس کا فاعل شبہ فعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر فعل ناقص اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ فعلیہ
خبریہ ہو کر شرط ہوئی جزائے محذوف فَلَاتُکْرِمْہُ کی فا جزائیہ لَاتُکْرِمْ فعل نہی حاضر معروف صیغہ واحد مذکر
حاضر اس میں اَنْتَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل ہٗ ضمیر منصوب متصل مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر
جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر جزا شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ جزائیہ ہوا۔

اِنْ ھُوَ اِلَّا مَثَلُ حِمَارٍ یَحْمِلُ اَسْفَارًا۔ نہیں ہے وہ مگر ایسے گدھے کے مثل جو کتابیں لادے
ہے۔ اِنْ نافیہ ھو مبتدا اِلَّا حرف استثناء لغو مَثَلُ مضاف حِمَارٍ موصوف یَحْمِلُ فعل مضارع معروف صیغہ واحد
مذکر غائب اس میں ھُو کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل اَسْفَارًا مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ
فعلیہ خبریہ ہو کر صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف سے مل کر خبر مبتدا اپنی خبر
سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

مَاضَرَبْتُ اِلَّا زَیْدًا۔ میں نے زید ہی کو مارا۔ مَاضَرَبْتُ فعل ماضی منفی معروف صیغہ واحد متکلم اس میں
تُ ضمیر بارز مضموم فاعل اِلَّا حرف استثناء لغو زَیْدًا مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ
خبریہ ہوا۔

اِذْھَبْ اِلَی الْمَدْرَسَۃِ فَقَطْ۔ تو صرف مدرسہ جا۔ اِذْھَبْ فعل امر حاضر معروف صیغہ واحد مذکر حاضر اس میں
اَنْتَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل اِلَی الْمَدْرَسَۃِ مرکب جری ہو کر متعلق ہوا فعل کے فعل اپنے فاعل اور متعلق
سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

فَا فصیحہ قَطْ اسم فعل بمعنی اِنْتَہِ اِنْتَہِ فعل امر حاضر معروف اس میں اَنْتَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل فعل اپنے
فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر جزا ہوئی اِذْھَبْتَ اِلَی الْمَدْرَسَۃِ۔ اذا کلمہ ظرف متضمن بمعنی شرط مفعول
فیہ مقدم ذَھَبْتَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر حاضر اس میں تُ کی ضمیر بارز مفتوح فاعل اِلَی الْمَدْرَسَۃِ
مرکب جری ہو کر متعلق ہوا فعل کے فعل اپنے فاعل مفعول فیہ مقدم اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط، شرط
اپنی جزاء سے مل کر جملہ شرطیہ جزائیہ ہوا۔

مَاخَلَقَ اللّٰہُ الْاِنْسَ وَالْجِنَّ اِلَّا لِلْعِبَادَۃِ لَہٗ۔ اللہ تعالیٰ نے انسان اور جنات کو اپنے عبادت ہی کے
لئے پیدا کیا۔ مَاخَلَقَ فعل ماضی منفی معروف صیغہ واحد مذکر غائب کلمہ جلالت فاعل الْاِنْسَ معطوف علیہ واؤ

مفعول سے مل کر مفعول بہ لام حرف جار العِبَادَۃِ مصدر
حرف عطف الجن معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق ہوا فعل
لہ مرکب جری ہو کر متعلق ہوا مصدر کے مصدر اپنے متعلق سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق ہوا فعل
کے فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔
اَللّٰھُمَّ۔ اے اللہ م قائم مقام حرف ندا یا قائم مقام اَدْعُوْ کے اَدْعُوْ فعل مضارع معروف صیغہ واحد متکلم اس
میں انا ضمیر پوشیدہ یا اس کا فاعل کلمہ جلالت مفعول بہ منادیٰ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ منادیٰ سے مل کر جملہ
فعلیہ انشائیہ ہوا۔

اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ۔ ہم تجھی کو پوجیں اور تجھ ہی سے مدد مانگیں۔ ان دونوں جملوں کی ترکیب ھذا
نَبْغِیْ کی طرح ہے۔

بَعْضُ الْحُرُوْفِ یَجُرُّ الْاِسْمَ فَقَطْ۔ بعض حروف اسم کو صرف جر دیتے ہیں۔ بَعْضُ الْحُرُوْفِ مرکب
جری ہو کر مبتدا یَجُرُّ فعل مضارع معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل
الْاِسْمَ مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبر ہو کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ
ہوا۔

فَانْتَبِہْ فَقَطْ اسم فعل بمعنی اِنْتَہِ اِنْتَہِ فعل امر حاضر معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں اَنْتَ کی ضمیر پوشیدہ
اس کا فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر جزا ہوئی اِذْ جَرَرْتَ بِھَا الْاِسْمَ کی اذا کلمہ حرف
حصر بمعنی مفعول فیہ مقدم جَرَرْتَ فعل با فاعل بِھَا مرکب جری ہو کر متعلق ہوا فعل کے الاسم مفعول بہ
فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ مقدم اور مفعول بہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط شرط اپنی جزا سے مل کر
جملہ شرطیہ جزائیہ ہوا۔

اِیَّانَا دَعَوْتَ۔ تو نے ہمیں ہی بلایا۔ اِیَّانَا مفعول بہ مقدم دَعَوْتَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر حاضر اس
میں تائے مفتوح ضمیر بارز مرفوع متصل فاعل فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

ھٰذَا الْیَتِیْمَ نَصَرْنَا۔ ہم نے اس یتیم ہی کی مدد کی۔ ھذا الیتیم مرکب وصفی ہو کر مفعول بہ مقدم نَصَرْنَا فعل
ماضی معروف صیغہ متکلم مع الغیر اس میں نا ضمیر بارز مرفوع متصل فاعل فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ مقدم سے مل کر
جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

کَانَ لِلْمَلِکِ وَلَدَانِ۔ ایک بادشاہ کے دو لڑکے تھے۔ کَانَ فعل ناقص لِلْمَلِکِ مرکب جری ہو کر متعلق ہوا
ثَابِتَیْنِ کے ثَابِتَیْنِ شبہ فعل اس میں ھُمَا کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے خبر مقدم
وَلَدَانِ اسم مؤخر فعل ناقص اپنے اسم مؤخر اور خبر مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

اَمَّا الْوَلَدُ الْاَکْبَرُ فَاَخَذَ الْعِلْمَ مِنَ الْعُلَمَاءِ فَصَارَ عَالِمًا۔ رہا بڑا لڑکا تو اس نے علم حاصل کیا علماء سے تو
عالم ہو گیا۔ اَمَّا حرف شرط الولد الاکبر مرکب وصفی ہو کر مبتدا فا جزائیہ اَخَذَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر

غائب اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل العِلْمَ مفعول بہ مِنَ الْعُلَمَاءِ مرکب جری ہو کر متعلق ہوا فعل
کے فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ فا حرف عطف صار فعل
ناقص اس میں ھُوَ کی پوشیدہ اس کا فاعل سے مل کر خبر فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر
معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وَاَمَّا الْوَلَدُ الثَّانِیْ فَاَعْرَضَ عَنِ الْعِلْمِ وَمَالَ اِلٰی جَمْعِ الرُّوْبِیَّاتِ وَصَارَ ثَرِیًّا۔ اور دوسرا لڑکا
تو اس نے علم سے روگردانی کیا اور روپے کے جمع کرنے کی جانب مائل ہوا اور سیٹھ ہو گیا۔

واؤ حرف عطف الولدان الثانی مرکب وصفی ہو کر مبتدا فا جزائیہ اَعْرَضَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر
غائب اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل عَنِ الْعِلْمِ مرکب جری ہو کر متعلق ہوا فعل کے فعل اپنے فاعل
اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ واؤ حرف عطف مَالَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر
غائب اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل اِلٰی حرف جار جمع الرُّوبِیَّاتِ مرکب اضافی ہو کر مجرور اپنے
مجرور سے مل کر متعلق ہوا مَالَ فعل کے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف اول واؤ
حرف عطف صار فعل ناقص اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ اس کا اسم ثَرِیًّا خبر فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے مل کر
جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف ثانی معطوف علیہ اپنے دونوں معطوفوں سے مل کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ
اسمیہ خبریہ ہوا۔

اِقْضِ۔ فیصلہ کر تو۔ اِقْضِ فعل امر حاضر معروف صیغہ واحد مذکر حاضر اس میں اَنْتَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل
فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

اَیُّھُمَا خَیْرٌ۔ ان دونوں میں کا کون بہتر ہے اَیُّھُمَا مرکب اضافی ہو کر مبتدا خَیْرٌ شبہ فعل اس میں ھو ضمیر
پوشیدہ اس کا فاعل شبہ فعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ
ہوا۔

یَا سَیِّدِیْ۔ اے میرے آقا۔ اس کی ترکیب ماقبل میں گزر چکی ہے۔

اُرِیْدُ اَنْ اَقْرَأَ عَلَیْکَ عِدَّۃً مِنَ الْکُتُبِ النَّحْوِیَّۃِ۔ میں آپ سے چند نحوی کتابیں پڑھنا چاہتا
ہوں۔ اُرِیْدُ فعل مضارع معروف صیغہ واحد متکلم اس میں اَنَا کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل اَنْ ناصبہ اَقْرَأَ فعل
مضارع معروف صیغہ واحد متکلم اس میں اَنَا کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل عَلَیْکَ مرکب جری ہو کر متعلق ہوا اَقْرَأَ
کے عِدَّۃً موصوف مِن حرف جار اَلْکُتُبُ النَّحْوِیَّۃِ مرکب وصفی ہو کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا
ثَابِتَۃً کے ثَابِتَۃً شبہ اس میں ھِیَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر صفت
موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر
بتاویل مفرد مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

اَیُّھَاالْوَلَدُ الْعَزِیْزُ ۔اے پیارے لڑکے۔اَیُّ موصوف ھَا برائے تنبیہ اَلْوَلَدُالْعَزِیْزُ مرکب وصفی ہوکر صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ منادیٰ ہوا یَا کا حرف ندا قائم مقام اَدْعُوْ کے اَدْعُوْ فعل مضارع معروف صیغہ واحد متکلم اس میں اَنَا کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل اپنے فاعل اور مفعول بہ منادیٰ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

اِقْرَأْ عَلٰی اَیِّ کُتُبٍ شِئْتَ ۔پڑھ تو میرے پاس جو کتاب چاہے۔اِقْرَأْ فعل امر حاضر معروف صیغہ واحد مذکر حاضر اس میں اَنْتَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل عَلٰی مرکب جری ہوکر متعلق ہوا فعل کے اَیِّ مضاف کُتُبٍ موصوف شِئْتَ فعل ماضی اس میں تَ ضمیر بارز مرفوع متصل مفتوح فاعل فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبر ہوکر صفت موصوف اپنی صفت سے ملکر مضاف الیہ اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

شُکْرًا لِفَضْلِكَ ۔آپ کے مہربانی کا شکریہ۔شکرًا مصدر لام حرف جار فَضْلِكَ مرکب اضافی ہوکر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا مصدر کے مصدر اپنے متعلق سے مل کر مفعول مطلق ہوا شَکَرْتُ فعل محذوف کا شَکَرْتُ فعل ماضی معروف صیغہ واحد متکلم اس میں تُ ضمیر بارز مرفوع متصل مضموم فاعل فعل اپنے فاعل اور مفعول مطلق سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

اَرِنِیْ لِفَضْلِكَ الشَّارِعَ الَّذِیْ یَذْھَبُ اِلَی الْمَحَطَّۃِ ۔برائے کرم مجھے دکھا تو وہ سڑک جو جائے اسٹیشن تک۔اَرِ فعل امر حاضر معروف صیغہ واحد مذکر حاضر اس میں اَنْتَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل نون وقایہ یائے متکلم مفعول بہ اول لام حرف جار فَضْلِكَ مرکب اضافی ہوکر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا فعل کے اَلشَّارِعَ موصوف اَلَّذِیْ اسم موصول یَذْھَبُ فعل مضارع معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل اِلَی الْمَحَطَّۃِ مرکب جری ہوکر متعلق ہوا یَذْھَبُ کے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ ثانی فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعول بہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

ھَا ھُوَذَا ۔ارے وہ یہ ہے۔ھَا حرف تخصیص ھو مبتدا ذا خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ھَلَّا تُصَلِّیْ مَعَ اَنَّكَ عَاقِلٌ بَالِغٌ ۔کیوں نہیں نماز پڑھتا ہے تو باوجود اس کے کہ تو عاقل بالغ ہے۔ھَلَّا حرف تخصیص تُصَلِّیْ فعل مضارع معروف صیغہ واحد مذکر حاضر اس میں اَنْتَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل مع مضاف اَنَّ حرف مشبہ بالفعل كَ ضمیر منصوب متصل اسم عَاقِلٌ شبہ فعل اس میں اَنْتَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل شبہ فعل اپنے فاعل سے مل کر خبر اول بَالِغٌ شبہ فعل اس میں اَنْتَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل شبہ فعل اپنے فاعل سے مل کر خبر ثانی اَنَّ اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف سے مل کر مفعول فیہ فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

اِنِّیْ مُتَاَسِّفٌ جِدًّا ۔بیشک مجھے بہت افسوس ہے۔اِنَّ حرف مشبہ بالفعل یائے متکلم اسم مُتَاَسِّفٌ اسم فاعل اس میں اَنَا کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل شبہ فعل اپنے فاعل سے مل کر خبر اِنَّ اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

جِدًّا۔ مفعول مطلق ہوا جَدَدْتُ فعل محذوف کا جَدَدْتُ فعل ماضی معروف صیغہ واحد متکلم اس میں تُ ضمیر بارز مرفوع مضموم فاعل فعل اپنے فاعل اور مفعول مطلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

زَیْدٌ ذَھَبَ رَاجِلًا مَعَ اَنَّ عِنْدَہٗ دَرَّاجَۃً ۔ زید پیدل گیا باوجود اس کے کہ اس کے پاس سائکل ہے۔زَیْدٌ مبتدا ذَھَبَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ ذوالحال رَاجِلًا حال ذوالحال اپنے حال سے مل کر فاعل مَعَ مضاف اَنَّ حرف مشبہ بالفعل عِنْدَہٗ مرکب اضافی ہوکر مفعول فیہ ہوا مَوْجُوْدَۃٌ کا مَوْجُوْدَۃٌ اسم مفعول اس میں ھِیَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا نائب فاعل شبہ فعل اپنے نائب اور مفعول فیہ سے مل کر خبر مقدم دَرَّاجَۃً اسم موخر اَنَّ اپنے اسم موخر اور خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ ہوکر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

عَمْرٌو اَخَذَ فِی الْقَوْلِ لِیْ ۔ عمرو مجھ سے کہنے لگا، عَمْرٌو مبتدا اَخَذَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل فِیْ حرف جار اَلْقَوْلِ مصدر مجرور لِیْ مرکب جری ہوکر متعلق ہوا مصدر کے مصدر اپنے متعلق سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا فعل کے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

لَا اَسْتَطِیْعُ اَنْ اَصُوْمَ ۔ نہیں طاقت رکھتا ہوں میں یہ کہ روزہ رکھوں، لَا اَسْتَطِیْعُ فعل مضارع معروف صیغہ واحد متکلم اس میں اَنَا کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل اَنْ ناصبہ اَصُوْمَ فعل مضارع معروف صیغہ واحد متکلم اس میں اَنَا کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر بتاویل مفرد مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

وُلِدَ اَخُو الْفَاطِمَۃِ مُحَمَّدٌ خَمْسًا وَّعِشْرِیْنَ لَیْلَۃً مِنْ جُمَادَی الْاُوْلٰی سَنَۃَ ثَمَانٍ وَسَبْعِیْنَ وَثَلٰثِ مِائَۃٍ وَّ اَلْفٍ مِنَ الْھِجْرِیَّۃِ ۔فاطمہ کا بھائی محمد پچیس جمادی الاولی کی شب ۱۳۷۸ھ میں پیدا ہوا، وُلِدَ فعل ماضی مجہول صیغہ واحد مذکر غائب اَخُو الْفَاطِمَۃِ مرکب اضافی ہوکر مبدل منہ مُحَمَّدٌ بدل مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر نائب فاعل خَمْسًا وَّعِشْرِیْنَ مرکب عطفی ہوکر ممیز لَیْلَۃً تمیز ممیز اپنی تمیز سے مل کر موصوف مِنْ حرف جار جُمَادَی الْاُوْلٰی مرکب وصفی ہوکر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا ثَابِتًا کے ثَابِتًا شبہ فعل اس میں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول فیہ اول، سَنَۃَ مضاف ثَمَانٍ وَسَبْعِیْنَ مرکب عطفی ہوکر معطوف علیہ

واوحرف عطف ثَلَثِمِائَةٍ مرکب اضافی ہوکر معطوف اول واوحرف عطف اَلْفٍ معطوف ثانی معطوف علیہ اپنے دونوں معطوفوں سے مل کر موصوف مِنَ الْهِجْرِيَّةِ مرکب جری ہوکر متعلق ہوا اَلثَّابِتَةِ کے اَلثَّابِتَةِ شبہ فعل اس میں هِيَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول فیہ ثانی فعل ماضی مجہول اپنے نائب فاعل اور دونوں مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

اَلْجُزْءُ الثَّانِيْ مِنْ فَيْضِ الْاَدَبِ اِنَّمَا صُنِّفَ بِهٰذَا الْعَامِ، فیض الادب کا دوسرا حصہ اسی سال تیار کیا گیا، اَلْجُزْءُ الثَّانِيْ مرکب وصفی ہوکر موصوف مِنْ حرف جار فَيْضِ الْاَدَبِ مرکب اضافی ہوکر مجرور اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا اَلثَّابِتُ کے اَلثَّابِتُ شبہ فعل اس میں هُوَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتدا، اِنَّمَا برائے حصر صُنِّفَ فعل ماضی مجہول صیغہ واحد مذکر غائب اس میں هُوَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا نائب فاعل بَا حرف جار هٰذَا الْعَامِ مرکب وصفی ہوکر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا فعل کے فعل ماضی مجہول اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر بتاویل مفرد خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

هٰذَا الْكِتَابُ رُتِّبَ بِسَنَةِ تِسْعٍ وَّخَمْسِيْنَ وَّتِسْعِ مِائَةٍ وَاَلْفٍ مِنَ الْعِيْسَوِيَّةِ، یہ کتاب ترتیب دی گئی ۱۹۵۹ء میں۔ هٰذَا الْكِتَابُ مرکب وصفی ہوکر مبتدا رُتِّبَ فعل ماضی مجہول صیغہ واحد مذکر غائب اس میں هُوَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا نائب فاعل بَا حرف جار سَنَةِ مضاف تِسْعٍ وَخَمْسِيْنَ مرکب عطفی ہوکر معطوف علیہ واوحرف عطف تِسْعِ مِائَةٍ مرکب اضافی ہوکر معطوف اول واوحرف عطف اَلْفٍ معطوف ثانی معطوف علیہ اپنے دونوں معطوفوں سے مل کر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر موصوف مِنَ الْعِيْسَوِيَّةِ مرکب جری ہوکر متعلق ہوا اَلثَّابِتَةِ کے اَلثَّابِتَةِ شبہ فعل اس میں هِيَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا فعل کے فعل ماضی مجہول اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

لَوْكَانَ لِيْ مَالٌ لَاَنْفَقْتُ عَلَيْكَ. اگر میرے پاس مال ہوتا تو میں ضرور خرچ کرتا تم پر، لَوْ حرف شرط كَانَ فعل ناقص لِيْ مرکب جری ہوکر متعلق ہوا ثَابِتًا کے ثَابِتًا شبہ فعل اس میں هُوَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر خبر مقدم مَالٌ اسم مؤخر فعل ناقص اپنے اسم مؤخر اور خبر مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر شرط لام مفتوحہ برائے تاکید اَنْفَقْتُ فعل ماضی معروف صیغہ واحد متکلم اس میں تُ ضمیر بارز مرفوع متصل مضموم فاعل عَلَيْكَ مرکب جری ہوکر متعلق ہوا فعل کے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر جزا شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ جزائیہ ہوا۔

بَكْرٌ لَايُزَكِّيْ مَعَ كَوْنِهٖ صَاحِبَ الْمَالِ، بکر زکاۃ نہیں ادا کرتا ہے باوجود اس کے کہ وہ مالدار ہے۔
بَكْرٌ مبتدا لَايُزَكِّيْ فعل مضارع منفی صیغہ واحد مذکر غائب اس میں هُوَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل مَعَ مضاف كَوْنِ مصدر مضاف ہٖ ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ صَاحِبَ الْمَالِ مرکب اضافی ہوکر خبر مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ اور خبر سے مل کر مضاف الیہ ہوا مَعَ کا مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

اِنَّمَا قَرَأَ زَيْدٌ، صرف زید نے پڑھا، اِنَّمَا برائے حصر قَرَأَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب زَيْدٌ فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

اِنَّمَا عَمْرٌو كَتَبَ، صرف لکھا عمرو نے، اِنَّمَا برائے حصر عَمْرٌو مبتدا كَتَبَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں هُوَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

السيارة والقطار (موٹر اور ٹرین)

اَلسَّائِقُ - ڈرائیور، سَائِقٌ اسم فاعل از باب (ن) مصدر سَوْقٌ جمع سُوَّاقٌ۔ اَلْبِتْرُوْلُ - پٹرول - قِطَارُ الْبَضَائِعِ - مال گاڑی جمع قُطُرٌ وقُطُرَات واحد بِضَاعَةٌ۔ اَلْقِطَارُ الْبَرِيْدِيُّ - میل گاڑی - اَلْعَتَّالُ - قلی - باربردار - اَلْعَرَبَةُ - گاڑی - اَلْعَرَبَجِيُّ۔ گاڑیبان - مَكْتَبَةُ التَّذْكِرَةِ - ٹکٹ گھر - قِطَارُ الرُّكَّابِ - پسنجر ٹرین - مَوْقِفُ السَّيَّارَةِ - بس اسٹیشن -

يَا اَخَانَا - اے ہمارے بھائی - اس کی ترکیب یا سَيِّدِيْ جیسی ہے۔

سِرْ مَعَنَا اِلٰى مَوْقِفِ السَّيَّارَةِ - چل تو ہمارے ساتھ بس اسٹیشن تک - سِرْ فعل امر حاضر معروف صیغہ واحد مذکر اس میں اَنْتَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل مَعَنَا مرکب اضافی ہوکر مفعول فیہ اِلٰى حرف جار مَوْقِفُ السَّيَّارَةِ مرکب اضافی ہوکر مجرور جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق ہوا فعل کے فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

مَنْ هٰذَا الرَّجُلُ؟ یہ کون مرد ہے؟ مَنْ اسم استفہام مبتدا هٰذَا الرَّجُل مرکب وصفی ہوکر خبر مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا۔

هٰذَا سَائِقُ السَّيَّارَةِ - یہ موٹر ڈرائیور ہے - هٰذَا مبتدا سَائِقُ السَّيَّارَةِ مرکب اضافی ہوکر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

اِسْمُهٗ عَبْدُ الْكَرِيْمِ - اس کا نام عبدالکریم ہے - اسمہٗ مرکب اضافی ہوکر مبتدا عبد الکریم خبر مبتدا اپنی خبر

سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

هُوَ مِنَ الَّذِيْنَ يَسُوْقُوْنَ السَّيَّارَةَ بِسُرْعَةِ السَّيْرِ ۔ یہ ان لوگوں میں سے ہے جو موٹر کو تیزی سے چلاتے ہیں۔ هو مبتدا من حرف جار الَّذِيْنَ اسم موصول يَسُوْقُوْنَ فعل مضارع معروف صیغہ جمع مذکر غائب اس میں واؤ ضمیر بارز فاعل السَّيَّارَةَ مفعول بہ با حرف جار سُرْعَةِ السَّيْرِ مرکب اضافی ہو کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا فعل کے فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا ثَابِتٌ کے ثَابِتٌ شبہ فعل اس میں هو کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل شبہ اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

زَيْدٌ اِفْتَتَحَ سَوْقَ السَّيَّارَةِ ۔ زید نے موٹر اسٹارٹ کیا۔ زَيْدٌ مبتدا اِفْتَتَحَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر اس میں هو کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل سَوْقَ السَّيَّارَةِ مرکب اضافی ہو کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر خبر مبتدا اپنے خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

بِمَ تَسِيْرُ السَّيَّاةُ ۔ موٹر کس سے چلتا ہے۔ بِمَ مرکب جری ہو کر متعلق مقدم تَسِيْرُ فعل مضارع معروف صیغہ واحد مؤنث غائب السَّيَّارَةُ فاعل فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

وَمَا هُوَ وہ کیا ہے۔ اس کی ترکیب من اَنْتَ جیسی ہے۔

هُوَ ذَيْتٌ مِنْ زَيْتِ الغَارِ ۔ وہ مٹی کے تیل کی ایک قسم ہے۔ اس کی ترکیب هٰذا رَحْمَةٌ مِنْ رَّبِّيْ کے ترکیب پر قیاس کریں۔ عَلٰى اَىِّ شَارِعٍ تَسِيْرُ السَّيَّارَةُ بِالسُّرْعَةِ ۔ کس سڑک پر موٹر تیزی سے چلتا ہے۔ عَلٰى حرف جار اَىِّ شَارِعٍ مرکب اضافی ہو کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق مقدم ہوا تَسِيْرُ فعل مضارع معروف صیغہ واحد مؤنث غائب السَّيَّارَةُ فاعل بِالسُّرْعَةِ مرکب جری ہو کر ثانی ہوا فعل کے فعل اپنے فاعل اور دونوں متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

عَلَى الشَّارِعِ المُعَبَّدِ ۔ پختہ سڑک پر۔ علی حرف جار الشَّارِعِ المُعَبَّدِ مرکب وصفی ہو کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا تَسِيْرُ فعل محذوف کے تَسِيْرُ فعل مضارع معروف صیغہ واحد مؤنث غائب اس میں هی کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

اِنِّىْ اُسَافِرُ مِنْ كَانْفُوْرَ اِلٰى لَكْنَوْ بِالسَّيَّارَةِ بِالدَّوَامِ ۔ بیشک میں ہمیشہ سفر کرتا ہوں کانپور سے لکھنؤ تک موٹر سے۔ اِنَّ حرف مشبہ بالفعل یائے متکلم اسم اُسَافِرُ فعل مضارع معروف صیغہ واحد متکلم اس میں اَنَا کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل مِن كَانْفُوْر مرکب جری ہو کر متعلق اول اِلٰى لكنو مرکب جری ہو کر متعلق ثانی بِالسَّيَّارَةِ مرکب جری ہو کر متعلق ثالث بِالدَّوَامِ مرکب جری ہو کر متعلق رابع فعل اپنے فاعل اور چاروں متعلق سے مل کر خبر اِنَّ اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

مَا هٰذِهٖ ۔ یہ کیا ہے۔ مَا اسم استفہام مبتدا هٰذِهٖ خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا۔

هٰذِهٖ سِكَّةٌ حَدِيْدِيَّةٌ ۔ یہ ریلوے لائن ہے اس کی ترکیب هٰذِهٖ دَرَّاجَةٌ بُخَارِيَّةٌ جیسی ہے۔

وَعَلَيْهَا يَسِيْرُ القِطَار ۔ اور اسی پر گاڑی چلتی ہے۔ اس کی بِمَ تَسِيْرُ السَّيَّارَةُ پر قیاس کریں۔

هَا اُنْظُرْ يَجِئُ الْقِطَارُ مُطِيْرًا بِالدُّخَانِ ۔ ارے دیکھو گاڑی دھواں اڑاتے ہوئے آرہی ہے۔ ھا برائے تنبیہ اُنْظُرْ فعل امر حاضر معروف صیغہ واحد مذکر حاضر اس میں اَنْتَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا يَجِئُ فعل مضارع معروف صیغہ واحد مذکر غائب القِطَارُ ذوالحال مُطِيْرًا اسم فاعل اس میں هو کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل بِالدُّخَانِ مرکب جری ہو کر متعلق ہوا مُطِيْرًا کے شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر حال ذوالحال اپنے حال سے مل کر فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

اَهٰذَا هُوَ الَّذِىْ يُسَمِّيْهِ الْعَوَامُ "ریل گاڑی" ۔ کیا یہ وہی ہے جس کو عوام ریل گاڑی کہتے ہیں۔ اَ ہمزہ استفہام هٰذا مبتدائے اول هو مبتدائے ثانی اَلَّذِىْ اسم موصول يُسَمِّيْ فعل مضارع معروف ہ ضمیر منصوب متصل مفعول بہ اول الْعَوَامُ فاعل ریل گاڑی مفعول ثانی فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر مبتدائے ثانی کی مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر خبر ہوئی مبتدائے اول کی مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا۔

نَعَمْ ۔ ہاں ۔ حرف ایجاب۔

اَهٰذا قِطَارُ الرُّكَّابِ ۔ کیا یہ پسنجر ٹرین ہے۔ اَ ہمزہ استفہام هٰذا مبتدا قِطَارُ الرُّكَّابِ مرکب اضافی ہو کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا۔

لَا بَلْ هُوَ قِطَارُ الْبَضَائِعِ ۔ نہیں بلکہ مال گاڑی ہے۔ لَا حرف نفی بَلْ حرف عطف هو مبتدا قِطَارُ الْبَضَائِعِ مرکب اضافی ہو کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

اَيُّهَا الْعَرَبْجِىُّ ۔ اے گاڑیبان ۔ اس کی ترکیب يَا اَيُّهَا النَّاسُ جیسی ہے۔ علاوہ اس کے کہ اس میں یا حرف ندا محذوف ہے۔

سُقِ الْعَرَبَةَ وَاَوْصِلْنَا اِلَى الْمَحَطَّةِ عَلَى الْفَوْرِ جِدًّا ۔ گاڑی چلا اور ہم کو پہونچا اسٹیشن بہت جلدی۔ سُقْ فعل امر حاضر معروف صیغہ واحد مذکر حاضر اس میں اَنْتَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل اَلْعَرَبَةَ مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر معطوف علیہ واؤ حرف عطف اَوْصِلْ فعل امر حاضر معروف صیغہ واحد مذکر حاضر اس میں اَنْتَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل نا ضمیر منصوب متصل مفعول بہ اِلَى الْمَحَطَّةِ مرکب جری ہو کر متعلق اول عَلَى الْفَوْرِ مرکب جری ہو کر متعلق ہوا ثانی فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ اور دونوں متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ معطوفہ

فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں ھُوَ کی پوشیدہ
ہوا جِدًّا مفعول مطلق ہوا جَدَّ محذوف کا جَدَّ
اس کا فاعل فعل اپنے فاعل اور مفعول مطلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

لِاَنِّیْ اُرِیْدُ اَنْ اَذْهَبَ بِالْقِطَارِ الْبَرِیْدِیْ ۔اس لئے کہ میں میل ٹرین سے جانا چاہتا ہوں۔لام حرف جار اَنَّ حرف مشبہ بالفعل اُرِیْدُ فعل مضارع معروف صیغہ واحد متکلم اس میں اَنْتَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل اَنْ ناصبہ اَذْهَبُ فعل مضارع معروف صیغہ واحد متکلم اس میں اَنَا کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل باء حرف جار القطار الْبَرِیْدِیْ مرکب وصفی ہوکر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا اَذْهَبَ فعل کے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فلیعہ خبریہ ہوکر بتاویل مفرد مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبر ہوکر خبر اَنَّ اپنے اسم وخبر سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق ہوا اَوْصِلْنَا فعل محذوف کے اَوْصِلْنَا میں اَوْصِلْ فعل امر حاضر معروف صیغہ واحد مذکر حاضر اس میں اَنْتَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل نَا ضمیر منصوب متصل مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

اَلْوَقْتُ قَدْ بَقِیَ قَلِیْلًا ۔کم وقت باقی ہے۔الوقتُ مبتدا قَدْ برائے تحقیق بَقِیَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں ھو کی ضمیر پوشدہ اس کا فاعل قَلِیْلًا مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبر ہو۔

وَهُوَ لَا یَقُوْمُ هٰذِهِ الْمَحَطَّةَ اِلَّا اَمَدًا یَسِیْرًا ۔وہ اس اسٹیشن پر نہیں ٹھہرتی ہے مگر تھوڑی دیر۔واؤ حرف عطف هُوَ مبتدا یَقُوْمُ فعل مضارع معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں هُوَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل هٰذِهِ الْمَحَطَّةَ مرکب وصفی ہوکر ہوکر مفعول فیہ اول اِلَّا حرف استثناء اَمَدًا یَسِیْرًا مرکب وصفی ہوکر مفعو فیہ ثانی فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعول فیہ سے مل کر کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

لَاتَضْطَرِبْ یَا سَیِّدِیْ حضور مت پریشان ہوں۔ان دونوں جملوں جیسی ترکیب ماقبل میں گزر چکی ہے۔

فِیْ اِتْیَانِهٖ بُطُوْءٌ ۔اس کے آنے میں دیر ہے۔فِیْ حرف جار اِتْیَانِهٖ مرکب اضافی ہوکر مجرور جار اپنے مجرور سے ملک متعلق ہوا ثَابِتٌ کے ثابتٌ شبہ فعل اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر خبر مقدم بُطُوْءٌ مبتدائے مؤخر مبتدائے مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

لِمَ ۔کیوں۔لِمَ مرکب جری ہوکر متعلق ہوا اَضْطَرِبُ فعل محذوف کے اَضْطَرِبُ فعل مضارع معروف صیغہ واحد متکلم اس میں اَنَا کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

لِاَنَّهُ الْیَوْمَ مُتَاَخِّرٌ عَنِ الْوَقْتِ ۔اس لئے کہ وہ آج وقت سے لیٹ ہے۔لام برائے سبیت اِنَّ حرف مشبہ بالفعل هٗ ضمیر منصوب متصل اسم اَلْیَوْمَ مفعول ہوا مُتَاَخِّرٌ کا مُتَاَخِّرٌ شبہ فعل اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ اس کا نائب فاعل عَنِ الْوَقْتِ مرکب جری ہوکر متعلق ہوا مُتَاَخِّرٌ کے شبہ فعل اپنے نائب فاعل اور مفعول مقدم اور متعلق سے مل کر خبر اَنَّ اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ ہوا۔

مَتٰی یَصِلُ هٰهُنَا ۔کب آئے گی یہاں۔مَتٰی اسم استفہام فیہ مقدم یَصِلُ فعل مضارع معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں هُوَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل هٰهُنَا مفعول فیہ ثانی فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

یَصِلُ السَّاعَةَ الثَّامِنَةَ ۔وہ آئے گی آٹھ بجے۔یَصِلُ فعل مضارع معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل الثَّامِنَةَ مرکب وصفی ہوکر مفعول فیہ فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

قَدْتَمَّ السَّاعَةَ خَمْسٌ وَّخَمْسُوْنَ دَقِیْقَةً فَوْقَ السَّاعَةِ السَّابِعَةِ ۔سات بجکر پچپن منٹ ہو گئے۔قَدْ برائے تحقیق تَمَّ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب السَّاعَةَ مفعول فیہ خَمْسٌ وَّخَمْسُوْنَ مرکب عطفی ہوکر ممیز دَقِیْقَةً تمیز ممیز اپنی تمیز سے مل کر موصوف فَوْقَ مضاف السَّاعَةِ السَّابِعَةِ مرکب وصفی ہوکر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف سے مل کر مفعول فیہ ہوا ثَابِتٌ کے ثَابِتٌ شبہ فعل اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل شبہ فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر فاعل فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

اَیُّهَا الْعَتَّالُ ۔اے قلی۔اس کی ترکیب اَیُّهَا الْعَرَبْجِیُّ جیسی ہے۔

اِسْتَوْدِعِ الْعَفْشَ فِیْ دَاخِلِ الْقِطَارِ ۔سامان ٹرین میں رکھو۔اِسْتَوْدِعْ فعل امر حاضر معروف صیغہ واحد مذکر حاضر اس میں اَنْتَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل الْعَفْشَ مفعول بہ فِیْ حرف جار دَاخِلِ الْقِطَارِ مرکب اضافی ہوکر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا فعل کے فعل اپنے اور مفعول بہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

اَیْنَ مَکْتَبَةُ التَّذْکِرَةِ ۔ٹکٹ گھر کہاں ہے۔اَیْنَ اسم استفہام مفعول فیہ ہوا مَوْجُوْدٌ محذوف شبہ فعل کا مَوْجُوْدٌ شبہ فعل اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ اس کا نائب فاعل شبہ فعل اپنے نائب فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر خبر مقدم مَکْتَبَةُ التَّذْکِرَةِ مرکب اضافی ہوکر مبتدائے مؤخر مبتدائے مؤخر اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ انشاء ہوا۔

اَمَامَكَ ۔تیرے سامنے۔اَمَامَكَ مرکب اضافی ہوکر مفعول فیہ ہوا۔مَوْجُوْدٌ کا مَوْجُوْدٌ شبہ فعل اس میں ھو ضمیر پوشیدہ نائب فاعل شبہ فعل اپنے نائب فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر خبر ہوئی مبتدا محذوف مَکْتَبَةُ التَّذْکِرَةِ۔کی مَکْتَبَةُ التَّذْکِرَةِ مرکب اضافی ہوکر مبتدا مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

اَعْطِنَا تَذْکِرَةَ الدَّرَجَةِ الْاُوْلٰی اِلٰی بَمْبَئِیْ ۔ہمیں فرسٹ کلاس کا ٹکٹ بمبئی کا دیجئے۔اَعْطِنَا۔میں اَعْطِ فعل امر حاضر معروف صیغہ واحد مذکر حاضر اس میں اَنْتَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل نَا ضمیر منصوب متصل مفعول بہ اول تَذْکِرَةَ مضاف الدَّرَجَةِ الْاُوْلٰی مرکب وصفی ہوکر مضاف الیہ مضاف اپنے

الْكَافِيَةُ شبہ فعل اس میں ... مرکب جری ہوکر متعلق ہوا الْكَافِيَةُ کے
مضاف الیہ سے مل کر موصوف الی ہَنْتَهِیْ ... مرکب جری ہوکر متعلق ہوا اَلْكَافِيَةُ کے
ھی کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول
بہ ثانی فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

کم الْاُجْرَةُ۔ کتنا کرایہ ہے۔ اس کی ترکیب مَا ھُوَ کی طرح ہے۔

عِشْرُوْنَ رُوْبِيَّةً۔ بیس روپے۔ عِشْرُوْنَ رُوْبِيَّةً مرکب تمیزی ہوکر خبر ہوئی اَلْاُجْرَةُ مبتدا محذوف کی
مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

دُلَّنِيْ بِفَضْلِكَ عَلٰى اُجْرَةِ الدَّرَجَةِ الثَّالِثَةِ۔ برائے کرم مجھے تھرڈ کلاس کے ٹکٹ سے آگاہ
کیجئے۔ دُلَّنِيْ میں دُلَّ فعل امر حاضر معروف صیغہ واحد مذکر حاضر اس میں اَنْتَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل نون
وقایہ یائے متکلم مفعول بہ با حرف جار فَضْلِكَ مرکب اضافی ہوکر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق اول ہوا
فعل کا عَلٰى حرف جار اُجْرَةِ مضاف الدَّرَجَةِ الثَّالِثَةِ مرکب وصفی ہوکر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ
سے مل کر مجرور سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ثانی ہوا فعل کے فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ اور
دونوں متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

سَبْعُ رُوْبِيَّاتٍ۔ سات روپے سَبْعُ رُوْبِيَّاتٍ مرکب اضافی ہوکر خبر ہوئی اُجْرَتُهَا کی اُجْرَتُهَا مرکب اضافی
ہوکر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

اَلْقَاطِرَةُ تَصِيْرُ تُصَفِّرُ انجن سیٹی دینے لگا۔ اَلْقَاطِرَةُ مبتدا تَصِيْرُ فعل ناقص اس میں ھی کی ضمیر پوشیدہ
اس کا اسم تُصَفِّرُ فعل مضارع معروف صیغہ مؤنث غائب اس میں ھِیَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل فعل اپنے
فاعل سے مل کر خبر ہوئی تَصِيْرُ کی فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل
کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

قِطَارُ الرُّكَّابِ يَسِيْرُ ثَلٰثِيْنَ مِيْلًا فِيْ سَاعَةٍ۔ پسنجر ٹرین ایک گھنٹہ میں تیس میل جاتی ہے۔ قِطَارُ
الرُّكَّابِ مرکب اضافی ہوکر مبتدا يَسِيْرُ فعل مضارع معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ
اس کا فاعل ثَلٰثِيْنَ مِيْلًا مرکب تمیزی ہوکر مفعول فیہ فِيْ سَاعَةٍ مرکب جری ہوکر متعلق ہوا فعل کے فعل
اپنے فاعل اور مفعول فیہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

كَمْ اُجْرَةً تَاْخُذُ عَلَى الْاَطْفَالِ۔ کتنا کرایہ بچوں کا لیتے ہو۔ كَمْ اُجْرَةً مرکب تمیزی ہوکر مبتدا تَاْخُذُ فعل
مضارع معروف صیغہ واحد مذکر حاضر اس میں اَنْتَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل عَلَى الْاَطْفَالِ مرکب جری
ہوکر متعلق ہوا فعل کے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ
انشائیہ ہوا۔

تُوْخَذُ عَلَيْهِمْ اُجْرَةٌ كَامِلَةٌ اِنْ كَانَ سِنُّهُمْ اَرْبَعَ عَشَرَةَ سَنَةً۔ ان پر پورا کا کرایہ لیا جاتا ہے اگر ان کی

عمر چودہ سال کی ہو۔

تُوْخَذُ فعل مضارع مجہول صیغہ واحد مؤنث غائب عَلَيْهِمْ مرکب جری ہوکر متعلق ہوا فعل کے اُجْرَةٌ
كَامِلَةٌ مرکب وصفی ہوکر نائب فاعل فعل مضارع مجہول اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو
کر جزائے مقدم اِنْ حرف شرط كَانَ فعل ناقص سِنُّهُمْ مرکب اضافی ہوکر اسم اَرْبَعَ عَشَرَةَ مرکب بنائی ہوکر
ممیز سَنَةً تمیز ممیز تمیز سے ملکر خبر فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر شرط ہوئی۔ شرط موخر
اپنی جزائے مقدم سے مل کر جملہ شرطیہ جزائیہ ہوا۔

لَا يَخْرُجُ عَنِ الْعُهْدَةِ مَنْ اَدّٰى صَلَاةَ الْفَرْضِ فِي الْقِطَارِ الْجَارِيْ۔ ذمہ سے بری نہیں ہوگا جس
نے فرض نماز چلتی ٹرین میں ادا کی۔ لَا يَخْرُجُ فعل مضارع منفی معروف صیغہ واحد مذکر غائب عَنِ
الْعُهْدَةِ مرکب جری ہوکر متعلق ہوا فعل کے مَنْ اسم موصول اَدّٰى فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس
میں ھو کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل صَلَاةَ الْفَرْضِ مرکب اضافی ہوکر مفعول بہ فِيْ حرف جار الْقِطَارِ
الْجَارِيْ مرکب وصفی ہوکر مجرور جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق ہوا اَدّٰى فعل کے فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ اور
متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر فاعل فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل
کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

اِعْلَمْ اَنَّ السَّيَّارَةَ وَالْقِطَارَ وَالطَّيَّارَةَ هِيَ الْمَرَاكِيْبُ الَّتِيْ قَدْ اَخْبَرَ اللّٰهُ عَنْهَا قَبْلَ حُدُوْثِهَا
جِدًّا۔ تم جان لو کہ موٹر، ٹرین اور ہوائی جہاز وہ سواریاں ہیں جس کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے اس کے پیدا
ہونے سے بہت پہلے خبر دے دی ہے۔ اِعْلَمْ فعل امر حاضر معروف صیغہ واحد مذکر حاضر اس میں اَنْتَ کی ضمیر
پوشیدہ اس کا فاعل اَنَّ حرف مشبہ بالفعل السَّيَّارَةَ معطوف علیہ واؤ حرف اَلْقِطَارَ معطوف اول واؤ حرف
عطف الطَّيَّارَةَ معطوف ثانی معطوف علیہ اپنے دونوں معطوفوں سے مل کر اسم اَنَّ هِيَ مبتدا الْمَرَاكِيْبُ
موصوف الَّتِيْ اسم موصول قَدْ برائے تحقیق اَخْبَرَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب کلمۂ جلالت فاعل
عَنْهَا مرکب جری ہوکر متعلق ہوا فعل کے قَبْلَ مضاف حُدُوْثِ مضاف الیہ مضاف هَا ضمیر مجرور متصل مضاف
الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مضاف الیہ ہوا قَبْلَ مضاف کا مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر
مفعول فیہ بقیہ ترکیب بعد میں ہے آنے والے جملے سے اس کا تعلق ہے۔

كَمَا جَاءَ فِي الْقُرْآنِ وَالْخَيْلَ وَالْبِغَالَ وَالْحَمِيْرَ لِتَرْكَبُوْهَا زِيْنَةً وَيَخْلُقُ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ۔
جیسا کہ قرآن مجید میں آیا ہے۔ اور گھوڑے اور خچر اور گدھے کو (پیدا کیا اللہ تعالیٰ نے) تا کہ سوار ہو تم لوگ اس
پر زینت کے لئے۔ اور وہ پیدا کرے گا جس کو تم نہیں جانتے ہو۔ کاف حرف جار الْقُرْآن مجرور جار اپنے مجرور
سے مل کر متعلق ہوا فعل کے واؤ عطف الْخَيْلَ معطوف علیہ واؤ حرف عطف الْبِغَالَ معطوف اول واؤ حرف
عطف الْحَمِيْرَ معطوف ثانی معطوف علیہ اپنے تمام معطوفات سے ملکر مفعول بہ ہوا۔ خَلَقَ فعل محذوف کا

فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل لام حرف جار اَنْ ناصبہ
خَلَقَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب ... ھا ضمیر منصوب متصل
محذوف تَرْكَبُوْا فعل مضارع معروف صیغہ جمع مذکر حاضر اس میں واؤ ضمیر بارز فاعل ھا ضمیر منصوب متصل
مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر بتاویل مفرد مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا فعل کے
زِيْنَةً مفعول لہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ اور مفعول لہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ واؤ
حرف عطف يَخْلُقُ فعل مضارع معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل مَا اسم
موصول لَا تعلمونَ فعل مضارع منفی معروف صیغہ جمع مذکر حاضر اس میں واؤ ضمیر بارز اس کا فاعل ہ ضمیر منصوب
محذوف مفعول بہ راجع بسوئے اسم موصول فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ اسم
موصول اپنے صلہ سے مل کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف
سے ملکر فاعل ہوا حـــــاء کا فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا
اِخْبَـارًا مصدر محذوف کے اِخْبَلاً مصدر اپنے متعلق سے مل کر مفعول مطلق ہوا اَخْبَـرَ کا فعل اپنے فاعل
مفعول فیہ اور مفعول مطلق اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر صفت
موصوف اپنے صفت سے مل کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر خبر ہوئی اَنَّ کی حرف مشبہ بالفعل
اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر بتاویل مفرد مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ
انشائیہ ہوا۔

النَّاسُ مُحْتَاجُوْنَ اِلٰی هٰذِهِ الْمَرَاكِيْبِ فِی الْعَصْرِ الْحَاضِرِ ۔ لوگ موجودہ زمانے میں ان سواریوں
کے ضرورت مند ہیں۔ النَّاسُ مبتدا مُحْتَاجُوْنَ شبہ فعل اس میں ھُمْ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل الی حرف جار
هٰذِهِ الْمَرَاكِيْب مرکب وصفی ہو کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق اول ہوا شبہ فعل کے فی حرف جار
الْعَصْرِ الْحَاضِرِ مرکب وصفی ہو کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا شبہ فعل اپنے فاعل اور دونوں متعلق
سے مل کر خبر مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترجمة الاروية بالعربيه

ایک حکایت کا ترجمہ مع ترکیب

اَلْاِبْرَازُ۔ ظاہر کرنا۔ مصدر باب افعال۔ اَلْاِصْبَعُ۔ انگلی جمع اصَابِعُ۔ الصُّرَاخُ۔ چیخنا
چلانا۔ مصدر۔ النُّزُوْلُ۔ اترنا۔ اَلْاِسْرَاعُ۔ جلدی کرنا۔ مصدر باب افعال۔ اَلْاِطْلَال۔ جھانکنا۔ مصدر
باب افعال۔ الشُّبَّاكُ۔ جھروکا۔ کھڑکی۔ الْهَرْبُ۔ بھاگنا۔ التَّنَاوُلُ۔ لینا مصدر باب۔ تفاعل۔
اَلْاَلَمُ۔ درد۔ رأیٰ۔ دیکھا۔ فعل ماضی معروف۔ العَاوِیْ۔ بھونکنے والا۔ النَّائِمُ۔ سویا ہوا۔ النِّدَاءُ۔ پکارنا۔

الْمَدُّ۔ پھیلانا۔ الْقِطْعَةُ۔ ٹکڑا۔ اَلْيَدُ۔ ہاتھ۔ الْفَقِيْرُ۔ غریب۔ الطَّرِيْقُ۔ راستہ۔ الْاِعْطَاءُ۔ دینا۔

كَانَ وَلَدٌ فَقِيْرٌ جَالِسًا فِی الطَّرِيْقِ وَهُوَ يَاكُلُ خُبْزًا ۔ ایک غریب لڑکا راستہ میں روٹی کھا رہا تھا۔
كَانَ فعل ناقص وَلَدٌ فَقِيْرٌ مرکب اضافی ہو کر ذوالحال واؤ حالیہ هُوَ مبتدا يَاكُلُ فعل مضارع معروف صیغہ
واحد مذکر غائب اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل خُبْزًا مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر
جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر حال ذوالحال اپنے حال سے مل کر اسم
جَالِسًا شبہ فعل اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل فِی الطَّرِيْقِ مرکب جری ہو کر متعلق ہوا جَالِسًا کے
شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر خبر فعل ناقص اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

فَرَأٰى كَلْبًا نَائِمًا عَلٰی بُعْدٍ ۔ تو اس نے ایک سویا ہوا کتا دوری پر دیکھا۔ فا حرف عطف برائے تعقیب
رَأٰى فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل كَلْبًا نَائِمًا مرکب وصفی
ہو کر مفعول بہ علی بُعْدٍ مرکب جری ہو کر متعلق ہوا فعل کے فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ اور متعلق سے مل کر جملہ
فعلیہ خبریہ ہوا۔

فَنَادَى الْكَلْبَ وَ مَدَّ يَدَهٗ بِقَطْعَةٍ مِنَ الْخُبْزِ حَتّٰى ظَنَّ الْكَلْبُ اَنَّ الْوَلَدَ يُعْطِيْهٖ لُقْمَةً مِنَ
الْخُبْزِ ۔ تو اس نے کتے کو پکارا اور پھیلایا اس نے اپنے ہاتھ کو اس کی طرف روٹی کے ٹکڑے کے ساتھ یہاں
تک کہ کتے نے گمان کیا کہ لڑکا اس کو روٹی کا ایک ٹکڑا دے گا۔ فا حرف عطف برائے تعقیب نَادٰى فعل
ماضی معروف اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل الْكَلْبَ مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ
فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ واؤ حرف عطف مَدَّ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں ھو کی ضمیر
پوشید اس کا فاعل اِلَيْـــهِ مرکب جری ہو کر متعلق ہوا فعل کے يَدَهٗ مرکب اضافی ہو کر مفعول بہ با حرف جار
قَطْعَةٍ موصوف مِنَ الْخُبْزِ مرکب جری ہو کر متعلق ہوا ثَابِتَةٍ کے ثَابِتَةٍ شبہ فعل اس میں ھی کی ضمیر پوشیدہ اس
فاعل شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر
متعلق ثانی ہوا مَدَّ فعل کا۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ اور دونوں متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف
اول حَتّٰى حرف عطف ظَنَّ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل
اَنَّ حرف مشبہ بالفعل الْوَلَدَ اسم يُعْطِی فعل مضارع معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ
اس کا فاعل ہٗ ضمیر منصوب متصل مفعول بہ اول لُقْمَةً موصوف مِنَ الْخُبْزِ مرکب جری ہو کر متعلق ہوا ثَابِتَةً کے
ثَابِتَةً شبہ فعل اس میں ھی کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر صفت موصوف اپنی
صفت سے مل کر مفعول بہ ثانی فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر بتاویل مفرد خبر
حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم وخبر سے مل کر بتاویل مفرد مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر معطوف
ثانی معطوف علیہ اپنے دونوں معطوفوں سے مل کر جملہ معطوفہ ہوا۔

فَقَرُبَ مِنَ الصَّبِیِّ لِتَنَاوُلِ الْخُبْزِ ۔تو وہ بچے سے قریب ہوا روٹی لینے کے لئے فا حرف عطف قَرُبَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل مِنَ الصَّبِیِّ مرکب جری ہو کر متعلق ہوا فعل کے لام حرف جار تَنَاوُلِ الْخُبْزِ مرکب اضافی ہو کر مجرور جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق ہوا ثانی ہوا فعل کے فعل اپنے فاعل اور دونوں متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

فَضَرَبَ الصَّبِیَّ عَلٰی رَاسِہٖ بِالْعَصَا ۔تو بچے نے اس کے سر پر لاٹھی سے مارا۔ فا حرف عطف ضَرَبَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اَلصَّبِیَّ فاعل عَلٰی حرف جار رَاسِہٖ مرکب اضافی ہو کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق اول ہوا فعل کے بِالْعَصَا مرکب جری ہو کر متعلق ثانی ہوا فعل کے فعل اپنے فاعل اور دونوں متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

فَهَرَبَ الْكَلْبُ عَاوِيًا مِنْ شِدَّةِ الْاَلَمِ ۔تو کتا درد کی شدت سے بھونکتے ہوئے بھاگا۔ فا حرف عطف برائے تعقیب هَرَبَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اَلْكَلْبُ ذوالحال عَاوِيًا شبہ فعل اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل مِنْ حرف جار شِدَّةِ الْاَلَمِ مرکب اضافی ہو کر مجرور جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق ہوا عَاوِيًا کے شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر حال ذوالحال اپنے حال سے مل کر فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

وَفِیْ ذٰلِكَ الْوَقْتِ كَانَ رَجُلٌ يُطِلُّ مِنْ شُبَّاكِهٖ وَرَأَى مَا فَعَلَ الصَّبِیُّ ۔اور اس وقت میں ایک مرد جھانکتا تھا اپنی کھڑکی سے اور اس نے دیکھا جو بچے نے کیا۔ واؤ حرف عطف فِی حرف جار ذٰلِكَ الْوَقْتِ مرکب وصفی ہو کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا كَانَ کے كَانَ فعل ناقص رَجُلٌ اسم يُطِلُّ فعل مضارع معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل مِنْ حرف جار شُبَّاكِهٖ مرکب اضافی ہو کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا يُطِلُّ کے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر خبر فعل ناقص اپنے اسم و خبر اور متعلق مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ واؤ حرف عطف رَأَى فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل ما اسم موصول فَعَلَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اَلصَّبِیُّ فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ معطوفہ ہوا۔

فَنَزَلَ اِلَى الْبَابِ وَنَادَى الصَّبِیَّ وَاَبرز لَهٗ رُوْبِيَّةً ۔تو وہ اترا دروازہ کی طرف اور پکارا اس نے بچے کو اور ظاہر کیا اس نے اس کے لئے روپیہ۔ فا حرف عطف برائے تعقیب نَزَلَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ اس فاعل اِلَى الْبَابِ مرکب جری ہو کر متعلق ہوا نَزَلَ کے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر معطوف علیہ واؤ حرف عطف نَادَى فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں ھو کی

ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل اَلصَّبِیَّ مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر معطوف اول واؤ حرف عطف اَبْرَزَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل لَهٗ مرکب جری ہو کر متعلق ہوا فعل کے رُوْبِيَّةً مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ اور متعلق سے مل کر معطوف ثانی معطوف علیہ اپنے دونوں معطوفوں سے مل کر جملہ معطوفہ ہوا۔

فَاَسْرَعَ الصَّبِیُّ ۔تو بچے نے جلدی کیا۔ فا حرف عطف برائے تعقیب اَسْرَعَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب الصَّبِیُّ فاعل فعل اپنے فاعل مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

وَمَدَّ يَدَهٗ لِاَخْذِ الرُّوْبِيَّةِ ۔اور اس نے اپنا ہاتھ پھیلایا روپیہ لینے کے لئے واؤ حرف عطف مَدَّ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل يَدَهٗ مرکب اضافی ہو کر مفعول بہ لام حرف جار اَخْذِ الرُّوْبِيَّةِ مرکب اضافی ہو کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا فعل کے فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

ضَرَبَ الرَّجُلُ عَلٰی اَصَابِعِهٖ ۔تو مرد نے اس کی انگلیوں پر مارا۔ فا حرف عطف برائے تعقیب ضَرَبَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اَلرَّجُلُ فاعل عَلٰی حرف جار اَصَابِعِهٖ مرکب اضافی ہو کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا فعل کے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

فَاَخَذَ الْوَلَدُ يَصْرُخُ اَكْثَرَ مِنَ الْكَلْبِ ۔تو لڑکا کتے سے زیادہ چیخنے لگا۔ فا حرف عطف برائے تعقیب اَخَذَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اَلْوَلَدُ ذوالحال يَصْرُخُ فعل مضارع معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل اَكْثَرَ شبہ فعل اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل مِنَ الْكَلْبِ مرکب جری ہو کر متعلق ہوا اَكْثَرَ کے شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر صفت ہوئی صُرَاخًا مصدر محذوف موصوف کی موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول مطلق فعل اپنے فاعل اور مفعول مطلق سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر حال ذوالحال اپنے حال سے مل کر فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

ثُمَّ قَالَ لِلرَّجُلِ لِمَ ضَرَبْتَنِیْ وَاَنَا لَمْ اَطْلُبْ مِنْكَ شَيْئًا۔ پھر اس نے مرد سے کہا کیوں تو نے مجھے مارا۔ دراں حالیکہ میں نے تم سے کوئی چیز نہیں مانگا۔ ثُمَّ حرف عطف قَالَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل لِلرَّجُلِ مرکب جری ہو کر متعلق ہوا قَالَ فعل کے لِمَ مرکب جری ہو کر متعلق مقدم ہوا ضَرَبْتَ کے ضَرَبْتَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر حاضر اس میں تائے مفتوح ضمیر مرفوع متصل فاعل نون وقایہ یائے متکلم ذوالحال واؤ حالیہ اَنَا مبتدا لَمْ اَطْلُبْ فعل نفی جحد بلم در فعل مستقبل معروف صیغہ واحد متکلم اس میں انا کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل شَيْئًا مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر حال ذوالحال اپنے حال سے مل کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ اور متعلق مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر مقولہ فعل اپنے فاعل اور متعلق اور مقولہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

تو مرد نے کہا اور کیوں مارا تو نے کتے کو فَقَالَ الرَّجُلُ وَلِمَ ضَرَبْتَ الْكَلْبَ وَ هُوَلَمْ يَطْلُبْ مِنْكَ شَيْئًا۔ دراں حالیکہ اس نے تم سے کچھ نہیں مانگا۔ فا حرف عطف برائے تعقیب قَالَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب الرَّجُل فاعل واؤ حرف عطف لِمَ مرکب جری ہو کر متعلق مقدم ہوا ضَرَبْتَ کے ضَرَبْتَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر حاضر اس میں تَ ضمیر بارز مرفوع مفتوح متصل فاعل اَلْكَلْبَ ذوالحال واؤ حالیہ ھو مبتدا لَمْ يَطْلُبْ فعل نفی جحد بلم در فعل مستقبل معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل مِنْكَ مرکب جری ہو کر متعلق ہوا فعل کے شَيْئًا مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر حال ذوالحال اپنی حال سے مل کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور متعلق مقدم سے مل کر سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر مقولہ فعل اپنے فاعل اور مقولہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

فَجَزَاءُ سَيِّئَةٍ سَيِّئَةٌ۔ تو برائی کا بدلہ برائی ہے۔ فا حرف عطف جَزَاءُ سَيِّئَةٍ مرکب اضافی ہو کر مبتدا سَيِّئَةٌ خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

نبذ من الاحاجی النحوية

هٰذِهِ السَّيَّارَةُ لِزَيْدٍ۔ یہ موٹر زید کی ہے۔ هٰذِهِ السَّيَّارَةُ۔ مرکب وصفی ہو کر مبتدا لِزَيْدٍ مرکب جری ہو کر متعلق ہوا ثَابِتَةٌ کے ثَابِتَةٌ شبہ فعل اس میں ھی کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل شبہ فعل اپنے اور متعلق سے ملکر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

يَابَكْرُ۔ اے بکر۔ اس کی ترکیب يَا وَلَدُ جیسی ہے۔

لِ زَيْدًا۔ قریب ہو تو زید سے۔ لِ فعل امر حاضر معروف صیغہ واحد مذکر حاضر اس میں اَنْتَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل زَيْدًا مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

عَلٰى زَيْدٍ دَيْنٌ۔ زید پر قرض ہے۔ عَلٰى زَيْدٍ مرکب جری ہو کر متعلق ہوا ثَابِتٌ کے ثَابِتٌ شبہ فعل اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر خبر مقدم دَيْنٌ مبتدائے مؤخر۔ مبتدائے مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

عَلٰى زَيْدٌ سَقْفًا۔ زید چھت پر چڑھا۔ عَلٰى فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب زَيْدٌ فاعل سَقْفًا مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

صَارَ عَمْرٌو ذَاهِبَةٍ۔ عمرو ہبہ والا ہو گیا۔ صَارَ فعل ناقص عَمْرٌو اسم ذَاهِبَةٍ مرکب اضافی ہو کر خبر فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

مَمْلَكَةُ خَالِدٍ ذَاهِبَةٌ۔ خالد کی حکومت جانے والی ہے۔ مَمْلَكَةُ خَالِدٍ مرکب اضافی ہو کر مبتدا ذَاهِبَةٌ شبہ

فعل اس میں ھی کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل شبہ فعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

اَلْعِلْمُ كَمَالٌ۔ علم کمال ہے (خوبی) اَلْعِلْمُ مبتدا كَمَالٌ خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

اَلْعِلْمُ كَمَالٍ۔ علم مال کی طرح ہے اَلْعِلْمُ مبتدا كَمَالٍ مرکب جری ہو کر متعلق ہوا ثَابِتٌ کے ثابتٌ شبہ فعل اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل جملہ اسمیہ ہو کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

اِنَّ زَيْدًا كَرِيْمٌ۔ بیشک زید شریف ہے۔ اِنَّ حرف مشبہ بالفعل زَيْدًا اسم كَرِيْمٌ شبہ فعل اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل شبہ فعل اپنے فاعل سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر اِنَّ اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

اِنَّ زَيْدٌ فَطِيْنٌ۔ ہاں زید چالاک ہے۔ اِنَّ حرف ایجاب زَيْدٌ مبتدا فَطِيْنٌ فعل اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل شبہ فعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

اَنَّ عَمْرٌو كَرِيْمٍ۔ عمرو کراہا سفید اونٹنی کی طرح۔ اَنَّ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب عَمْرٌو فاعل كَرِيْمٍ مرکب جری ہو کر متعلق ہوا فعل کے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

اِعْلَمْ اَنَّ عَمْرًوا قَارِئٌ۔ جان تو کہ عمرو قاری ہے۔ اس کی ترکیب کو وَاعْلَمُوْا اَنَّ اللهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ۔ پر قیاس کریں۔

يَا رَشِيْدَةُ۔ اے رشیدہ۔ اس کی ترکیب يَا وَلَدُ جیسی ہے۔

فِىْ النَّذْرَ۔ نذر کو پوری کرتو۔ فِىْ فعل امر حاضر معروف صیغہ واحد مؤنث حاضر اس میں یا ضمیر مرفوع متصل فاعل النَّذْرَ مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ انشائیہ ہوا۔

اَلْمَاءُ فِىْ الْبُحَيْرَةِ بَارِدٌ۔ جھیل کا پانی ٹھنڈا ہے اَلْمَاءُ موصوف فِىْ الْبُحَيْرَةِ مرکب جری ہو کر متعلق ہوا الثَّابِتٌ کے الثَّابِتٌ شبہ فعل اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتدا بَارِدٌ شبہ فعل اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل شبہ فعل اپنے فاعل سے مل کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

رَائِحَةُ فِىْ الصَّائِمِ اَطْيَبُ۔ روزہ دار کے منہ کی بو عمدہ ہے۔ رَائِحَةُ مضاف فی مضاف الیہ مضاف الصَّائم مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مضاف الیہ ہوا رَائِحَةُ کا مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مبتدا اَطْيَبُ شبہ فعل اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل شبہ فعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

قرآنی جملوں کا ترجمہ

اَلْحَبْلُ، رسی، جمع اَحْبُلٌ وحُبُوْلٌ واَحْبَالٌ۔ اَلتَّقْطِیْعُ، بیونتنا، مصدر باب تفعیل۔ اَلْمَقَامِعُ۔ گرزنا، ہتھوڑے۔ واحد مِقْمَعَۃٌ اسم آلہ اَلْجِیْدُ گلا۔ گردن، جمع اَجْیَادٌ وجُیُوْدٌ۔ اَلطَّیْرُ پرندوں واحد طَائِرٌ۔ اَلْاَرْبَعَۃُ۔ چار۔ المسد۔ کھجور کی چھال جمع مِسَادٌ واَمْسَادٌ۔ اَلْاَخْذُ۔ لینا پکڑنا مصدر باب (ن) اَلْلِقَاءُ۔ ملنا۔ ملاقات کرنا مصدر باب (س) اَلْکُفْرُ۔ انکار کرنا۔ مصدر باب (ن) اَلدَّرْکُ۔ طبقہ۔ اَلْاَسْفَلُ۔ سب سے نیچا، اسم تفضیل مصدر سُفُوْلٌ وَسَفَالٌ باب (ن، س، ک) اَلْاَمْطَارُ۔ برسانا، مصدر باب افعال۔ اَلْاِسْقَاطُ۔ گرانا۔ مصدر باب افعال۔ اَلْحِجَارَۃُ۔ پتھروں واحد اَلْحَجَرُ۔ السجیل۔ کنکر۔ السَّمَاءُ۔ آسمان جمع، سَمَاوَاتٌ، سَمٰوَات اَلْجَعْلُ۔ بنانا۔ مصدر باب (ف) اَلْکِسَفُ ٹکڑوں، واحد کِسْفَۃٌ، اَلظَّهِیْرُ۔ مددگار۔ اَلْعُرْضَۃُ۔ نشانہ۔ اَلْاَیْمَانُ۔ قسمیں۔ واحد یَمِیْنٌ۔ اَلتِّلَاوَۃُ۔ پڑھنا مصدر باب (ن) الرِّضْوَان۔ رضا، خوشی مصدر باب (س) اَلثِّیَابُ۔ کپڑے، واحد ثَوبٌ۔

وَلَھُمْ مَقَامِعُ مِنْ حَدِیْدٍ۔ اوران کے لئے لوہے کے گرز ہیں۔ واؤ مستانفہ لَھُمْ مرکب جری ہوکر متعلق ہوا ثَابِتَۃٌ کے ثَابِتَۃٌ شبہ فعل اس میں ھی کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر مقدم مَقَامِعُ موصوف مِنْ حَدِیْدٍ مرکب جری ہوکر متعلق ہوا ثَابِتَۃٌ کے ثَابِتَۃٌ شبہ فعل اس میں ھی کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل شبہ اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتدائے موخر مبتدائے موخر اپنی خبر مقدم سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

فِیْ جِیْدِھَا حَبْلٌ مِنْ مَّسَدٍ۔ اس کی گردن میں کھجور کی چھال کی رسی ہے۔ فِیْ حرف جار جِیْدِھَا مرکب اضافی ہوکر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا ثَابِتٌ کے ثَابِتٌ شبہ فعل اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر مقدم حَبْلٌ موصوف مِنْ مَّسَدٍ مرکب جری ہوکر متعلق ہوا ثَابِتٌ کے ثَابِتٌ شبہ فعل اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتدائے موخر۔ مبتدائے موخر۔ اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

فَخُذْ اَرْبَعَۃً مِنَ الطَّیْرِ۔ پکڑ تو چار پرندوں کو۔ فا حرف عطف خُذْ فعل امر حاضر معروف صیغہ واحد مذکر حاضر اس میں اَنْتَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل اَرْبَعَۃً موصوف مِنَ الطَّیْرِ مرکب جری ہوکر متعلق ہوا ثَابِتَۃٌ کے ثَابِتَۃٌ شبہ فعل اس میں ھی کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ

اسمیہ ہوکر صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

اِنَّ کَثِیْرًا مِّنَ النَّاسِ بِلِقَاءِ رَبِّھِمْ لَکٰفِرُوْنَ۔ اور بیشک زیادہ لوگ اپنے رب کی ملاقات سے ضرور انکار کرنے والے ہیں۔ واؤ حرف عطف اِنَّ حرف مشبہ بالفعل کَثِیْرًا موصوف مِنَ النَّاسِ مرکب جری ہوکر متعلق ہوا ثَابِتًا کے ثابِتًا شبہ فعل اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر اسم بَا۔ حرف جار لِقَاءِ مضاف رَبِّ مضاف الیہ مضاف ھِمْ مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مضاف الیہ ہوا لِقَاءِ مضاف کا مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا کٰفِرُوْنَ شبہ فعل کے اس میں لام مفتوح برائے تاکید کٰفِرُوْنَ شبہ فعل اس میں ھُمْ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر اِنَّ اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

اِنَّ الْمُنٰفِقِیْنَ فِی الدَّرْکِ الْاَسْفَلِ مِنَ النَّارِ۔ بیشک منافق لوگ جہنم کے سب سے زیادہ نچلے طبقے میں ہیں۔ اِنَّ حرف مشبہ بالفعل الْمُنٰفِقِیْنَ اسم فی حرف جار الدَّرك الاسفَلِ مرکب وصفی ہوکر موصوف من النار مرکب جری ہوکر متعلق ہوا اَلثَّابِتِ کے الثَّابِتِ شبہ فعل اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا ثَابِتُوْنَ کے ثَابِتُوْنَ شبہ فعل اس میں ھُمْ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر خبر اِنَّ اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وَقَالَ مُوْسٰی یٰفِرْعَوْنُ اِنِّیْ رَسُوْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِیْنَ۔ اور کہا موسیٰ (علیہ السلام) نے اے فرعون بیشک میں سارے جہاں کے رب کا رسول ہوں۔ واؤ حرف عطف مستانفہ قَالَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب مُوْسٰی فاعل یا حرف ندا قائم مقام اَدْعُوْ کے اَدْعُوْ فعل مضارع معروف اس میں اَنَا کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل فِرْعَوْنُ مفعول بہ منادیٰ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ منادی سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ندائیہ ہوکر مقولہ اول۔ اِنَّ حرف مشبہ بالفعل یائے متکلم اسم رَسُوْلٌ موصوف مِنْ حرف جار رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ مرکب اضافی ہوکر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا ثَابِتٌ کے ثَابِتٌ شبہ فعل اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر مقولہ ثانی فعل اپنے فاعل اور دونوں مقولہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔ وَاَمْطَرْنَا عَلَیْھِمْ حِجَارَۃً مِّنْ سِجِّیْلٍ۔ اور برسایا ہم نے ان پر کنکر یلے پتھر۔ واؤ مستانفہ اَمْطَرْنَا فعل ماضی معروف صیغہ متکلم مع الغیر عَلَیْھِمْ مرکب جری ہوکر متعلق ہوا فعل کے حِجَارَۃً موصوف مِنْ سِجِّیْلٍ مرکب جری ہوکر متعلق ہوا ثَابِتَۃً کے ثَابِتَۃً شبہ فعل اس میں ھی کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل شبہ فعل

اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

فَاَسْقِطْ عَلَيْنَا كِسَفاً مِنَ السَّمَاءِ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۔تو گرا تو ہم پر آسمان سے ٹکڑے اگر تو سچوں میں سے ہے۔ فاحرف جزائیہ اَسْقِطْ فعل امر حاضر معروف صیغہ واحد مذکر حاضر اس میں اَنْتَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل عَلَيْنَا مرکب جری ہوکر متعلق ہوا فعل کے كِسَفاً موصوف مِنَ السَّمَاءِ مرکب جری ہوکر متعلق ہوا ثَابِتَةً سے ثَابِتَةً شبہ فعل اس میں ھی کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر جزائے مقدم اِنْ حرف شرط كُنْتَ فعل ناقص اس میں تَ ضمیر مرفوع متصل اسم مِنَ الصّٰدِقِيْنَ مرکب جری ہوکر متعلق ہوا ثَابِتاً کے ثَابِتاً شبہ فعل اس میں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر خبر فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے مل کر شرط مؤخر۔ شرط مؤخر اپنی جزائے مقدم سے مل کر جملہ شرطیہ جزائیہ ہوا۔

فَلَا تَكُوْنَنَّ ظَهِيْرًا لِّلْكٰفِرِيْنَ۔ پس تم ہرگز نہ رہو کافروں کا مددگار، فَاحرف عطف لَا تَكُوْنَنَّ فعل نہی حاضر معروف بانون ثقیلہ صیغہ واحد مذکر حاضر اس میں اَنْتَ کی پوشیدہ اس کا اسم ظَهِيْرًا موصوف لِّلْكٰفِرِيْنَ مرکب جری ہوکر متعلق ہوا ثَابِتاً کے ثَابِتاً شبہ فعل اس میں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

وَلَا تَجْعَلُوا اللّٰهَ عُرْضَةً لِّاَيْمَانِكُمْ۔ اور مت بناؤ تم اللہ (تعالی) کو اپنی قسموں کا نشانہ واو مستانفہ لَا تَجْعَلُوْا فعل نہی حاضر معروف صیغہ جمع مذکر حاضر اس میں واو ضمیر بارز اس کا فاعل کلمۂ جلالت مفعول بہ اول عُرْضَةً موصوف لام حرف جار اَيْمَانِكُمْ مرکب اضافی ہوکر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا ثَابِتَةً کے ثَابِتَةً شبہ فعل اس میں ھِیَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ ثانی فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

وَرِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ اَكْبَرُ۔ اور اللہ کی خوشی بڑی ہے۔ واو مستانفہ رِضْوَانٌ موصوف مِنَ اللّٰهِ مرکب جری ہوکر متعلق ہوا ثَابِتٌ کے ثَابِتٌ شبہ فعل اس میں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتدا اَكْبَرُ اسم تفضیل اس میں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل شبہ فعل اپنے فاعل سے مل کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وَاِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ عَنْ اٰيٰتِنَا لَغٰفِلُوْنَ۔ اور بیشک اکثر لوگ ہماری نشانیوں سے ضرور غافل

ہیں۔ واو مستانفہ اِنَّ حرف مشبہ بالفعل كَثِيْرًا موصوف مِنَ النَّاسِ مرکب جری ہوکر متعلق ہوا ثَابِتًا کے ثَابِتًا شبہ فعل اس میں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر اسم عَنْ حرف جار اٰيٰتِنَا مرکب اضافی ہوکر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق مقدم لَغٰفِلُوْنَ کے لام مفتوحہ برائے تاکید غٰفِلُوْنَ شبہ فعل اس میں ھُمْ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق مقدم سے مل کر خبر اِنَّ اپنے اسم و خبر سے جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

اِجْتَنِبُوْا كَثِيْرًا مِّنَ الظَّنِّ۔ بچو تم زیادہ گمان کرنے سے۔ اِجْتَنِبُوْا فعل امر حاضر معروف صیغہ جمع مذکر حاضر اس میں واو ضمیر بارز فاعل كَثِيْرًا موصوف مِنَ الظَّنِّ مرکب جری ہوکر متعلق ہوا ثَابِتًا کے ثَابِتًا شبہ فعل اس میں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

قُطِّعَتْ لَهُمْ ثِيَابٌ مِّنَ النَّارِ۔ ان لوگوں کے لئے آگ کے کپڑے بیونتے گئے۔ قُطِّعَتْ فعل ماضی مجہول باب تفعیل صیغہ واحد مؤنث غائب لَهُمْ مرکب جری ہوکر متعلق ہوا فعل کے ثِيَابٌ موصوف مِنَ النَّارِ مرکب جری ہوکر متعلق ہوا ثَابِتَةٌ کے ثَابِتَةٌ شبہ فعل اس میں ھِیَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر نائب فاعل، فعل ماضی مجہول اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

قَالَ هٰذَا رَحْمَةٌ مِّنْ رَّبِّيْ۔ اس نے کہا یہ میرے رب کی رحمت ہے قَالَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل هٰذَا اسم اشارہ مبتدا۔ رَحْمَةٌ موصوف مِنْ حرف جار رَبِّيْ مرکب اضافی ہوکر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا ثَابِتَةٌ کے ثَابِتَةٌ شبہ فعل اس میں ھِیَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر مقولہ فعل اپنے فاعل اور مقولہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

استعمال فعل بنفسہ و بواسطہ صلات

ضَرَبْتُ الْخَاتَمَ عَلَى الْفَتَاوٰى۔ مہر لگایا میں نے فتوں پر، ضَرَبْتُ فعل ماضی معروف صیغہ واحد متکلم اس میں تُ کی ضمیر بارز متصل فاعل اَلْخَاتَمَ مفعول بہ عَلَى الْفَتَاوٰى مرکب جری ہوکر متعلق ہوا فعل کے فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

زَيْدٌ يَضْرِبُ فِي الْبُحَيْرَةِ۔ زید جھیل میں تیرتا ہے، زید مبتدا يَضْرِبُ فعل مضارع معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل فِي الْبُحَيْرَةِ مرکب جری ہوکر متعلق ہوا فعل کے

مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

لَاتَضْرِبْ اَحَدً۔ کسی کو مت مارتو، لَاتَضْرِبْ فعل نہی حاضر معروف صیغہ واحد مذکر حاضر اس میں اَنْتَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل اَحَدًا مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

اَلنَّاسُ یَضْرِبُوْنَ فِی الْاَرْضِ۔ لوگ زمین پر چلتے ہیں، اَلنَّاسُ مبتدا یَضْرِبُوْنَ فعل مضارع معروف صیغہ جمع مذکر غائب اس میں واو ضمیر بارز فاعل فِی الْاَرْضِ مرکب جری ہو کر متعلق ہوا فعل کے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلہ خبریہ ہو کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

نَضْرِبُ الْاَمْثَالَ۔ بیان کریں گے ہم کہاوتوں کو، نَضْرِبُ فعل مضارع معروف اس میں نَحْنُ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل اَلْاَمْثَالَ مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

زَیْدٌ یَخْتَلِفُ اِلَیَّ۔ زید آتا جاتا ہے میرے پاس، اس کی ترکیب زید یضرف فی البحیرۃ جیسی ہے۔

اَلزُّعَمَاءُ یَخْتَلِفُوْنَ فِیْ ھٰذَا الْاَمْرِ۔ لیڈر لوگ اختلاف کرتے ہیں اس معاملہ میں اس کی ترکیب الناس یضربون فی الارض جیسی ہے۔

ھُمْ سَلَّمُوْا عَلَیَّ۔ ان لوگوں نے مجھ سے سلام کیا، ھُمْ ضمیر منفصل مبتدا سَلَّمُوْا فعل ماضی معروف صیغہ جمع مذکر غائب اس میں واو ضمیر بارز فاعل عَلَیَّ مرکب جری ہو کر متعلق ہوا فعل کے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

سَلَّمْتُ الْکِتَابَ اِلٰی زَیْدٍ۔ میں نے زید کو کتاب سپرد کی سَلَّمْتُ فعل ماضی معروف صیغہ واحد متکلم تُ ضمیر بارز مضموم فاعل اَلْکِتَابَ مفعول بہ اِلٰی زَیْدٍ مرکب جری ہو کر متعلق ہوا فعل کے فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

لِمَ رَغِبْتَ عَنِّیْ، کیوں روگردانی کیا تو نے مجھ سے، لِمَ مرکب جری ہو کر متعلق مقدم ہوا رَغِبْتَ کے رَغِبْتَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر حاضر اس میں تَ ضمیر بارز فاعل عَنِّیْ مرکب جری ہو کر متعلق ہوا فعل کے فعل اپنے فاعل اور دونوں متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

وَاِلٰی رَبِّکَ فَارْغَبْ۔ اور اپنے رب کی طرف مائل ہو تو، واو حرف عطف اِلٰی حرف جار رَبِّکَ مرکب اضافی ہو کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق مقدم ہوا فعل کے فا برائے تعقیب اِرْغَبْ فعل امر حاضر معروف صیغہ واحد مذکر حاضر اس میں اَنْتَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل فعل اپنے فاعل اور متعلق مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

اِنِّیْ اُسَلِّمُ دَلِیْلَ الْمَسْئَلَۃِ۔ بیشک میں مسئلہ کی دلیل کو مانوں گا۔ اِنَّ حرف مشبہ بالفعل یائے متکلم اسم اُسَلِّمُ فعل مضارع معروف صیغہ واحد متکلم اس میں اَنَا کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل دَلِیْلَ الْمَسْئَلَۃِ مرکب اضافی ہو کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

دَفَعْتُ اِلٰی بَکْرٍ اُجْرَتَہٗ، بکر کو میں نے اس کی مزدوری دی۔ دَفَعْتُ فعل ماضی معروف صیغہ واحد متکلم اس میں تُ ضمیر بارز مضموم اس کا فاعل اِلٰی بَکْرٍ مرکب جری ہو کر متعلق ہوا فعل کے اُجْرَتَہٗ مرکب اضافی ہو کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

ضَرَبْتُ الْاَغْصَانَ اِلَی الْاَرْضِ۔ میں نے ڈالیوں کو زمین کی طرف جھکایا۔ اس کی ترکیب ضربت الخاتم علی الفتاوی جیسی ہے۔

یَضْرِبُنِیَ الْبَرْدُ۔ مجھے ٹھنڈی لگتی ہے، یَضْرِبُ فعل مضارع معروف صیغہ واحد مذکر غائب نون وقایہ یائے متکلم مفعول بہ اَلْبَرْدُ فاعل فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

دَفَعَ الْعُلَمَاءُ عَنِ الْاِسْلَامِ۔ علماء نے اسلام کی حفاظت کی۔ دَفَعَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اَلْعُلَمَاءُ فاعل عَنِ الْاِسْلَامِ مرکب جری ہو کر متعلق ہوا فعل کے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

دَفَعَ بَکْرٌ زَیْدًا۔ بکر نے زید کو ہٹایا، دَفَعَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب بَکْرٌ فاعل زَیْدًا مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

اَلسَّائِلُ دَعَا عَلَی الْبَخِیْلِ۔ بھکاری نے بخیل کو بد دعا دیا۔ اس کی ترکیب زید یضرب فی البحیرۃ جیسی علاوہ اس کے یہاں فعل ماضی ہے۔

دَعَانِیْ خَالِدٌ اِلَی الطَّعَامِ۔ خالد نے مجھ کو کھانا کی طرف بلایا دَعَا فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب نون وقایہ یائے متکلم مفعول بہ خَالِدٌ فاعل اِلَی الطَّعَامِ مرکب جری ہو کر متعلق ہوا فعل کے فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

دَعَا زَیْدٌ کَافِرًا اِلَی الْاِسْلَامِ فَاَسْلَمَ۔ زید نے کافر کو اسلام کی طرف بلایا تو وہ اسلام لایا دَعَا فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب زَیْدٌ فاعل اپنے فاعل کَافِرًا مفعول بہ اِلَی الْاِسْلَامِ مرکب جری ہو کر متعلق ہوا فعل کے فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا فا برائے تعقیب اَسْلَمَ فعل ماضی معروف اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

اِنِّیْ اَدْعُوْ بَکْرًا۔ بیشک میں بکر کو بلاؤں گا، اِنَّ حرف مشبہ بالفعل یائے متکلم اس کا اسم اَدْعُوْ فعل مضارع معروف صیغہ واحد متکلم اس میں اَنَا کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل بَکْرًا مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر اِنَّ اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

دَعَوْتُ لِزَیْدٍ۔ میں نے زید کو دعا دیا۔ دَعَوْتُ فعل ماضی معروف صیغہ واحد متکلم اس میں تُ ضمیر بارز اس کا فاعل لِزَیْدٍ مرکب جری ہو کر متعلق ہوا فعل کے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

اُدْعُ بِالْمَاءِ۔ منگا تو پانی، اُدْعُ فعل امر حاضر معروف اس میں اَنْتَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل بِالْمَاءِ مرکب جری

سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔
ہو کر متعلق ہوا فعل کے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

اَتَوَضَّأُ، میں وضو کروں گا، اَتَوَضَّأُ فعل مضارع معروف اس میں اَنَا کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل فعل اپنے
فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

یَسْئَلُوْنَکَ عَنِ الْاَھِلَّۃِ۔ لوگ آپ سے پوچھتے ہیں چاندوں کے بارے میں، یَسْئَلُوْنَ فعل مضارع معروف صیغہ جمع مذکر غائب واو ضمیر بارز فاعل کَ ضمیر منصوب متصل مفعول بہ عَنِ الْاَھِلَّۃِ مرکب جری ہو کر متعلق ہوا فعل کے فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

سَئَلَنِیْ زَیْدٌ کِتَابًا۔ زید نے مجھ سے ایک کتاب مانگی، سَئَلَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب نون وقایہ یائے متکلم مفعول بہ اول زَیْدٌ فاعل کِتَابًا مفعول بہ ثانی فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

یَتَرَدَّدُ خَالِدٌ اِلٰی عَمْرٍو۔ خالد عمرو کے پاس بار بار آتا ہے۔ یَتَرَدَّدُ فعل مضارع معروف خَالِدٌ فاعل اِلٰی عَمْرٍو مرکب جری ہو کر متعلق ہوا فعل کے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

تَرَدَّدْتُ فِی الصَّلٰوۃِ۔ میں نے نماز میں شک کیا۔ اس کی ترکیب دَعَوْتُ لِزَیْدٍ جیسی ہے۔

اِنِّیْ اُصَلِّیْ بِالْجَمَاعَۃِ۔ بیشک میں جماعت سے نماز پڑھتا ہوں۔ اس کی ترکیب اِنِّیْ اَدْعُوْ بَکْرًا جیسی ہے علاوہ اس کے کہ اس جملہ میں مفعول بہ نہیں ہے اور ماقبل میں متعلق نہیں ہے۔

زَیْدٌ صَلّٰی عَلَی النَّبِیِّ۔ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم۔ زید نے درود پڑھا نبی ﷺ پر اس کی ترکیب زید یضرب فی البحیرۃ پر قیاس کریں اور علیہ ﷺ کی ترکیب ماقبل میں گزر گئی ہے۔

زَیْدٌ کَفَّرَ خَالِدًا۔ زید نے خالد کو کافر کہا، زَیْدٌ مبتدا کَفَّرَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل خَالِدًا مفعول بہ اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

لَا اُصَلِّیْ عَلٰی مُرْتَدٍّ، میں مرتد کا نماز جنازہ نہیں پڑھوں گا۔ اس کی ترکیب دَعَوْتُ لِزَیْدٍ جیسی ہے علاوہ اس کے فعل مضارع منفی معروف ہے۔

کَفَّرَ عَمْرٌو عَنْ یَمِیْنِہٖ۔ عمرو نے اپنے قسم کا کفارہ ادا کیا، اس کی ترکیب یتردد خالد الی عمرو جیسی ہے علاوہ اس کے کہ یہاں فعل ماضی ہے۔

اِنَّ اللّٰہَ یُکَفِّرُ سَیِّئَۃَ الْمُؤْمِنِ۔ بیشک اللہ تعالی مومن کے گناہوں کو مٹا دے گا۔ اِنَّ حرف مشبہ بالفعل کلمہ جلالت اسم یُکَفِّرُ فعل مضارع معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل سَیِّئَۃَ الْمُؤْمِنِ مرکب اضافی ہو کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر اِنَّ اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

اَلرَّجُلُ الْمُتَدَیِّنُ یَدْفَعُ عَنْ مَذْھَبِہٖ۔ دیندار مرد اپنے مذہب کی حفاظت کرتا ہے، اَلرَّجُلُ الْمُتَدَیِّنُ مرکب وصفی ہو کر مبتدا یَدْفَعُ فعل مضارع معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل عَنْ حرف جار مَذْھَبِہٖ مرکب اضافی ہو کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا فعل کے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

رَبُّ الْمَنْزِلِ ھٰھُنَا۔ گھر کا مالک یہاں ہے، رَبُّ الْمَنْزِلِ مرکب اضافی ہو کر مبتدا ھا برائے تنبیہ ھُنَا مفعول فیہ ہوا مَوْجُوْدٌ کا مَوْجُوْدٌ شبہ فعل اس میں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا نائب فاعل شبہ فعل اپنے نائب فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

☆☆☆

قرآنی جملے

اَلْخَمْرُ، ہر نشلی چیز، انگوری شراب، اَلْمَیْسِرُ، جوا، اَلْاِثْمُ گناہ جمع اٰثَام، اَلرِّزْقُ، روزی، جمع اَرْزَاقٌ، اَلْاِشْھَادُ، حاضر کرنا، گواہ بنانا، مصدر باب افعال، کَانَ ہوا، فعل ماضی معروف از افعال ناقصہ مصدر کَوْنٌ باب (ن) اَلسَّیْرُ، چلنا، گھومنا، مصدر باب (ض) اَلْعَاقِبَۃُ، انجام، اَلْمُکَذِّبُ، اسم فاعل از باب تفعیل، جھٹلانا، مصدر تَکْذِیْبٌ، اَلشَّعَائِرُ نشانیاں، واحد شَعِیْرَۃٌ۔

یَسْئَلُوْنَکَ عَنِ الْخَمْرِ وَالْمَیْسِرِ۔ لوگ آپ سے شراب اور جوا کے بارے میں پوچھتے ہیں، یَسْئَلُوْنَ فعل مضارع معروف صیغہ جمع مذکر غائب اس میں واو ضمیر بارز اس کا فاعل کاف ضمیر منصوب متصل مفعول بہ عَنْ حرف جار اَلْخَمْرِ وَالْمَیْسِرِ مرکب عطفی ہو کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا فعل کے فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

قُلْ فِیْھِمَا اِثْمٌ کَبِیْرٌ، تم فرما دو ان دونوں میں بڑا گناہ ہے۔ قُلْ فعل امر حاضر معروف صیغہ واحد مذکر حاضر اس میں اَنْتَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل فِیْھِمَا مرکب جری ہو کر متعلق ہوا ثَابِتٌ کے ثَابِتٌ شبہ فعل اس میں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر خبر مقدم اِثْمٌ کَبِیْرٌ مرکب وصفی ہو کر مبتدائے مؤخر مبتدائے مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر مقولہ فعل اپنے فاعل اور مقولہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ۔ بیشک اللہ اور اس کے فرشتے درود پڑھتے ہیں نبی (ﷺ) پر اِنَّ حرف مشبہ بالفعل کلمہ جلالت معطوف علیہ واو حرف عطف مَلٰئِکَتَہٗ مرکب اضافی ہو کر معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر اسم یُصَلُّوْنَ فعل مضارع معروف صیغہ جمع مذکر غائب اس میں واو ضمیر بارز اس کا فاعل عَلٰی

النَّبِیِّ مرکب جری ہو کر متعلق ہوا فعل کے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر اِنَّ اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

لَا نَسْئَلُكَ رِزْقًا۔ ہم تم سے روزی نہیں مانگتے ہیں، لَا نَسْئَلُ فعل مضارع منفی معروف صیغہ متکلم مع الغیر اس میں نَحْنُ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل کاف ضمیر منصوب متصل مفعول بہ اول رِزْقًا مفعول بہ ثانی فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

نَحْنُ نَرْزُقُكَ، ہم تجھے روزی دیتے ہیں، نَحْنُ مبتدا نَرْزُقُ فعل مضارع معروف صیغہ متکلم مع الغیر اس میں نَحْنُ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل کاف ضمیر منصوب متصل مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وَيَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ۔ اللہ (تعالیٰ) بیان کرتا ہے لوگوں کی کہانیاں، واو حرف عطف یَضْرِبُ فعل مضارع معروف صیغہ واحد مذکر غائب کلمہ جلالت فاعل اَلْاَمْثَالَ موصوف لِلنَّاسِ مرکب جری ہو کر متعلق ہوا اَلثَّابِتَةَ کے اَلثَّابِتَةَ شبہ فعل اس میں ھِیَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

فَاِذَا دَفَعْتُمْ اِلَيْهِمْ اَمْوَالَهُمْ فَاَشْهِدُوْا عَلَيْهِمْ۔ تو جب تم دو ان لوگوں کو ان کا مال تو گواہ بناؤ تم ان پر۔ فا برائے تعقیب اِذَا کلمہ ظرف متضمن بمعنی شرط مفعول فیہ مقدم دَفَعْتُمْ فعل ماضی معروف صیغہ جمع مذکر حاضر اس میں تُمْ ضمیر بارز فاعل اِلَيْهِمْ مرکب جری ہو کر متعلق ہوا فعل کے اَمْوَالَهُمْ مرکب اضافی ہو کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ اور مفعول فیہ مقدم اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط فا جزائیہ اَشْهِدُوْا فعل امر حاضر معروف صیغہ جمع مذکر حاضر اس میں واو ضمیر بارز فاعل عَلَيْهِمْ مرکب جری ہو کر متعلق ہوا فعل کے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر جزا شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ جزائیہ ہوا۔

قُلْ سِيْرُوْا فِى الْاَرْضِ ثُمَّ انْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ، تم فرما دو تم لوگ سیر کرو زمین پر پھر دیکھو کیا ہوا جھٹلانے والوں کا حال قُلْ فعل امر حاضر معروف صیغہ واحد مذکر حاضر اس میں اَنْتَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل سِيْرُوْا فعل امر حاضر معروف صیغہ جمع مذکر حاضر اس میں واو ضمیر بارز اس کا فاعل فِى الْاَرْضِ مرکب جری ہو کر متعلق ہوا سِيْرُوْا کے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر معطوف علیہ ثُمَّ حرف عطف اُنْظُرُوْا فعل امر حاضر معروف صیغہ جمع مذکر حاضر اس میں واو ضمیر بارز فاعل، كَيْفَ اسم استفہام خبر مقدم كَانَ فعل ناقص عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ، مرکب اضافی ہو کر اسم فعل ناقص اپنے اسم اور خبر مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مقولہ فعل اپنے فاعل اور مقولہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ۔ بیشک اللہ ہر ممکن شے پر قادر ہے۔ اِنَّ حرف مشبہ بالفعل کلمہ جلالت اسم عَلٰى

حرف جار كُلِّ شَىْءٍ مرکب اضافی ہو کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق مقدم ہوا قَدِيْرٌ کے قَدِيْرٌ شبہ فعل اس میں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر اِنَّ اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللّٰهِ۔ بیشک صفا اور مروہ اللہ تعالیٰ کی نشانیوں میں سے ہے۔ اِنَّ حرف مشبہ بالفعل اَلصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مرکب عطفی ہو کر اسم مِنْ حرف جار شَعَائِرِ اللّٰهِ مرکب اضافی ہو کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا ثَابِتٌ کے ثَابِتٌ شبہ فعل اس میں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل شبہ فعل اپنے اور متعلق سے مل کر خبر اِنَّ اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ۔ بیشک دین اللہ (تعالیٰ) کے نزدیک اسلام ہے، اِنَّ حرف مشبہ بالفعل اَلدِّيْنَ موصوف عِنْدَ اللّٰهِ مرکب اضافی ہو کر مفعول فیہ ہوا، اَلْمَرْضِىُّ کے اَلْمَرْضِىُّ اسم مفعول اس میں ھُوَ کی پوشیدہ اس کا نائب فاعل اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر اسم اَلْاِسْلَامُ خبر حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ، تو خوشخبری دیجئے آپ ان لوگوں کو دردناک عذاب کا۔ فا برائے حرف عطف برائے تعقیب بَشِّرْ فعل امر حاضر معروف صیغہ واحد مذکر حاضر باب تفعیل اس میں اَنْتَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل ھُمْ ضمیر منصوب متصل مفعول بہ باء حرف جار عَذَابٍ اَلِيْمٍ مرکب وصفی ہو کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا فعل کے فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

فَاِنَّ اللّٰهَ عَدُوٌّ لِّلْكٰفِرِيْنَ۔ تو بیشک اللہ (تعالیٰ) کافروں کا دشمن ہے، فا برائے تعقیب اِنَّ حرف مشبہ بالفعل کلمہ جلالت اسم عَدُوٌّ موصوف لِلْكٰفِرِيْنَ مرکب جری ہو کر متعلق ہوا ثَابِتٌ کے ثَابِتٌ شبہ فعل اس میں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر اِنَّ اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

اسمائے موصولات

اَلَّذِىْ	واحد مذکر کے لئے، رفع ونصب وجر تینوں میں یہ استعمال کیا جائے گا۔
اَلَّتِىْ	واحد مونث کے لئے 〃 〃 〃
اَللَّذَانِ	تثنیہ مذکر کے لئے، یہ حالت رفعی میں استعمال کیا جائے گا۔
اَللَّتَانِ	تثنیہ مونث کے لئے 〃 〃 〃
اَلَّذِيْنَ	جمع مذکر کے لئے، رفع ونصب وجر تینوں حالت میں استعمال کیا جائے گا۔

جاتا ہے۔ جو، جس، جن، جنہوں وغیرہ کیا جاتا ہے۔

نوٹ:۔ اسمائے موصولہ کا ترجمہ: جو، جس، جن، جنہوں وغیرہ کیا جاتا ہے۔
اَلْمَعْرُوْفُ، اچھا، پہچاننا، جاننا، معنی مصدری، اسم مفعول، از عِرْفَانٌ باب (ض) اَلْحِبْرُ، نیک عالم، جمع اَحْبَارٌ وحُبُوْرٌ، اَلْحَقِیْبَۃُ، بیگ، تھیلا، جمع حَقَائِبُ، اَلزِّیَارَۃُ، ملاقات کے لئے جانا، مصدر باب (ن) اَلْمُنْکَرُ، خلاف مرضی خدا قول ہو یا فعل فعل کی صورت میں، مَنَاکِرُ، ومُنْکَرَاتٌ، اَلسَّبُّ، سخت گالی دینا، مصدر باب (ن) اَلطَّیِّبُ، پاکیزہ، اچھا، حلال، مونث طیبہ، جمع طَیِّبَاتٌ۔

اَلَّذِیْ خَطَبَ عَالِمٌ، جس نے تقریر کیا وہ عالم ہے، اَلَّذِیْ اسم موصول خَطَبَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر مبتدا عَالِمٌ شبہ فعل اس میں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل شبہ فعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

اَلَّتِیْ قَرَأَتْ وَلِیْدَۃٌ، جس نے پڑھا وہ لڑکی ہے، اس کی ترکیب الذی خطب عالم جیسی ہے علاوہ اس کے کہ اسم موصول اور صلہ وفعل نیز خبر مؤنث ہے۔

قَالَ الَّذِیْ ھُوَ حِبْرٌ، جس نے کہا وہ عالم ہے، قَالَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اَلَّذِیْ اسم موصول ھُوَ مبتدا حِبْرٌ خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر صلہ اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

رَأَیْتُ الرَّجُلَیْنِ الَّذَیْنِ اَمَرَا بِالْمَعْرُوْفِ۔ دیکھا میں نے ان دو مردوں کو جنہوں نے حکم دیا بھلائی کا۔ رَأَیْتُ فعل ماضی معروف صیغہ واحد متکلم اس میں تُ ضمیر بارز مضموم فاعل اَلرَّجُلَیْنِ موصوف اَلَّذَیْنِ اسم موصول اَمَرَا فعل ماضی معروف صیغہ تثنیہ مذکر غائب اس میں الف ضمیر بارز فاعل بِالْمَعْرُوْفِ مرکب جری ہو کر متعلق ہوا فعل کے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

قَتَلْتُ الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا۔ مار ڈالا میں نے ان لوگوں کو جنہوں نے ظلم کیا، قَتَلْتُ فعل ماضی معروف صیغہ واحد متکلم اس میں تُ ضمیر بارز فاعل اَلَّذِیْنَ اسم موصول ظَلَمُوْا فعل ماضی معروف صیغہ جمع مذکر غائب اس میں واو ضمیر بارز فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

اَزُوْرُ الْحِبْرَ الَّذِیْ یَمْنَعُ النَّاسَ عَنِ الْمُنْکَرِ۔ ملاقات کروں گا میں اس عالم سے جو لوگوں کو برائی سے روکتا ہے۔ اَزُوْرُ فعل مضارع معروف صیغہ واحد متکلم اس میں اَنَا کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل اَلْحِبْرُ موصوف اَلَّذِیْ اسم موصول یَمْنَعُ فعل مضارع معروف اس میں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل اَلنَّاسَ مفعول بہ عَنِ الْمُنْکَرِ مرکب جری ہو کر متعلق ہوا یَمْنَعُ فعل کے فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ

اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

لَقِیْتُ الْمَرْأَتَیْنِ اللَّتَیْنِ اَسْلَمَتَا۔ میں نے ان دو عورتوں سے ملاقات کیا جو مسلمان ہوئیں، لَقِیْتُ فعل ماضی معروف صیغہ واحد متکلم تُ ضمیر بارز فاعل اَلْمَرْأَتَیْنِ موصوف اَللَّتَیْنِ اسم موصول اَسْلَمَتَا فعل ماضی معروف صیغہ تثنیہ مؤنث غائب اس میں الف ضمیر بارز فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

اَلَّتِیْ ھِیَ صَالِحَۃٌ تَقْرَأُ الْقُرْاٰنَ۔ وہ جو نیکوکار ہے پڑھتی ہے قرآن کو، اَلَّتِیْ اسم موصول ھِیَ مبتدا صَالِحَۃٌ شبہ فعل اسم فاعل اس میں ھِیَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل شبہ فعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر صلہ اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر مبتدا تَقْرَأُ فعل مضارع معروف صیغہ واحد مؤنث غائب اس میں ھِیَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل اَلْقُرْاٰنَ مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

سَلَّمْتُ عَلَی الرَّجُلَیْنِ الَّذَیْنِ ھُمَا رَاکِبَانِ۔ میں نے ان دو مردوں سے سلام کیا جو سوار ہیں، سَلَّمْتُ فعل ماضی معروف صیغہ واحد متکلم اس میں تُ ضمیر بارز مضموم فاعل عَلٰی حرف جار اَلرَّجُلَیْنِ موصوف اَللَّذَیْنِ اسم موصول ھُمَا مبتدا رَاکِبَانِ اسم فاعل شبہ فعل اس میں ھُمَا کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل شبہ فعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر صلہ اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا فعل کے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

اَلْکِتَابُ الَّذِیْ ھُوَ بِیَدِیْ حَسَنٌ۔ وہ کتاب جو میرے پاس ہے اچھی ہے، اَلْکِتَابُ موصوف اَلَّذِیْ اسم موصول ھُوَ مبتدا بَا حرف جار یَدِیْ مرکب اضافی ہو کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا مَوْجُوْدٌ کے مَوْجُوْدٌ شبہ فعل (اسم مفعول) اس میں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ نائب فاعل شبہ فعل اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر صلہ اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتدا حَسَنٌ شبہ فعل اس میں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل شبہ فعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

اَلْفَرَسُ الَّتِیْ ھِیَ عِنْدَکَ جَیِّدَۃٌ۔ وہ گھوڑا جو تیرے پاس ہے عمدہ ہے، اَلْفَرَسُ موصوف اَلَّتِیْ اسم موصول ھِیَ مبتدا عِنْدَکَ مرکب اضافی ہو کر مفعول فیہ ہوا مَوْجُوْدَۃٌ کے مَوْجُوْدَۃٌ (اسم مفعول) شبہ فعل اس میں ھِیَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا نائب فاعل شبہ فعل اپنے نائب فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مبتدا اپنی

مل کر مبتدا جَیِّدَۃٌ (صفت مشبہ) شبہ فعل اس
خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ
میں ھِیَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل شبہ فعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ
اسمیہ خبریہ ہوا۔

اَلْحَقِیْبَۃُ الَّتِیْ اشْتَرَیْتُھَا جَدِیْدَۃٌ۔ جو ہینڈ بیگ میں نے خریدا نیا ہے۔ اَلْحَقِیْبَۃُ موصوف اَلَّتِیْ اسم موصول
اِشْتَرَیْتُ فعل ماضی معروف صیغہ واحد متکلم اس میں تُ ضمیر بارز مضموم فاعل ھَا ضمیر منصوب متصل مفعول بہ فعل
اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر صفت موصوف اپنی
صفت سے مل کر مبتدا جَدِیْدَۃٌ شبہ فعل صفت مشبہ اس میں ھِیَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل شبہ فعل اپنے فاعل سے
مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

اَلْوَلَدُ الَّذِیْ یَقْرَأُ عَلٰی نَبِیْہٖ۔ جو لڑکا میرے پاس پڑھتا ہے ہوشیار ہے اس کی ترکیب ماقبل جیسی ہے علاوہ
اس کے کہ یہاں موصوف اسم موصول صلہ خبر مذکر ہے اور یَقْرَأُ فعل مضارع اس میں ھُوَ فاعل اور عَلٰی مرکب
جری ہوکر متعلق ہے۔

ضَرَبْتُ مَنْ سَبَّ زَیْدًا۔ میں نے مارا اس کو جس نے گالی دیا زید کو۔ ضَرَبْتُ فعل ماضی معروف صیغہ واحد
متکلم اس میں تُ ضمیر مضموم بارز فاعل مَنْ اسم موصول سَبَّ فعل ماضی معروف اس میں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا
فاعل زَیْدًا مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ اسم موصول اپنے صلہ سے مل
کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

اَلْقَلَمُ مَاھُوَ۔ قلم کیا ہے وہ، اَلْقَلَمُ مبتدائے اول مَا اسم استفہام مبتدائے ثانی ھُوَ خبر مبتدائے ثانی اپنی خبر سے
مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوکر خبر ہوئی مبتدائے اول کی مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا۔

ھُوَ مَا یُکْتَبُ بِہٖ۔ وہ وہ ہے جس سے لکھا جائے۔ ھُوَ مبتدا مَا اسم موصول یُکْتَبُ فعل مضارع مجہول صیغہ واحد
مذکر غائب بِہٖ مرکب جری ہوکر قائم مقام نائب فاعل فعل مضارع مجہول اپنے قائم مقام نائب فاعل سے مل کر
جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

اَلْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُوْنَ مِنْ یَدِہٖ۔ مسلمان وہ ہے جس کے ہاتھ سے مسلمان محفوظ رہا، اَلْمُسْلِمُ مبتدا
مَنْ اسم موصول سَلِمَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اَلْمُسْلِمُوْنَ فاعل مِنْ حرف جار یَدِہٖ مرکب
اضافی ہوکر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا فعل کے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ
ہوکر صلہ اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

نَصَرَنِیْ الثَّرِیَّانِ اللَّذَانِ ھُمَا سَخِیَّانِ۔ مدد کیا میری ان دو سیٹھوں نے جو سخی ہیں۔ نَصَرَ فعل ماضی معروف
صیغہ واحد مذکر غائب نون وقایہ یائے متکلم مفعول بہ اَلثَّرِیَّانِ موصوف اللَّذَانِ اسم موصول ھُمَا مبتدا سَخِیَّانِ
خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر صلہ اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر صفت موصوف اپنی صفت سے

مل کر فاعل فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

یَاَیُّھَا الْوَلَدُ۔ اے لڑکے۔ اس کی ترکیب یَاَیُّھَا النَّاس جیسی ہے۔

اُکْتُبْ بِالْقَلَمِ الَّذِیْ ھُوَ طَوِیْلٌ۔ لکھ تو اس قلم سے جو لمبا ہے۔ اُکْتُبْ فعل امر حاضر معروف صیغہ واحد مذکر
حاضر اس میں اَنْتَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل باء حرف جار برائے استعانت اَلْقَلَمِ موصوف اَلَّذِیْ اسم موصول
ھُوَ مبتدا طَوِیْلٌ شبہ فعل صفت مشبہ اس میں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل شبہ فعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ
اسمیہ ہوکر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر صلہ اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر صفت موصوف اپنی
صفت سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا فعل کے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ
انشائیہ ہوا۔

یَا رَبَّنَا۔ اے ہمارے رب۔ یا حرف ندا قائم مقام اَدْعُوْ فعل کے اَدْعُوْ فعل مضارع معروف اس میں اَنَا کی
ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل رَبَّنَا مرکب اضافی ہوکر مفعول بہ منادیٰ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ منادیٰ سے مل کر
جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

اِھْدِنَا صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْھِمْ۔ راستہ دیکھا تو ہم کو ان لوگوں کا جن پر تو نے انعام کیا۔ اِھْدِ فعل امر
حاضر معروف صیغہ واحد مذکر حاضر اس میں اَنْتَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل نَا ضمیر منصوب متصل مفعول بہ
صِرَاطَ مضاف اَلَّذِیْنَ اسم موصول اَنْعَمْتَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد متکلم اس میں تَ ضمیر بارز فاعل
عَلَیْھِمْ مرکب جری ہوکر متعلق ہوا اَنْعَمْتَ کے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ اسم
موصول اپنے صلہ سے مل کر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہ ثانی فعل اپنے فاعل اور
دونوں مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

اِقْرَؤُا بَعْدَ الْفَرَاغِ عَنِ الْاَکْلِ۔ پڑھو تم لوگ کھانے سے فارغ ہونے کے بعد، اِقْرَؤُا فعل امر حاضر معروف
صیغہ جمع مذکر حاضر اس میں واو ضمیر بارز فاعل بَعْدَ مضاف اَلْفِرَاغِ مصدر عَنِ الْاَکْلِ مرکب جری ہوکر متعلق ہوا
مصدر کے مصدر اپنے متعلق سے مل کر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ فعل اپنے فاعل اور
مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ۔ تمام تعریفیں ثابت ہیں اللہ (تعالیٰ) کے
لئے جس نے ہم کو کھلایا اور ہم کو پلایا اور ہم کو بنایا مسلمانوں میں سے۔ اَلْحَمْدُ مبتدا لام حرف جار کلمہ جلالت
موصوف اَلَّذِیْ اسم موصول اَطْعَمَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل
نَا ضمیر منصوب متصل مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف علیہ واو حرف
سَقٰی فعل ماضی معروف اس میں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل نَا ضمیر منصوب متصل مفعول بہ فعل اپنے فاعل
اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف اول واو حرف عطف جَعَلَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر

غائب اس میں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل نَا ضمیر منصوب متصل مفعول بہ مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ مرکب جری ہوکر متعلق ہوا جَعَلَ فعل کے فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف ثانی معطوف علیہا اپنے دونوں معطوفوں سے مل کر صلہ اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا ثَابِتٌ کے ثَابِتٌ شبہ فعل اس میں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا۔

اَلَّذِیْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ تَتَنَزَّلُ عَلَیْهِمُ الرَّحْمَةُ. جن لوگوں نے کہا، ہمارا رب اللہ ہے، ان پر رحمت اترتی ہے، اَلَّذِیْنَ اسم موصول قَالُوْا فعل ماضی معروف صیغہ جمع مذکر غائب اس میں واو ضمیر بارز فاعل رَبُّنَا مرکب اضافی ہوکر مبتدا کلمۂ جلالت خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر مقولہ فعل اپنے فاعل اور مقولہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ اسم موصول اپنے صلہ سے ملکر مبتدا، تَتَنَزَّلُ فعل مضارع معروف صیغہ واحد مؤنث غائب عَلَیْهِمْ مرکب جری ہوکر متعلق ہوا فعل کے اَلرَّحْمَةُ فاعل فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِیْ اُنْزِلَ فِیْهِ الْقُرْاٰنُ. رمضان کا مہینہ وہ ہے جس میں قرآن اتارا گیا، شَهْرُ رَمَضَانَ مرکب اضافی ہوکر مبتدا اَلَّذِیْ اسم موصول اُنْزِلَ فعل ماضی مجہول صیغہ واحد مذکر غائب فِیْهِ مرکب جری ہوکر متعلق ہوا فعل کے اَلْقُرْاٰنُ نائب فاعل فعل ماضی مجہول اپنے نائب اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

لِمَنْ هٰذِهِ الدَّرَّاجَةُ. یہ سائیکل کس کی ہے۔ لِمَنْ مرکب جری ہوکر متعلق ہوا ثَابِتَةٌ کے ثَابِتَةٌ شبہ فعل اس میں هِیَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر خبر مقدم هٰذِهِ الدَّرَّاجَةُ مرکب اشاری ہوکر مبتدائے موخر، مبتدائے مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا۔

مَافَعَلْتَ طَیِّبٌ، جو کیا تو نے وہ ٹھیک ہے، مَا اسم موصول فَعَلْتَ فعل ماضی معروف میں تائے مفتوح ضمیر مرفوع متصل فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر مبتدا طَیِّبٌ شبہ فعل (صفت مشبہ) اس میں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل شبہ فعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

اُكْتُبْ كَمَا عَلَّمْتُكَ الْكِتَابَةَ. لکھ تو جیسا میں نے سکھایا تجھ کو لکھنا، اُكْتُبْ فعل امر حاضر معروف صیغہ واحد مذکر حاضر اس میں اَنْتَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل کاف حرف جار برائے تشبیہ مَا مصدریہ عَلَّمْتُ فعل ماضی معروف صیغہ واحد متکلم اس میں تُ ضمیر بارز فاعل كَ ضمیر منصوب متصل مفعول بہ اول اَلْكِتَابَةَ مفعول بہ ثانی فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا كِتَابَةً مصدر محذوف کے مصدر اپنے متعلق سے مل کر مفعول مطلق فعل اپنے فاعل اور مفعول مطلق سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ

ہوا۔

اَلصَّحَابِیُّ مَنْ هُوَ، صحابی کون ہیں، اس کی ترکیب اَلقلم ما ھو جیسی ہے۔

اَلصَّحَابِیُّ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَلَقِیَ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ وَتُوُفِّیَ مُسْلِمًا. صحابی وہ ہیں جو ایمان لائے اللہ اور اس کے رسول پر اور ملاقات کیا رسول اللہ ﷺ سے اور وفات پایا مسلمان ہوکر اَلصَّحَابِیُّ مبتدا مَنْ اسم موصول اٰمَنَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل بِاء حرف جار کلمہ جلالت معطوف علیہ واو حرف عطف رَسُوْلِهٖ مرکب اضافی ہوکر معطوف معطوف علیہا اپنے معطوف سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا فعل کے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف علیہ واو حرف عطف لَقِیَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل رَسُوْلَ اللّٰهِ مرکب اضافی ہوکر مفعول بہ فعل اپنے فعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف اول واو حرف عطف تُوُفِّیَ فعل ماضی مجہول صیغہ واحد مذکر غائب اس میں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ ذوالحال مُسْلِمًا حال ذوالحال اپنے حال سے مل کر نائب فاعل فعل ماضی مجہول اپنے نائب فاعل سے مل کر معطوف ثانی معطوف علیہا اپنے تمام معطوفات سے مل کر صلہ اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

☆☆☆

ترجمة الجمل القرآنية بالاردوية

اَلْاَبْرَارُ، نیک لوگ، واحد بَارٌّ، اَلتَّبْلِیْغُ، پہونچانا، مصدر باب تفعیل، اَلطِّیْنُ، مٹی، گارا، چونا، اَلْمُخَاطَبَةُ گفتگو کرنا، مصدر باب مفاعلہ، اَلْهُدٰی، ہدایت دینا، (ض) اَلْاِنْزَالُ، اتارنا، مصدر باب افعال، اَلطَّاغُوْتُ، شیطان، جمع طَوَاغٍ وطَوَاغِیْتُ، اَلْاَوْلِیَاءُ، دوستوں، واحد وَلِیٌّ، اَلتَّحْرِیْمُ حرمت والا بنانا، مصدر باب تفعیل، دِیْنُ الْحَقِّ، سچا دین، جمع الدِّیْن اَدْیَانٌ، اَلْجَنَّةُ، باغ، جمع جِنَانٌ، اَلنُّزُلُ، مہمانی، جمع اَنْزَالٌ، اَلْاِتِّقَاءُ، ڈرنا، مصدر باب افتعال، اَلْوَقُوْدُ، ایندھن، لِمَ، کیوں لام حرف جار مَا اسم استفہام ہے الف کو گرادیا گیا ہے۔ اَلشَّهِیْدُ، گواہ، جمع شُهَدَاءُ۔

وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَیْرٌ لِلْاَبْرَارِ. اور جو اللہ (تعالی) کے نزدیک ہے نیک لوگوں کے لئے بہتر ہے، واو مستانفہ، مَا اسم موصول عِنْدَ اللّٰهِ مرکب اضافی ہوکر مفعول فیہ ہوا ثَبَتَ فعل کے ثَبَتَ فعل ماضی معروف اس میں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر مبتدا خَیْرٌ شبہ فعل اس میں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل لِلْاَبْرَارِ مرکب جری ہوکر متعلق ہوا خَیْرٌ شبہ فعل کے شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ۔ تمام تعریفیں ثابت ہیں اللہ کے لئے جس نے پیدا کیا آسمانوں اور زمین کو۔ اَلْحَمْدُ مبتدا لام حرف جار کلمہ جلالت موصوف اَلَّذِیْ اسم موصول خَلَقَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل اَلسَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ۔ مرکب عطفی ہو کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا ثَابِتٌ کے ثَابِتٌ شبہ فعل اس میں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا۔

ھُوَالَّذِیْ خَلَقَکُمْ مِنْ طِیْنٍ۔ وہ جس نے پیدا کیا تم کو مٹی سے، ھُوَ مبتدا اَلَّذِیْ اسم موصول خَلَقَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل کُمْ مفعول بہ مِنْ طِیْنٍ مرکب جری ہو کر متعلق ہوا فعل کے فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

یٰاَیُّھَا الرَّسُوْلُ۔ اے رسول، اس کی ترکیب یایھا النبی جیسی ہے ماقبل میں دیکھیں۔

بَلِّغْ مَا اُنْزِلَ اِلَیْکَ مِنْ رَّبِّکَ۔ پہونچا تو جو اتارا گیا تیری جانب تیرے رب کی طرف سے۔ بَلِّغْ فعل امر حاضر معروف صیغہ واحد مذکر حاضر اس میں اَنْتَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل مَا اسم موصول اُنْزِلَ فعل ماضی مجہول صیغہ واحد مذکر غائب اس میں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا نائب فاعل اِلَیْکَ مرکب جری ہو کر متعلق اول ہوا اُنْزِلَ فعل کے مِنْ حرف جار رَبِّکَ مرکب اضافی ہو کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ثانی ہوا اُنْزِلَ کے فعل ماضی مجہول اپنے نائب فاعل اور دونوں متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

ھُوَالَّذِیْ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً۔ وہ جس نے اتارا پانی کو آسمان سے اس کی ترکیب ھوالذی خلقکم من طین جیسی ہے علاوہ اس کے کہ اس میں مفعول بہ اسم ظاہر ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔ بیشک اللہ (تعالیٰ) ہر ممکن شی پر قادر ہے۔ اس کی ترکیب ماقبل میں گزر گئی ہے۔

لَاتَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِیْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ۔ مت قتل کرو تم جان کو جس کو حرمت والا بنایا اللہ تعالیٰ نے مگر حق کے ساتھ۔ لَا تَقْتُلُوْا فعل نہی حاضر معروف صیغہ جمع مذکر حاضر اس میں واو ضمیر بارز اس کا فاعل اَلنَّفْسَ موصوف اَلَّتِیْ اسم موصول حَرَّمَ فعل ماضی معروف کلمہ جلالت فاعل اِلَّا حرف استثناء بِالْحَقِّ مرکب جری ہو کر متعلق ہوا حَرَّمَ کے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

وَلَا تُخَاطِبْنِیْ فِی الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا۔ اور مت گفتگو کر تو مجھ سے ان لوگوں کے بارے میں جنہوں نے ظلم کیا۔

واو مستانفہ، لَاتُخَاطِبْنِیْ میں لَا تُخَاطِبْ فعل نہی حاضر معروف صیغہ واحد مذکر حاضر اس میں اَنْتَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل نون وقایہ یائے متکلم مفعول بہ فِیْ حرف جار اَلَّذِیْنَ اسم موصول ظَلَمُوْا فعل ماضی معروف صیغہ جمع مذکر غائب اس میں واو ضمیر بارز فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا فعل مذکور کے فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

ھُوَالَّذِیْ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰی وَدِیْنِ الْحَقِّ۔ وہ جس نے بھیجا اپنے رسول کو ہدایت اور سچے دین کے ساتھ، ھُوَ مبتدا اَلَّذِیْ اسم موصول اَرْسَلَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل رَسُوْلَهٗ مرکب اضافی ہو کر مفعول بہ با حرف جار، اَلْهُدٰی وَدِیْنِ الْحَقِّ مرکب عطفی ہو کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا فعل کے فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ کَانَتْ لَهُمْ جَنّٰتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا، بیشک وہ لوگ جو ایمان لائے اور اچھا عمل کئے ان کے لئے فردوس کے باغ کی مہمانی ہے یعنی جنت کی مہمانی ہے۔ اِنَّ حرف مشبہ بالفعل اَلَّذِیْنَ اسم موصول اٰمَنُوْا فعل ماضی معروف صیغہ جمع مذکر غائب اس میں واو ضمیر بارز فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ واو حرف عطف عَمِلُوْا فعل ماضی معروف صیغہ جمع مذکر غائب اس میں واو ضمیر بارز اس کا فاعل اَلصّٰلِحٰتِ مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر صلہ اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر اسم کَانَتْ فعل ناقص لَهُمْ مرکب جری ہو کر متعلق ہوا کَانَتْ کے جَنّٰتُ الْفِرْدَوْسِ مرکب اضافی ہو کر اسم نُزُلًا خبر فعل ناقص اپنے اسم و خبر اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر ہوئی اِنَّ کی اِنَّ اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِکَتَهٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ۔ بیشک اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے درود پڑھتے ہیں نبی ﷺ پر، اس آیت کی ترکیب ماقبل میں گزر چکی ہے۔

یٰاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا۔ اے وہ لوگ جو ایمان لائے درود پڑھو تم ان پر (یعنی حضور ﷺ پر) اور سلام بھیجو تم سلام بھیجنا۔ یَا حرف ندا قائم مقام اَدْعُوْ کے اَدْعُوْ فعل مضارع معروف صیغہ واحد متکلم اس میں اَنَا کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل اَیُّ موصوف ھَا برائے تنبیہ اَلَّذِیْنَ اسم موصول اٰمَنُوْا فعل ماضی معروف صیغہ جمع مذکر غائب اس میں واو ضمیر بارز اس کا فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ منادی فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ منادی سے مل کر جملہ فعلیہ ندائیہ ہوا۔ صَلُّوْا فعل امر حاضر معروف صیغہ جمع مذکر حاضر اس میں واو ضمیر بارز فاعل عَلَیْهِ مرکب جری ہو کر متعلق ہوا فعل کے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر معطوف علیہ

واوحرف عطف سَلِّمُوْا فعل امر حاضر معروف صیغہ جمع مذکر حاضر اس میں واؤ ضمیر بارز فاعل تَسْلِيْمًا مفعول مطلق فعل اپنے فاعل اور مفعول مطلق سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ معطوفہ ہوا۔

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ، اور وہ جنھوں نے کفر کیا اور جھٹلایا ہماری نشانیوں کو وہ جہنمی ہیں۔ واو مستانفہ اَلَّذِيْنَ اسم موصول كَفَرُوْا فعل ماضی معروف صیغہ جمع مذکر غائب اس میں واو ضمیر بارز فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ واو حرف عطف كَذَّبُوْا فعل ماضی معروف صیغہ جمع مذکر غائب اس میں واو ضمیر بارز فاعل بَا حرف جار اٰيٰتِنَا مرکب اضافی ہو کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا فعل کے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر صلہ اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر مبتدائے اول اُولٰٓئِكَ مبتدائے ثانی اَصْحٰبُ النَّارِ مرکب اضافی ہو کر خبر مبتدائے ثانی اپنی خبر سے مل کر خبر ہوئی مبتدائے اول کی مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

فَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِيْ وَقُوْدُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ۔ پس ڈرو تم اس آگ سے جس کا ایندھن انسان اور پتھر ہیں۔ فا حرف عطف برائے تعقیب اِتَّقُوْا فعل امر حاضر معروف صیغہ جمع مذکر حاضر اس میں واؤ ضمیر بارز فاعل النَّارَ۔ موصوف الَّتِيْ اسم موصول وَقُوْدُهَا مرکب اضافی ہو کر مبتدا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ مرکب عطفی ہو کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر صلہ اسم موصول سے مل کر صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ انشائیہ ہوا۔

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ اور وہ لوگ جو ایمان لائے اچھا عمل کئے وہ جنتی ہیں۔ اس کی ترکیب کو وَالَّذِيْنَ كُفَرُو وَكَذبُوْ بِاٰيٰتِنَا اولٰئِكَ اصحب النّار کی ترکیب پر قیاس کریں۔ قُلْ يا اَيُّهَا الكافرو نَ آپ فرما دیجئے اے کافرو! قُلْ فعل امر حاضر معروف صیغہ واحد مذکر حاضر اس میں اَنْتَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل يٰۤاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ مقولہ اول (اس کی ترکیب یا یھاالناس کی طرح ہے)

لَا اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ۔ نہیں عبادت کرتا ہوں میں جس کی تم عبادت کرتے ہو۔ لَا اَعْبُدُ فعل مضارع منفی معروف صیغہ واحد متکلم اس میں اَنَا کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل مَا اسم موصول تَعْبُدُوْنَ فعل مضارع معروف صیغہ جمع مذکر حاضر اس میں واؤ ضمیر بارز اس کا فاعل ہ ضمیر منصوب مفعول بہ مقدر راجع بسوئے اسم موصول فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مقولہ ثانی فعل اپنے فاعل اور مقولہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

وَاللّٰهُ شَهِيْدٌ عَلٰى مَا تَعْلَمُوْنَ اور اللہ گواہ ہے جس کو تم جانتے ہو۔ واؤ حرف عطف کلمۂ جلالت مبتدا شَهِيْدٌ شبہ فعل اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل عَلٰى حرف جار مَا اسم موصول تَعْلَمُوْنَ فعل مضارع معروف صیغہ جمع مذکر حاضر اس میں واؤ ضمیر بارز فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ اسم

موصول اپنے صلہ سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا شَهِيْدٌ کے شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْ اٰيٰتِ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ۔ بیشک وہ لوگ جنھوں نے انکار کیا اللہ کی نشانیوں کا ان کے لئے سخت عذاب ہے۔ اِنَّ حرف مشبہ بالفعل اَلَّذِيْنَ اسم موصول كَفَرُوْا فعل ماضی معروف صیغہ جمع مذکر غائب اس میں واؤ ضمیر بارز فاعل با حرف جار اٰيٰتِ اللّٰهِ مرکب اضافی ہو کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا كَفَرُوْا کے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر اسم لَهُمْ مرکب جری ہو کر متعلق ہوا ثَابِتٌ کے ثَابِتٌ شبہ فعل اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مقدم عَذَابٌ شَدِيْدٌ مرکب وصفی ہو کر مبتدائے مؤخر مبتدائے مؤخر اپنے خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر خبر ہوئی اِنَّ کی اِنَّ اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْ يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اور وہ لوگ جو ایمان لائے جہاد کرتے ہیں اللہ کے راستے میں۔ واؤ حرف عطف اَلَّذِيْنَ اسم موصول اٰمَنُوْا فعل ماضی معروف صیغہ جمع مذکر غائب اس میں واؤ ضمیر بارز فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر مبتدا يُقَاتِلُوْنَ فعل مضارع معروف صیغہ جمع مذکر غائب اس میں واؤ ضمیر بارز فاعل فی حرف جار سَبِيْلِ اللّٰهِ مرکب اضافی ہو کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا فعل کے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

والَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُقَاتِلُوْنَ فی سَبِيْلِ الطَّاغُوْتِ۔ اور وہ لوگ جنھوں نے کفر کیا جنگ کرتے ہیں شیطان کے راستے میں اس کی ترکیب وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يقا تلو سبيل الله جیسی ہے۔

فَقَاتِلُوْا اَوْلِيَاءَ الشَّيْطٰنِ۔ تو جہاد کرو تم شیطان کے دوستوں سے۔ فا حرف عطف قَاتِلُوْا فعل امر حاضر معروف صیغہ جمع مذکر حاضر اس میں واؤ ضمیر بارز اس کا فاعل اَوْلِيَاءَ الشَّيْطٰنِ مرکب اضافی ہو کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

كَوْكَبٌ۔ ستارہ۔ جمع كَوَاكِبُ۔ الدِّرْهَمُ۔ چاندی کا سکہ جمع دَرَاهِم۔ ثَلٰثَةٌ۔ تین۔ اَرْبَعَةٌ۔ چار خَمْسَةٌ۔ پانچ۔ سِتَّةٌ۔ چھ۔ سَبْعَةٌ۔ سات۔ ثَمَانِيَةٌ۔ آٹھ تِسْعَة نو۔ عَشْرَةٌ۔ دس۔ مِائَةٌ۔ ۱۰۰ سو۔ جمع مِئَات وَمِئُوْن۔ نَعْجَةٌ۔ بھیڑ۔ جمع نِعَاجٌ وَنَعْجَاتٌ۔ النَّهَرُ۔ ندی۔ دریا۔ انهر وَاَنْهَارٌ وَنُهُرٌ۔ الذِّرَاع۔ کہنی سے بیچ کی انگلی کا حصہ۔ بازو۔ جمع اَذْرُعٌ وذُرْعَان الا عطاء۔ دینا۔ مصدر باب افعال۔ اَلْبَنْجَابُ پنجاب (معرب پنجاب)

اِشْتَرَيْتُ ثَلٰثَةَ كُتُبٍ۔ خریدا میں نے تین کتاب کو اِشْتَرَيْتُ فعل ماضی معروف صیغہ واحد متکلم اس میں ت ضمیر بارز فاعل ثَلٰثَةَ كُتُبٍ مرکب اضافی ہو کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

زَیۡدٌ بَاعَ الۡکِتَابَیۡنِ ۔زید نے دو کتاب بیچی۔ زَیۡدٌ مبتدا بَاعَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل الۡکِتَابَیۡنِ مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبر یہ ہو کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبر یہ ہوا۔

رَاَیۡتُ نِسۡوَۃً اَرۡبَعاً ۔ میں نے چار عورتوں کو دیکھا۔ قَرَأۡتُ کِتَاباً میں نے ایک کتاب پڑھی۔ اس کی ترکیب ماقبل میں گزر چکی ہے۔ لَقِیۡتُ سَبۡعَۃَ رِجَالٍ ۔ ملاقات کیا میں نے سات مردوں سے۔ ان دونوں جملوں کی ترکیب اشۡتَرَیت ثلثۃ جیسی علاوہ اس کے کہ نِسۡوَۃً ارۡبعاً ۔ یہاں مرکب وصفی ہو کر مفعول بہ ہے۔

خَمۡسَۃُ اَنۡھَارٍ تَجۡرِیۡ بِالۡبَنۡجَابِ ۔ پنجاب سے پانچ دریا جاری ہیں خَمۡسَۃُ اَنۡھَارٍ مرکب اضافی ہو کر مبتدا تَجۡرِیۡ فعل مضارع معروف اس میں ھی کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل بِالۡبَنۡجَابِ مرکب جری ہو کر متعلق ہوا فعل کے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبر یہ ہو کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبر یہ ہوا۔

اَعۡطَیۡتُ زَیۡداً سِتَّۃَ اَقۡلاَ مٍ ۔ میں نے زید کو چھ قلم دیا۔ اَعۡطَیۡتُ فعل ماضی معروف صیغہ واحد متکلم تُ ضمیر بارز مضموم فاعل زَیۡداً مفعول بہ اول سِتَّۃَ اَقۡلاَ مٍ ۔ اضافی ہو کر مفعول بہ ثانی فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبر یہ ہوا۔

فِیۡ الصَّلٰوۃِ اَرۡکَانٌ سَبۡعَۃٌ ۔ نماز میں سات رکن ہیں۔ فی الصلوۃِ مرکب جری ہو کر متعلق ہوا ثَابِتَۃٌ کے ثَابِتَۃٌ شبہ فعل اس میں ھی کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مقدم اَرۡکَانٌ سَبۡعَۃٌ مرکب وصفی ہو کر مبتدائے مؤخر مبتدائے مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبر یہ ہوا۔

ضِعۡفُ الۡاَرۡبَعَۃِ ثَمَانِیَۃٌ ۔ چار کا دوگنا آٹھ ہے۔ ضِعۡفُ الۡاَرۡبَعَۃِ مرکب اضافی ہو کر مبتدا ثَمَانِیَۃٌ خبر مبتدا اپنی خبر سے مل جملہ اسمیہ خبر یہ ہوا۔

عِنۡدِیۡ تِسۡعُ طَیَّارَاتٍ ۔ میری پاس نو ہوائی جہاز ہیں۔ عِنۡدِیۡ مرکب اضافی ہو کر مفعول فیہ ہوا مَوۡجُوۡدٌ محذوف کا مَوۡجُوۡدٌ شبہ فعل اس میں ھُوَ ضمیر پوشیدہ اسکا نائب فاعل شبہ فعل اپنے نائب فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مقدم تِسۡعُ طَیَّارَاتٍ مرکب اضافی ہو کر مبتدائے مؤخر۔ مبتدائے مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبر یہ ہوا۔

کَتَبَ زَیۡدٌ بِعَشَرَۃِ اَقۡلَامٍ ۔ زید نے دس قلم سے لکھا۔ کَتَبَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب زَیۡدٌ فاعل باحرف جار عَشَرۃِ اَقۡلَامٍ مرکب اضافی ہو کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا فعل کے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبر یہ ہوا۔

قَالَ الشَّیۡخُ عَبۡدُ الۡقَاھِرِ الۡجُرۡجَانِیُّ فِیۡ النَّحۡوِمِائَۃُ عَامِلٍ ۔ شیخ عبدالقاھر جرجانی نے کہا نحو میں ۱۰۰ ارسو عامل ہیں۔ قَالَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب الشَّیۡخُ مبدل منہ عبدا لقاھر موصوف اَلۡجُرۡجَانِیُّ اسم منسوب صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر بدل مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر فاعل فِیۡ

النَّحۡوِ مرکب جری ہو کر متعلق ہوا ثَابِتَۃٌ کے ثَابِتَۃٌ شبہ فعل اس میں ھی کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر خبر مقدم مِائَۃُ عَامِلٍ مرکب اضافی ہو کر مبتدائے مؤخر مبتدائے مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبر یہ ہو کر مقولہ فعل اپنے فاعل اور مقولہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبر یہ ہوا۔

فِیۡ غُلِسۡتَانَ ثَمَانِیَۃُ اَبۡوَابٍ ۔ گلستاں میں آٹھ باب ہیں۔ فی غلستان مرکب جری ہو کر متعلق ہوا ثَابِتَۃٌ کے ثَابِتَۃٌ شبہ فعل اس میں ھی کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مقدم ثَمَانِیَۃُ اَبۡوَابٍ مرکب اضافی ہو کر مبتدائے مؤخر۔ مبتدائے مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبر یہ ہوا۔

جَاءَ تۡ نَعۡجَتَانِ الی الۡقُرۡیَۃِ ۔ دو بھیڑ دیہات کی طرف آئے جاءَ تۡ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب نَعۡجَتَانِ فاعل الیٰ الۡقَرۡیَۃِ مرکب جری ہو کر متعلق ہوا فعل کے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبر یہ ہوا۔

اِشۡتَرَیٰ زَیۡدٌ ثَلٰثَۃَ اذرع من الثوب بدینارین۔ زید نے تین گز کپڑا دو دینار میں خریدا۔ اِشۡتَرَیٰ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب زَیۡدٌ فاعل ثَلٰثَۃَ اَذۡ رُعٍ مرکب اضافی ہو کر موصوف مِنَ الثَّوۡبِ مرکب جری ہو کر متعلق الثَّابِتَۃَ کے الثَّابِتَۃَ شبہ فعل اس میں ھی کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ بِدِیۡنَارَیۡنِ مرکب جری ہو کر متعلق ہوا فعل کے فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبر یہ ہوا۔

بِعۡتُ الۡکُتُبَ بِاَرۡبَعِ اٰنَاتٍ ۔ میں نے کتابوں کو چار آنہ میں بیچا۔ بِعۡتُ فعل ماضی معروف صیغہ واحد متکلم اس میں تُ ضمیر بارز مضموم فاعل الۡکُتُبَ مفعول بہ با حرف جار اَرۡبَعِ اٰنَاتٍ مرکب اضافی ہو کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا فعل کے فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبر یہ ہوا۔

اِشۡتِرَاکُ الۡمُجَلَّۃِ خَمۡسُ رُوۡبِیَاتٍ ۔ رسالہ کا چندہ پانچ روپیہ ہے۔ اِشۡتِرَاکُ الۡمُجَلَّۃِ مرکب اضافی ہو کر مبتدا خَمۡسُ رُوۡبِیَاتٍ مرکب اضافی ہو کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبر یہ ہوا۔

عِنۡدِیۡ اٰنَتَانِ ۔ میرے پاس دو آنہ ہے۔ اس کی ترکیب عِنۡدِیۡ طیارات کی طرح علاوہ اس کے کہ اٰنَتَانِ یہاں مرکب اضافی نہیں۔

اِشۡتَرَیۡتُ قَلَمَ الۡحِبۡرِ بِرُوۡ بِیَاتٍ عَشَرٍ وَاٰنَاتٍ تِسۡعٍ ۔ میں نے فونٹن پن دس روپیہ نو آنے میں خریدا اِشۡتَرَیۡتُ فعل ماضی معروف صیغہ واحد متکلم اس میں تُ ضمیر بارز مضموم فاعل قَلَمَ الۡحِبۡرِ مرکب اضافی ہو کر مفعول بہ باحرف جار رُوۡبِیَّاتٍ عَشَرٍ مرکب وصفی ہو کر معطوف علیہ واؤ حرف عطف اٰنَاتٍ تِسۡعٍ مرکب وصفی ہو کر معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق ہوا فعل کے فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبر یہ ہوا۔

وَصَلَنِیْ کُرَّاسَاتٌ ثَلٰثٌ ۔ مجھے تین کاپیاں ملیں وَصَلَنِیْ میں وَصَلَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب نون وقایہ یائے متکلم مفعول بہ کُرَّاسَاتٌ ثَلٰثٌ مرکب وصفی ہوکر فاعل فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

زَیْدٌ تَابَ الْیَوْمَ مِائَةَ مَرَّةٍ ۔ زید نے آج توبہ کیا ۱۰۰ سو بار زَیْدٌ مبتدا تَابَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل اَلْیَوْمَ مفعول فیہ مِائَةَ مَرَّةٍ مرکب اضافی ہوکر قائم مقام مفعول مطلق فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ اور مفعول مطلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

اَیْنَ ضَلَّتْ رُوْبِیَّتُكَ ۔ تیرا روپیہ کہاں گم ہوا۔ اَیْنَ اسم استفہا مفعول فیہ مقدم ضَلَّتْ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مؤنث غائب رُوْبِیَّتُكَ مرکب اضافی ہوکر فاعل فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

مَادَعَانِیْ زَیْدٌ لٰکِنِّیْ اَذْهَبُ اِلَیْهِ ۔ زید نے مجھے نہیں بلایا لیکن میں اس کے پاس جاؤں گا۔ مَادَعَا فعل ماضی منفی معروف صیغہ واحد مذکر غائب نون وقایہ یائے متکلم مفعول بہ زَیْدٌ فاعل فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔ لٰکِنَّ حرف مشبہ بالفعل برائے استدارک یائے متکلم اسم اَذْهَبُ فعل مضارع معروف صیغہ واحد متکلم اس میں اَنَا کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل اِلَیْهِ مرکب جری ہوکر متعلق ہوا فعل کے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر ہوئی لٰکِنَّ کی لٰکِن حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

مَا وَجَدْتُهٗ قَلَمٌ ۔ جو میں نے پایا وہ قلم ہے۔ مَا اسم موصول وَجَدْتُ فعل ماضی معروف تُ ضمیر بارز مضموم فاعل ہٗ ضمیر منصوب متصل مفعول بہ راجع بسوئے اسم موصول فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ اسم موصول اپنے صلہ سے ملکر مبتدا قَلَمٌ خبر مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

مختلف جملوں کی مشق

اَلْوَرْدُ، گلاب، درخت کی کلی، واحد وَرْدَةٌ جمع وُرُوْدٌ، اَلْبُكَاءُ، رونا باب (ض) اَلْمِصْبَاح چراغ، جمع مَصَابِیْحُ، اَلْاِیْقَادُ، آگ بھڑکانا، مشتعل کرنا، مصدر باب افعال، اَلْحَطَبُ، ایندھن جمع اَحْطَابٌ، اور ایک لکڑ کے حَطَبَة کہتے ہیں۔ اَلْفَحْمُ، کوئلہ، اَلْقَرِیْنَةُ، بیوی، بیگم، جمع قَرَائِنُ، اَلتَّطْرِیْزُ، بیل بوٹے نکالنا، مصدر باب تفعیل، غَنْغَا، گنگا ایک مشہور ندی کا نام، اَلْبَسْمَلَةُ، بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھنا، مصدر باب فَعْلَلَة اَلنَّشَاطُ، ہشاش بشاش ہونا، پھرتیلا و چست ہونا، مصدر باب (س) دَنِسَ، میلا، گندہ،

جمع اَدْنَاسٌ وَمَدَانِیْسُ، جمونا، جمنا ایک مشہور ندی کا نام۔

یَاَیُّهَا الْوَلَدُ، اے لڑکا، اس کی ترکیب یایها الناس جیسی ہے،

قَدْ جَاءَ الْمَسَاءُ، شام ہوگئی، قَدْ جَاءَ قَدْ برائے تحقیق جَاءَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اَلْمَسَاءُ فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

اَوْقِدِ الْقِنْدِیْلَ بِالْكِبْرِیْتِ ۔ لالٹین کو دیا سلائی (ماچس) سے جلاتو اَوْقِدْ فعل امر حاضر معروف صیغہ واحد مذکر حاضر اس میں اَنْتَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل اَلْقِنْدِیْلَ مفعول بہ بِالْكِبْرِیْتِ مرکب جری ہوکر متعلق ہوا فعل کے فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

ثُمَّ احْفَظْ دُرُوْسَكَ ، پھر اپنے اسباق کو یاد کرتو، ثُمَّ حرف عطف اِحْفَظْ فعل امر حاضر معروف صیغہ واحد مذکر حاضر اس میں اَنْتَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل دُرُوْسَكَ مرکب اضافی ہوکر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

مَنْ یَبْكِیْ فِی الدَّارِ ۔ گھر میں کون روتا ہے، مَنْ اسم استفہام مبتدا یَبْكِیْ فعل مضارع معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل فِی الدَّارِ مرکب جری ہوکر متعلق ہوا فعل کے فعل اپنے اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا۔

لَوْنُ الْوَرْدِ ضَارِبٌ اِلَی الْحُمْرَةِ ۔ گلاب کا رنگ مائل بہ سرخی ہے۔ لَوْنُ الْوَرْدِ ۔ مرکب اضافی ہوکر مبتدا، ضَارِبٌ (اسم فاعل) شبہ فعل اس میں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل اِلَی الْحُمْرَةِ مرکب جری ہوکر متعلق ہوا ضَارِبٌ کے ضَارِبٌ شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

اَلْكَلْبُ یَشْرَبُ مِنْ مَاءِ جُمُوْنَا ۔ کتا جمنا کا پانی پیتا ہے، اَلْكَلْبُ مبتدا یَشْرَبُ فعل مضارع معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل مِنْ حرف جار مَاءِ جُمُوْنَا مرکب اضافی ہوکر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا فعل کے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

مَنْ جَاءَ وَفَتَحَ الْبَابَ ۔ کس نے آکر دروازہ کھولا، مَنْ اسم استفہام مبتدا جَاءَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف علیہ واو حرف عطف فَتَحَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل اَلْبَابَ مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا۔

هٰذَا النَّجَّارُ مُجَرِّبُ الْاُمُوْرِ ۔ یہ بڑھئی تجربہ کار ہے۔ هٰذَا النَّجَّارُ مرکب وصفی ہوکر مبتدا مُجَرِّبُ الْاُمُوْرِ

مرکب اضافی ہوکر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

اَلرَّجُلُ الْكَرِيْمُ يَتْلُوْا الْقُرْاٰنَ۔ شریف مرد قرآن کی تلاوت کرتا ہے، اَلرَّجُلُ الْكَرِيْمُ مرکب وصفی ہوکر مبتدا، یَتْلُوْ فعل مضارع معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل اَلْقُرْاٰنَ مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

اِبْنُ اَخِیْ طَبِیْبٌ، میرا بھتیجا طبیب ہے، اِبْنُ مضاف اَخِیْ مضاف الیہ مضاف یائے متکلم مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مضاف الیہ ہوا اِبْنُ کا مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا طَبِیْبٌ شبہ فعل اس میں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل شبہ فعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

مَنْ وَاقِفٌ بِالْبَابِ۔ کون ٹھہرا ہے دروازے کے پاس، مَنْ اسم استفہام مبتدا وَاقِفٌ شبہ فعل اس میں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل بِالْبَابِ مرکب جری ہوکر متعلق ہوا وَاقِفٌ کے شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا۔

سَمِعَتِ الْمَرْاَةُ الْبَيْضَاءُ، گوری عورت نے سنا، سَمِعَتْ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مونث غائب اَلْمَرْاَةُ الْبَيْضَاءُ مرکب وصفی ہوکر فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔ اُنْصُرُوْا الْفَقِيْرَ فقیر کی مدد کرو تم، اس کی ترکیب اِجْتَنِبُوْا الْكِذْبَ جیسی ہے۔

يَاۤاَيُّهَا الطُّلَّابُ۔ اے طالب علمو! اس کی ترکیب یاایها الناس جیسی ہے۔

طَالِعُوْا الْكُتُبَ۔ کتابوں کا مطالعہ کرو۔ اس کی اِجْتَنِبُوْا الكذب جیسی ہے۔

فَاِنَّهَا نَافِعَةٌ لَكُمْ۔ بیشک وہ فائدہ مند ہے تمہارے لئے۔ فَا حرف عطف برائے سببیت، اِنَّ حرف مشبہ بالفعل هَا ضمیر منصوب متصل اسم نَافِعَةٌ شبہ فعل اس میں هِیَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل لَكُمْ مرکب جری ہوکر متعلق ہوا نَافِعَةٌ کے شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر خبر حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ زَيْدٌ قَالَ لِیْ سَابِقًا۔ زید نے مجھ سے پہلے کہا۔ زَيْدٌ مبتدا قَالَ۔ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل لِیْ مرکب جری ہوکر متعلق ہوا فعل کے سَابِقًا مفعول فیہ فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

قَرِيْنَةُ فَضْلِ الرَّحْمٰنِ جَاءَتْ مِنْ بَنَارَسَ۔ بیگم فضل الرحمٰن بنارس سے آئی۔ قَرِيْنَةُ فَضْلِ الرحمن مرکب اضافی ہوکر مبتدا۔ جَاءَتْ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مونث غائب اس میں ھی کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل مِنْ بَنَارَس مرکب جری ہوکر متعلق ہوا فعل کے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

اَنْتَ مِنَ الْقُرَّاءِ۔ تو قاریوں میں سے ہے۔ اس کی ترکیب محمود علی الوضوء جیسی ہے علاوہ اس کے مبتدا یہاں ضمیر ہے۔

بَرَاْتُ مِنْ مَرَضٍ شَدِيْدٍ۔ چھٹکارا پایا میں نے سخت مرض سے بَرَاْتُ فعل ماضی معروف اس میں تُ ضمیر متکلم مضموم فاعل مِنْ حرف جار مَرَضٍ شَدِيْدٍ مرکب وصفی ہوکر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا فعل کے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

اَلْوَلَدُ الْفَطِيْنُ يَطْلُبُ الْعِلْمَ بِالنَّشَاطِ۔ چالاک لڑکا علم خوشی سے طلب کرتا ہے۔ الولد الفطين مرکب وصفی ہوکر مبتدا يَطْلُبُ فعل مضارع معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل العلم مفعول بہ بِالنَّشَاطِ مرکب جری ہوکر متعلق ہوا فعل کے فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

اُخْتُ زَيْدٍ تُطَرِّزُ فِی الْمِنْدِيْلِ۔ زید کی بہن بیل بوٹے بناتی ہے رومال میں اُخْتُ زَيْدٍ مرکب اضافی ہوکر مبتدا تُطَرِّزُ فعل مضارع معروف صیغہ واحد مونث غائب اس میں ھی کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل فِی الْمِنْدِيْلِ مرکب جری ہوکر متعلق ہوا فعل کے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملک جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

خَالِیْ عَمْرٌو يَاْتِیْ وَ يَذْهَبُ۔ میرا ماموں عمرو آتا اور جاتا ہے۔ خَالِیْ مرکب اضافی ہوکر مبدل منہ عَمْرٌو بدل مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر سے مل کر مبتدا يَاْتِیْ فعل مضارع معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف علیہ واؤ حرف عطف يَذْهَبُ فعل مضارع معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

مَاءُ غَنْغَا لَيْسَ بِشَفَّافٍ۔ گنگا کا پانی صاف نہیں ہے۔ مَاءُ غَنْغَا مرکب اضافی ہوکر مبتدا لَيْسَ فعل ناقص اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ اس کا اسم با حرف جار زائد شَفَّافٍ لفظاً مجرور محلاً منصوب خبر فعل ناقص اپنے اسم وخبر سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

مَنْ اَضَلَّ رِدَائِیْ۔ کس نے گم کیا میری چادر۔ مَنْ اسم استفہام مبتدا اَضَلَّ فعل ماضی معرف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل رِدَائِیْ مرکب اضافی ہوکر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا۔

هٰذَا الْاِزَارُ دَنِسٌ۔ یہ پائجامہ میلا ہے۔ اَلْعُيُوْنُ تَبْكِیْ۔ آنکھیں روتی ہے۔ ان دونوں جملوں کی ترکیب کو ماقبل پر قیاس کریں۔

رَسُوْلُنَا صلی اللہ تعالی علیہ وسلم عَالِمٌ بِمَاکَانَ وَمَا یَکُوْنُ ۔ ہمارے رسول ﷺ جانتے ہیں جو ہوا اور جو ہوگا۔ رَسُوْلُنَا مرکب اضافی ہو کر مبتدا عَالِمٌ شبہ فعل اس میں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل بَا حرف جار مَا اسم موصول کَانَ فعل تام اس میں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر معطوف علیہ واو حرف عطف مَا اسم موصول یَکُوْنُ فعل تام اس میں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا عَالِمٌ کے شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

مَلَأَ اللّٰہُ قُبُوْرَھُمْ نَارًا۔ اللہ تعالی بھر دے ان کے قبروں کو آگ سے مَلَأَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب کلمہ جلالت فاعل قُبُوْرُھُمْ مرکب اضافی ہو کر مفعول بہ اول نَارًا مفعول بہ ثانی فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

قَدَّمْتُ التَّسْلِیْمَ عَلَیْكَ۔ میں نے تم سے پہلے سلام کیا۔ قَدَّمْتُ فعل ماضی معروف صیغہ واحد متکلم اس میں تائے مضموم ضمیر بارز فاعل اَلتَّسْلِیْمَ مصدر عَلَیْكَ مرکب جری ہو کر متعلق ہوا مصدر کے مصدر اپنے متعلق سے مل کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

اَیُّھَا الْمُتَعَلِّمُ۔ اے طالب علم، اس کی ترکیب یاایھا الناس جیسی ہے، علاوہ اس کے یہاں حرف ندا محذوف جیسا کہ تحیات کے آخر ایھا النبی میں محذوف ہے۔

بَسْمِلْ فَاقْرَأْ۔ بسم اللہ کر کے پڑھو، بَسْمِلْ فعل امر حاضر معروف صیغہ واحد مذکر حاضر اس میں اَنْتَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر معطوف علیہ فَ حرف عطف اِقْرَأْ فعل امر حاضر معروف صیغہ واحد مذکر حاضر اس میں اَنْتَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ معطوفہ ہوا۔

اَلسُّوْقُ قَائِمٌ۔ بازار لگا ہے، اس کی ترکیب اَلْقِنْدِیْلُ غَالٍ جیسی ہے۔

اَکْرِمْ خَالِدًا کَمَا اَکْرَمَكَ۔ خالد کی تعظیم کر تو جیسا کہ تعظیم کیا اس نے تیری اَکْرِمْ فعل امر حاضر معروف صیغہ واحد مذکر حاضر اس میں اَنْتَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل خَالِدًا مفعول بہ کاف حرف جار مَا مصدریہ اَکْرَمَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل كَ ضمیر منصوب متصل مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا اَکْرِمْ کے فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

☆☆☆

عربی جملوں کا ترجمہ وترکیب

اَلسَّاذَجُ، سادہ، اَلْبَسَاطَۃُ، سادگی، اَلْاِبِلُ، اونٹ (مفرد کے لئے اس کا استعمال نہیں ہوتا) جمع آبال اَلسِّنَۃُ، اونگھ، اَلْعَیْشُ الْاَفْرَنْجِیُّ، ڈبل روٹی، اَلنَّظْرُنِیْ، غور کرنا، مصدر باب (ن) اَلنَّظْرُ، دیکھنا مصدر باب (ن) اَلْاَخْذُ، لینا، مصدر باب (ن) مَازَالَ سَافَرَ، سفر کرتا رہا، اَلتَّحْصِیْلُ، حاصل کرنا، مصدر باب تفعیل۔

اَللّٰہُ الَّذِیْ لَاتَاخُذُہٗ سِنَۃٌ وَّلَا نَوْمٌ، اللہ وہ ہے کہ جس کو نہ نید آتی ہے نہ اونگھ کلمہ جلالت مبتدا اَلَّذِیْ اسم موصول لَاتَاخُذُ فعل مضارع منفی معروف صیغہ واحد مؤنث غائب ہٗ ضمیر منصوب متصل مفعول بہ سِنَۃٌ معطوف علیہ واو حرف عطف لَا برائے نفی نَوْمٌ معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر فاعل فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وَلَدُكَ عَمْرٌو لَیْسَ بِبَلِیْدٍ۔ تیرا لڑکا عمرو کند ذہن نہیں ہے۔ وَلَدُكَ مرکب اضافی ہو کر مبدل منہ عَمْرٌو بدل مبدل اپنے بدل سے مل کر مبتدا لَیْسَ فعل ناقص اس میں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا اسم باء حرف جار زائد بَلِیْدٍ لفظا مجرور محلا منصوب خبر فعل ناقص اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

یُسَبِّحُ لِلّٰہِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ۔ اللہ کی پاکی بیان کرتی ہے جو آسمانوں اور زمین میں ہے، یُسَبِّحُ فعل مضارع معروف صیغہ واحد مذکر غائب لِلّٰہِ مرکب جری ہو کر متعلق ہوا فعل کے مَا اسم موصول فِیْ حرف جار اَلسَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ مرکب عطفی ہو کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا ثَبَتَ فعل کے ثَبَتَ فعل ماضی معروف اس میں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر فاعل فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

لَااَزَالُ اُحَصِّلُ عِلْمَ الدِّیْنِ۔ میں علم دین حاصل کرتا رہوں گا۔ لَا اَزَالُ فعل ناقص اس میں اَنَا کی ضمیر پوشیدہ اس کا اسم اُحَصِّلُ فعل مضارع معروف صیغہ واحد متکلم اس میں اَنَا کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل عِلْمَ الدِّیْنِ مرکب اضافی ہو کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر ہوئی لَا اَزَالُ کی فعل ناقص اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

مَازَالَ زَیْدٌ سَافَرَ اِلٰی بَغْدَادَ الشَّرِیْفَۃِ بِالسَّیَّارَۃِ۔ زید بغداد شریف کی جانب موٹر سے سفر کرتا رہا، مَا زَالَ فعل ناقص زَیْدٌ اسم سَافَرَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل

ہو کر موصوف اَلشَّرِیْفَۃِ صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور جار
اِلٰی حرف جار بَغْدَادَ مرکب منع صرف ہو کر موصوف اَلشَّرِیْفَۃِ صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور جار
اپنے مجرور سے مل کر متعلق اول ہوا فعل کے بِالسَّیَّارَۃِ مرکب جری ہو کر متعلق ثانی ہوا فعل کے فعل اپنے فاعل
اور دونوں متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

اِنِّی اَخَذْتُ فِی الصَّلٰوۃِ۔ بیشک میں نے نماز شروع کی اِنَّ حرف مشبہ بالفعل یائے متکلم اسم اَخَذْتُ فعل
ماضی معروف صیغہ واحد متکلم تُ ضمیر بارز مضموم فاعل فِی الصَّلٰوۃِ مرکب جری ہو کر متعلق ہوا فعل کے فعل اپنے
اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر فعل ناقص اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔
اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر اِنَّ اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

لَاتَتَمَکَّنُ مِنَ الظُّلْمِ عَلَیَّ۔ تو مجھ پر ظلم نہیں کرسکتا۔ لَا تَتَمَکَّنُ فعل مضارع معروف صیغہ واحد مذکر حاضر
اس میں اَنْتَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل مِنْ حرف جار اَلظُّلْمِ مصدر عَلَیَّ مرکب جری ہو کر متعلق ہوا مصدر کے
مصدر اپنے متعلق سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا لَاتَتَمَکَّنُ کے فعل اپنے فاعل اور متعلق
سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

اُنْظُرْ اِلَی الْاِبِلِ کَیْفَ خلقت۔ اونٹ کی طرف دیکھو کیسے پیدا کیا گیا۔ اُنْظُرْ فعل امر حاضر معروف صیغہ
واحد مذکر حاضر اس میں اَنْتَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل اِلَی الْاِبِلِ مرکب جری ہو کر متعلق ہوا فعل کے فعل
اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔ کَیْفَ اسم استفہام مفعول بہ مقدم خُلِقَتْ فعل ماضی مجہول
صیغہ واحد مونث غائب اس میں هِیَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل فعل ماضی مجہول اپنے نائب فاعل اور مفعول بہ
مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

نَظَرْتُ فِیْ اَمْرِكَ۔ میں نے تیرے معاملہ میں غور کیا۔ نَظَرْتُ فعل ماضی معروف صیغہ واحد متکلم اس میں تُ
ضمیر بارز مضموم فاعل فِیْ حرف جار اَمْرِكَ مرکب اضافی ہو کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا فعل کے
فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

زَیْدٌ یُحْسِنُ الْکِتَابَۃَ۔ زَیْدٌ مبتدا یُحْسِنُ فعل مضارع معروف صیغہ واحد مذکر غائب از افعال اس میں هُوَ
کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل اَلْکِتَابَۃَ مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر مبتدا
اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

اُذْکُرُوا اللّٰہَ بِاللِّسَانِ وَالْجِنَانِ۔ تم اللہ کو یاد کرو زبان اور دل سے اُذْکُرُوْا فعل امر حاضر معروف صیغہ جمع
مذکر حاضر اس میں واو ضمیر بارز فاعل کلمہ جلالت مفعول بہ بَا حرف جار اَللِّسَانِ وَالْجِنَانِ مرکب عطفی ہو کر
مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا فعل کے فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ
انشائیہ ہوا۔

لَا اٰکُلُ عَیْسَتًا اَفْرَنْجِیًّا۔ میں ڈبل روٹی نہیں کھاؤں گا، لَا اٰکُلُ فعل مضارع معروف صیغہ واحد متکلم اس
میں اَنَا کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل عَیْسَتًا اَفْرَنْجِیًّا مرکب وصفی ہو کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ
سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

سِنُّكَ اَبْیَضُ۔ تیرا دانت سفید ہے، اس کی ترکیب وَلَدِیْ حَبِیْبٌ جیسی ہے۔

بَکْرٌ یَلْتَزِمُ الْبَسَاطَۃَ۔ بکر سادگی اختیار کرتا ہے۔ اس کی ترکیب زَیْدٌ یُحْسِنُ الْکِتَابَۃَ جیسی ہے۔

هٰذَا الْقِرْطَاسُ سَاذَجٌ۔ یہ کاغذ سادہ ہے، اس کی ترکیب هٰذَا اللِّجَامُ حَسَنٌ۔ جیسی ہے علاوہ اس کے کہ
سَاذَجٌ شبہ فعل نہیں ہے۔

اَلْاَنْبِیَاءُ اَحْیَاءٌ فِیْ قُبُوْرِهِمْ یُصَلُّوْنَ۔ انبیاء (کرام) زندہ ہیں، اپنی قبروں میں نماز پڑھتے اَلْاَنْبِیَاءُ
مبتدا اَلْاَحْیَاءُ خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ فِیْ حرف جار قُبُوْرِهِمْ مرکب اضافی ہو کر مجرور جار
اپنے مجرور سے مل کر متعلق مقدم ہوا یُصَلُّوْنَ کے یُصَلُّوْنَ فعل مضارع معروف صیغہ جمع مذکر غائب اس میں
واو ضمیر بارز فاعل فعل اپنے فاعل اور متعلق مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

اَلدُّعَاءُ مُخٌّ لِلْعِبَادَۃِ۔ دعا عبادت کا مغز ہے، اس کی ترکیب اَلْحَیَاءُ شُعْبَۃٌ مِنَ الْاِیْمَانِ جیسی ہے۔

تَوَضَّؤُوْا بِالْمَاءِ الطَّاهِرِ۔ تم پاک پانی سے وضو کرو اس کی ترکیب۔ اُنْظُرْ اِلَی الْاِبِلِ جیسی ہے علاوہ اس
کے کہ اس جملہ میں صیغہ جمع ملا کر حاضر ہے اور مرکب وصفی ہو کر مجرور ہے۔

اِنِّیْ اُوَضِّئُ شَیْخِیْ۔ بیشک میں اپنے پیر کو وضو کراؤں گا۔ اِنَّ حرف مشبہ بالفعل یائے متکلم اسم اُوَضِّئُ فعل
مضارع معروف صیغہ واحد متکلم اس میں اَنَا کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل شَیْخِیْ مرکب اضافی ہو کر مفعول بہ فعل
اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ
خبریہ ہوا۔

لَیْسَ فِی السَّمَاءِ سَحَابٌ۔ نہیں ہے آسمان میں بادل، لَیْسَ فعل ناقص فِی السَّمَاءِ مرکب جری ہو کر
متعلق ہوا، ثَابِتًا کے ثَابِتًا شبہ فعل اس میں هُوَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل
کر خبر مقدم سَحَابٌ اسم موخر فعل ناقص اپنے اسم موخر اور خبر مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

اَضْحَکَنِیْ زَیْدٌ مَرَّۃً غَیْرَ مَرَّۃٍ۔ زید نے مجھ کو کئی بار ہنسایا۔ اَضْحَکَنِیْ میں اَضْحَكَ فعل ماضی معروف
صیغہ واحد مذکر غائب نون وقایہ یائے متکلم مفعول بہ زَیْدٌ فاعل مَرَّۃً موصوف غَیْرَ مَرَّۃٍ مرکب اضافی ہو کر
صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر قائم مقام مفعول مطلق فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ اور مفعول مطلق سے مل
کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

طَلَعَتِ الشَّمْسُ مُشْرِقَةً۔ سورج طلوع ہوا چمکتے ہوئے۔ طَلَعَتْ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مونث غائب اَلشَّمْسُ ذوالحال مُشْرِقَةً حال ذوالحال اپنے حال سے مل کر فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

اِسْمَعْ یَا اَخِیْ۔ سن تو اے میرے بھائی، اِسْمَعْ کی ترکیب اِقْرَأْ جیسی ہے۔

یَا اَخِیْ۔ یَا حرف ندا قائم مقام اَدْعُوْ کے اَدْعُوْ فعل مضارع معروف صیغہ واحد متکلم اس میں اَنَا کی ضمیر پوشیدہ، اس کا فاعل اَخِیْ مرکب اضافی ہو کر مفعول بہ منادی فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ منادی سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

لَا تَعْصِ اللّٰہَ وَرَسُوْلَہٗ۔ اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی مت کر تو لَا تَعْصِ فعل نہی حاضر معروف صیغہ واحد مذکر حاضر اس میں اَنْتَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل کلمہ جلالت معطوف علیہ واو عطف رَسُوْلَہٗ مرکب اضافی ہو کر معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

مِنْ اَیْنَ جَاءَ الْغَزَالُ۔ کہاں سے ہرن آیا، مِنْ اَیْنَ مرکب جری ہو کر متعلق مقدم ہوا جَاءَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اَلْغَزَالُ فاعل فعل اپنے فاعل متعلق مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

اَلْاَسَدُ یَزْأَرُ۔ شیر دھاڑتا ہے۔ اَلْاَسَدُ مبتدا یَزْأَرُ فعل مضارع معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

مَرِضَ زَیْدٌ وَ یَئِسْتُ مِنْ حَیَاتِہٖ۔ زید بیمار ہوا اور میں ناامید ہو گیا اس کی زندگی سے، مَرِضَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب زَیْدٌ فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ واو حرف عطف یَئِسْتُ فعل ماضی معروف صیغہ واحد متکلم اس میں تُ ضمیر بارز مضموم فاعل مِنْ حرف جار حَیَاتِہٖ مرکب اضافی ہو کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا یَئِسْتُ کے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ معطوفہ ہوا۔

قَتَلَ زَیْدٌ اَفْیَالًا ثَلٰثَةً بِالْمُسَدَّسِ۔ زید نے مار ڈالا تین ہاتھیوں کو پستول چھراونڈ سے۔ قَتَلَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب زَیْدٌ فاعل۔ اَفْیَالًا ثَلٰثَةً مرکب وصفی ہو کر مفعول بہ بِالْمُسَدَّسِ مرکب جری ہو کر متعلق ہوا فعل کے فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

صَوْتُكَ اَرْعَدُ۔ تیری آواز گرجدار ہے۔

حَدِیْثُ الضَّیْفِ حُلْوٌ۔ مہمان کی بات میٹھی ہے، ان دونوں کی ترکیب ثَوْبُ الْحَرِیْرِ اَخْضَرُ جیسی ہے۔

اَلطَّلَبَةُ یَنْتَظِرُوْنَ اُسْتَاذَھُمْ فِی الْمَدْرَسَةِ۔ طلبہ انتظار کرتے ہیں اپنے استاذ کا مدرسے میں۔ اَلطَّلَبَةُ مبتدا یَنْتَظِرُوْنَ فعل مضارع معروف صیغہ جمع مذکر غائب اس میں واو ضمیر بارز فاعل اُسْتَاذَھُمْ مرکب اضافی ہو کر مفعول بہ فِی الْمَدْرَسَةِ مرکب جری ہو کر متعلق ہوا فعل کے فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

جَاءَ كِتَابُكَ الْكَرِیْمُ۔ آپ کا گرامی نامہ آیا۔ جَاءَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب كِتَابُكَ مرکب اضافی ہو کر موصوف اَلْكَرِیْمُ صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

اِقْرَأْ مَا اَتٰی مِنَ الْجَرِیْدَةِ۔ پڑھ تو جو اخبار آیا۔ اِقْرَأْ فعل امر حاضر معروف صیغہ واحد مذکر حاضر اس میں اَنْتَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل مَا اسم موصول اَتٰی فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر موصوف مِنَ الْجَرِیْدَةِ بمعنی اَلَّتِیْ ھِیَ الْجَرِیْدَةُ اَلَّتِیْ اسم موصول ھِیَ مبتدا اَلْجَرِیْدَةُ خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر صلہ اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

مَا اشْتَرَیْتَهٗ مِنَ الْخَاتَمِ عِنْدِیْ۔ جو تو نے انگوٹھی خریدا میرے پاس ہے۔ مَا اسم موصول اِشْتَرَیْتَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر حاضر اس میں تَ ضمیر بارز مفتوح فاعل ہٗ ضمیر منصوب متصل مفعول بہ راجع بسوئے اسم موصول فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر موصوف مِنَ الْخَاتَمِ بمعنی اَلَّذِیْ ھُوَ الْخَاتَمُ اَلَّذِیْ اسم موصول ھُوَ مبتدا اَلْخَاتَمُ خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر صلہ اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتدا۔ عِنْدِیْ مرکب اضافی ہو کر مفعول فیہ ہوا مَوْجُوْدٌ کے مَوْجُوْدٌ شبہ فعل اس میں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا نائب فاعل شبہ فعل اپنے نائب فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

اُتْلُ مَا اُوْحِیَ اِلٰی نَبِیِّكَ (ﷺ) مِنَ الْكِتَابِ۔ تلاوت کر تو جو وحی کی گئی تیرے نبی (ﷺ) پر کتاب سے، اُتْلُ فعل امر حاضر معروف صیغہ واحد مذکر حاضر اس میں اَنْتَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل مَا اسم موصول اُوْحِیَ فعل ماضی مجہول اس میں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا نائب فاعل اِلٰی حرف جار نَبِیِّكَ مرکب اضافی ہو کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا اُوْحِیَ کے فعل مجہول اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ

اَلْکِتَابُ اَلَّذِیْ ہُوَ الْکِتَابُ اَلَّذِیْ اسم موصول ہو کر صلہ اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر موصوف مِنَ الْکِتَابِ بمعنی اَلَّذِیْ ہُوَ الْکِتَابُ اَلَّذِیْ اسم موصول ہُوَ مبتدا اَلْکِتَابُ خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر صلہ اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

زَیْدٌ یَتَّبِعُ السُّنَّۃَ۔ زید سنت کی پیروی کرتا ہے۔ اس کی ترکیب بَکر یَلْتَزِمُ الْبَسَاطَۃَ جیسی ہے۔

اَلسِّرَاجُ یَتَّقِدُ۔ چراغ روشن ہوتا ہے۔ اس کی ترکیب اَلْغُصْنُ یَتَحَرَّکُ جیسی ہے جو بالکل شروع میں ہے۔

اَصِلُ اِلَی الْمَحَطَّۃِ عِنْدَ الصَّبَاحِ۔ میں اسٹیشن جاؤں گا صبح کے وقت، اَصِلُ فعل مضارع معروف اس میں اَنَا کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل اِلَی الْمَحَطَّۃِ مرکب جری ہو کر متعلق ہوا فعل کے عِنْدَ الصَّبَاحِ مرکب اضافی ہو کر مفعول فیہ ہوا فعل کے فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

فِیْ اَیِّ صَفٍّ تَقْرَأُ۔ کس درجہ میں پڑھتا ہے تو، فِیْ حرف جار اَیِّ صَفٍّ مرکب اضافی ہو کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق مقدم ہوا فعل کے تَقْرَأُ فعل مضارع معروف صیغہ واحد مذکر حاضر اس میں اَنْتَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل فعل اپنے فاعل اور متعلق مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

لَعَلَّکَ تَفْہَمُ کَلَامِیْ۔ شاید کہ تو میرا کلام سمجھتا ہے۔ اس کی ترکیب اِنَّکَ تَجْرَعُ الْمَاءَ پر قیاس کریں۔

کَرِیْمَا اَلَّفَہُ الشَّیْخُ السَّعْدِیُّ رحمۃ اللہ علیہ۔ شیخ سعدی رحمۃ اللہ علیہ نے کریما تصنیف فرمایا۔ کَرِیْمَا مبتدا اَلَّفَہُ میں اَلَّفَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب ہٗ ضمیر منصوب متصل مفعول بہ اَلشَّیْخُ مبدل منہ اَلسَّعْدِیُّ بدل مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر فاعل فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

اردو میں ترجمہ

یَاَیُّہَا الْمُتَعَلِّمُ۔ اے طالب علم، اس کی ترکیب یَاَیُّہَا النَّاسُ جیسی ہے۔

اِحْفَظْ فِی الْبَیْتِ مَا قَرَأْتَ مِنَ الدَّرْسِ فِی الْمَدْرَسَۃِ۔ یاد کر تو گھر میں جو پڑھا تو نے سبق مدرسے میں۔ اِحْفَظْ فعل امر حاضر معروف صیغہ واحد مذکر حاضر اس میں اَنْتَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل فِی الْبَیْتِ مرکب جری ہو کر متعلق ہوا اِحْفَظْ کے مَا اسم موصول قَرَأْتَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر حاضر اس میں تَ ضمیر بارز مفتوح فاعل ہٗ ضمیر منصوب مقدر راجع بسوئے اسم موصول مفعول بہ فِی الْمَدْرَسَۃِ مرکب جری ہو کر متعلق ہوا فعل کے فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر موصوف مِنَ الدَّرْسِ بمعنی اَلَّذِیْ ہُوَ الدَّرْسُ۔ اَلَّذِیْ اسم موصول ہُوَ مبتدا اَلدَّرْسُ خبر مبتدا

اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر صلہ اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

اِذَا اَتَیْتَ الْمَدْرَسَۃَ فَقَدِّمِ التَّسْلِیْمَ عَلٰی اُسْتَاذِکَ۔ جب تو مدرسہ پہونچے تو پہلے سلام کر تو اپنے استاذ سے۔ اِذَا کلمہ ظرف متضمن بمعنی شرط مفعول فیہ مقدم اَتَیْتَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر حاضر اس میں تَ ضمیر بارز مفتوح فاعل اَلْمَدْرَسَۃَ مفعول فیہ فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر شرط فَا جزائیہ قَدِّمْ فعل امر حاضر معروف اس میں اَنْتَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل اَلتَّسْلِیْمَ مصدر عَلٰی حرف جار اُسْتَاذِکَ مرکب اضافی ہو کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا مصدر کے مصدر اپنے متعلق سے مل کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر جزا شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ جزائیہ ہوا۔

ثُمَّ اذْہَبْ اِلٰی صَفِّکَ وَانْہَمِکْ فِی الْقِرَاءَۃِ وَالْکِتَابَۃِ۔ پھر جا تو اپنے درجہ میں اور مشغول ہو تو لکھنے اور پڑھنے میں۔ ثُمَّ حرف عطف اِذْہَبْ فعل امر حاضر معروف صیغہ واحد مذکر حاضر اس میں اَنْتَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل اِلٰی حرف جار صَفِّکَ مرکب اضافی ہو کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا فعل کے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر معطوف علیہ واو حرف عطف اِنْہَمِکْ فعل امر حاضر معروف صیغہ واحد مذکر حاضر اس میں اَنْتَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل فِیْ حرف جار۔ اَلْقِرَاءَۃِ وَالْکِتَابَۃِ مرکب عطفی ہو کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا فعل کے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ معطوفہ ہوا۔

اَلنَّاسُ یُسَافِرُوْنَ اِلٰی کَلْکَتَّہ کُلَّ یَوْمٍ۔ لوگ کلکتہ کا روزانہ سفر کرتے ہیں۔ اَلنَّاسُ مبتدا یُسَافِرُوْنَ فعل مضارع معروف صیغہ جمع مذکر غائب اس میں واو ضمیر بارز فاعل اِلٰی کَلْکَتَّہ مرکب جری ہو کر متعلق ہوا فعل کے کُلَّ یَوْمٍ مرکب اضافی ہو کر مفعول فیہ فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

اَلطَّلَبَۃُ یُوْقِدُوْنَ الْمَصَابِیْحَ بِالْکِبْرِیْتِ۔ طلبہ چراغوں کو جلاتے ہیں دیا سلائی سے۔ اس کی ترکیب ماقبل جیسی ہے علاوہ اس کے کہ یہاں اَلْمَصَابِیْحَ مفعول بہ ہے۔

اِنِّیْ اُحْسِنُ الْخِطَابَۃَ۔ بیشک میں اچھی تقریر کروں گا۔ اِنَّ حرف مشبہ بالفعل یائے متکلم اسم اُحْسِنُ فعل مضارع معروف صیغہ واحد متکلم اس میں اَنَا کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل اَلْخِطَابَۃَ مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر اِنَّ اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

اَخَذْتُ فِی الْکِتَابَۃِ۔ میں لکھنے لگا۔اس کی ترکیب نظرت فی امرک جیسی ہے علاوہ اس کے کہ یہاں مجرور مرکب اضافی نہیں ہے۔

اِنَّکَ نَصَرْتَ الْیَتِیْمَ۔ بیشک تو نے یتیم کی مدد کی۔اِنَّ حرف مشبہ بالفعل کاف ضمیر منصوب متصل اسم نَصَرْتَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر حاضر تَ ضمیر بارز مرفوع متصل فاعل اَلْیَتِیْمَ مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر خبر اِنَّ اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

لَیْسَ الْمَاءُ فِی الْبِیْرِ۔ کوئیں میں پانی نہیں ہے۔لَیْسَ فعل ناقص اَلْمَاءُ اسم فِی الْمَاءِ مرکب جری ہو کر متعلق ہوا ثَابِتًا کے ثَابِتًا شبہ فعل اس میں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل شبہ فعل اور متعلق سے مل کر خبر فعل ناقص اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

فَکَیْفَ اَتَوَضَّاءُ۔ تو میں کیسے وضو کروں۔فَا تعلیلہ کَیْفَ مفعول فیہ مقدم اَتَوَضَّا فعل مضارع معروف صیغہ واحد متکلم اس میں اَنَا کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

مَاذِلْتُ کَتَبْتُ فِی الْکُرَّاسَۃِ۔ لکھتا رہا میں کاپی پر۔مَاذِلْتُ فعل ناقص اس میں تُ ضمیر بارز مضموم اسم کَتَبْتُ فعل ماضی معروف صیغہ واحد متکلم اس میں تُ ضمیر بارز مضموم فاعل فِی الْکُرَّاسَۃِ مرکب جری ہو کر متعلق ہوا کَتَبْتُ فعل کے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر ہوئی فعل ناقص کی۔فعل ناقص اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

مَاءُ نَهْرِ جَمُوْنَا یُجْرِی مِنَ الْغَرْبِ اِلَی الشَّرْقِ۔ جمنا دریا کا پانی مغرب سے مشرق کی طرف جاری ہے۔مَاءُ مضاف نَهْرِ مضاف الیہ مضاف جَمُوْنَا مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مضاف الیہ ہوا مَاءُ مضاف کا مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا یَجْرِیْ فعل مضارع معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل مِنَ الْغَرْبِ مرکب جری ہو کر متعلق اول اِلَی الْمَشْرِقِ مرکب جری ہو کر متعلق ثانی ہوا فعل کے فعل اپنے فاعل اور دونوں متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

اِنِّیْ رَأَیْتُ ثَلٰثَ طَیَّارَاتٍ مِنْ بَعِیْدٍ۔ بیشک میں نے تین ہوائی کو دور سے دیکھا اس کی ترکیب اِنِّیْ اَخَذْتُ فِی الصَّلٰوۃِ۔ جیسی ہے علاوہ اس کے کہ یہاں ثَلٰثَ طَیَّارَاتٍ مفعول بہ ہے اور جملہ سابق میں مفعول بہ نہیں ہے۔

وَلَدِیْ مَحْمُوْدٌ یَقْرَأُ وَیَکْتُبُ۔ میرا لڑکا محمود پڑھتا اور لکھتا ہے۔ وَلَدِیْ مرکب اضافی ہو کر مبدل منہ

مَحْمُوْدٌ بدل مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر مبتدا یَقْرَأُ فعل مضارع معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ واو حرف عطف یَکْتُبُ فعل مضارع معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

زَیْدٌ نَصَرَ اَخَاکَ مُحَمَّدًا۔ زید نے تیرے بھائی محمد کی مدد کی۔زَیْدٌ مبتدا نَصَرَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل اَخَاکَ مرکب اضافی ہو کر مبدل منہ مُحَمَّدًا بدل مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

کَثِیْرٌ مِنَ النَّاسِ لَا مَالَ لَھُمْ۔ بہتیرے لوگ ان کے لئے مال نہیں۔کَثِیْرٌ موصوف مِنَ النَّاسِ مرکب جری ہو کر متعلق ہوا ثَابِتٌ کے ثَابِتٌ شبہ فعل اس میں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتدا۔لَا لائے نفی جنس مَالَ اسم لَھُمْ مرکب جری ہو کر متعلق ہوا ثَابِتٌ کے ثَابِتٌ شبہ فعل اس میں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر لائے نفی جنس کی، لائے نفی جنس اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

☆☆☆

اَلْاِمَامُ اَحْمَدُ رَضَا۔ رضی اللہ تعالی عنہ

هُوَ شَيْخُ الْاِسْلَامِ وَلْمُسْلِمِيْنَ اٰيَةٌ مِنْ اٰيَاتِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ مُعْجِزَةٌ مِنْ مُعْجِزَاتِ سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالتَّسْلِيْمُ مَعْرُوْفٌ بِاَعْلَى الْحَضْرَةِ الْفَاضِلِ الْبَرَيْلَوِيُّ۔

آپ اسلام اور مسلمانوں کے پیشوا ہیں رب العٰلمین کے نشانیوں میں سے ایک نشانی ہیں ۔ سید المرسلین کے معجزوں میں سے ایک معجزہ ہیں (علیہ الصلوۃ والتسلیم) مشہور ہیں ۔ اعلی حضرت فاضل بریلوی سے رضی اللہ عنہ اَلْاِمَامُ مبدل منہ اَحْمَدُ رَضَا مرکب منع صرف ہو کر بدل مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر مبتدائے اول هُوَ مبتدائے ثانی ۔ شَيْخُ مضاف اَلْاِسْلَامِ وَالْمُسْلِمِيْنَ مرکب عطفی ہو کر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر اول اٰيَةٌ موصوف مِنْ حرف جار اٰيَاتِ مضاف رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ مرکب اضافی ہو کر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا ثَابِتَةٌ کے ثَابِتَةٌ شبہ فعل اس میں هِيَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر ثانی مُعْجِزَةٌ مِنْ مُعْجِزَاتِ سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ۔ اس کی ترکیب اٰيَةٌ مِنْ اٰيَاتِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ کی طرح سے ہو کر خبر ثالث مَعْرُوْفٌ شبہ فعل اس میں هُوَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا نائب فاعل باء حرف جار اَعْلَى الْحَضْرَةِ مرکب اضافی ہو کر موصوف اَلْفَاضِلِ صفت اول اَلْبَرَيْلَوِيُّ صفت ثانی موصوف اپنی صفتوں سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا شبہ فعل کے شبہ فعل اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر رابع مبتدائے ثانی اپنی چاروں خبر سے مل کر خبر ہوئی مبتدا اول کی مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وُلِدَ بِبَلْدَةِ بَرَيْلِى عَاشِرًا مِنْ شَوَّالٍ سَنَةَ اِثْنَتَيْنِ وَسَبْعِيْنَ وَمِائَتَيْنِ وَاَلْفٍ مِنَ الْهِجْرِيَّةِ اَلْمُوَافِقِ رَابِعَ عَشَرَ مِنْ يُوْنِيُوْ سَنَةَ سِتٍّ وَ خَمْسِيْنَ وَثَمَانِيْ مِائَةٍ وَاَلْفٍ مِنَ الْعِيْسَوِيَّةِ۔

آپ شہر بریلی میں دس شوال ۱۲۷۲ھ مطابق ۱۴ رجون ۱۸۵۶ء میں پیدا ہوئے ۔ وُلِدَ فعل ماضی مجہول صیغہ واحد مذکر غائب اس میں هُوَ کی ضمیر پوشیدہ نائب فاعل باء حرف جار بَلْدَةِ بَرَيْلِى مرکب اضافی ہو کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا فعل کے عَاشِرًا موصوف مِنْ شَوَّالٍ مرکب جری ہو کر متعلق ہوا ثَابِتًا کے ثَابِتًا شبہ فعل اس میں هُوَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل سَنَةَ مضاف اِثْنَتَيْنِ معطوف علیہ واو حرف عطف سَبْعِيْنَ معطوف اول واو حرف عطف مِائَتَيْنِ معطوف ثانی واو حرف عطف اَلْفٍ معطوف ثالث معطوف علیہ اپنے تمام معطوفات سے مل کر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر موصوف مِنَ الْهِجْرِيَّةِ مرکب جری ہو کر متعلق ہوا اَلثَّابِتَةَ کے اَلثَّابِتَةَ شبہ فعل اس میں هِيَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول فیہ ہوا ثَابِتًا کا شبہ فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ اور

متعلق سے مل کر صفت اول عَاشِرًا کا اَلْمُوَافِقِ شبہ فعل اس میں هُوَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل رَابِعَ عَشَرَ مرکب بنائی ہو کر موصوف مِنْ حرف جار يُوْنِيُوْ موصوف سَنَةَ مضاف سِتٍّ معطوف علیہ واو حرف عطف خَمْسِيْنَ معطوف اول واو حرف عطف ثَمَانِيْ مِائَةٍ مرکب اضافی ہو کر معطوف ثانی واو حرف عطف اَلْفٍ معطوف ثالث معطوف علیہ اپنے تینوں معطوفوں سے مل کر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر موصوف مِنَ الْعِيْسَوِيَّةِ مرکب جری ہو کر متعلق ہوا اَلثَّابِتَةَ کے اَلثَّابِتَةَ شبہ فعل اس میں هِيَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر صفت ہوئی يُوْنِيُوْ کی موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا ۔ ثَابِتَةٌ کے ثَابِتَةٌ شبہ فعل اس میں هِيَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر صفت رَابِعَ عَشَرَ کی موصوف موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول فیہ ہوا اَلْمُوَافِقِ کا شبہ فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر صفت ثانی ہوا عَاشِرًا موصوف کا موصوف اپنی صفتوں سے مل کر مفعول فیہ ہوا فعل کا فعل مجہول اپنے نائب فاعل اور مفعول فیہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

هُنَالِكَ نَشَأَ تَحْتَ اَشْرَافِ جَدِّهٖ الْاِمَامِ رَضَا عَلِىْ خَان رَضِيَ عَنْهُ رَبُّهُ الرحمن۔ وہیں آپ نے اپنے دادا بزرگوار امام رضا علی خان رضی عنہ الرحمٰن کے زیر نگرانی پرورش پائی ۔

هُنَالِكَ مفعول فیہ مقدم نَشَا فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں هُوَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل تَحْتَ مضاف اَشْرَافِ مضاف الیہ مضاف جَدِّهٖ مرکب اضافی ہو کر موصوف اَلْاِمَامِ صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مبدل منہ رَضَا عَلِىْ خَان بدل مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر مضاف الیہ ہوا اَشْرَافِ کا مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مضاف الیہ ہوا تَحْتَ مضاف کا مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

وَقَرَأَ عَلٰى اَبِيْهِ الْعَلَّامَةِ مَوْلٰينَا نَقِىْ عَلِىْ خَانُ الْبَرَيْلَوِيِّ وَعَلَى الْعَلَّامَةِ مَوْلٰينَا عَبْدِ الْعَلِيِّ الرَّامْفُوْرِيِّ۔ اور آپ نے اپنے ولد علامہ مولانا نقی علی خان بریلوی کے پاس اور علامہ مولانا عبدالعلی رامپوری کے پاس پڑھا واو مستانفہ قَرَأَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں هُوَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل عَلٰى حرف جار اَبِيْهِ مرکب اضافی ہو کر موصوف اَلْعَلَّامَةِ صفت اول مَوْلٰينَا مرکب اضافی ہو کر صفت ثانی موصوف اپنی دونوں صفتوں سے مل کر مبدل منہ نَقِىْ عَلِىْ خَانُ موصوف اَلْبَرَيْلَوِيِّ صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر بدل مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر معطوف علیہ واو حرف عطف عَلٰى حرف جار اَلْعَلَّامَةِ موصوف مَوْلٰنَا مرکب اضافی ہو کر صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مبدل منہ عَبْدِ الْعَلِيِّ موصوف اَلرَّامْفُوْرِيِّ صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر بدل مبدل اپنے بدل سے مل کو مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر متعلق ہوا فعل کے فعل اپنے فاعل اور

متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

وَصَارَ وَهُوَ اِبْنُ ثَلٰثَ عَشَرَةَ سَنَةً وَعَشَرَةِ اَشْهُرٍ عَالِمًا بِكُلِّ عُلُوْمِ الشَّرِيْعَةِ مَاهِرًا بِجَمِيْعِ الْفُنُوْنِ الْعَقْلِيَّةِ۔ اور آپ اس حال میں کہ تیرہ سال دس ماہ کے تھے تمام علوم شریعت کے عالم جمیع فنون عقلیہ کے ماہر ہو گئے۔

واو مستانفہ صَارَ فعل ناقص اس میں هُوَ کی ضمیر پوشیدہ ذو الحال واو حالیہ هُوَ مبتدا اِبْنُ مضاف ثَلٰثَ عَشَرَةَ مرکب بنائی ہو کر ممیز سَنَةً تمیز ممیز اپنی تمیز سے مل کر معطوف علیہ واو حرف عطف عَشَرَةِ اَشْهُرٍ مرکب اضافی ہو کر معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر حال ذو الحال اپنے حال سے مل کر اسم عَالِمًا شبہ فعل اس میں هُوَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل با حرف جار كُلّ مضاف عُلُوْمِ الشَّرِيْعَةِ مرکب اضافی ہو کر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا عَالِمًا کے شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر خبر اول مَاهِرًا شبہ فعل اس میں هُوَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل بَا حرف جار جَمِيْعِ مضاف اَلْفُنُوْنِ الْعَقْلِيَّةِ مرکب وصفی ہو کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا مَاهِرًا کے شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر خبر ثانی فعل ناقص اپنے اسم اور دونوں خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

وَبَايَعَ الْاِمَامَ السَّيِّدَ اٰلَ الرَّسُوْلِ الْمَارَهْرَوِيَّ رضی الله تعالی عنه فِي السِّلْسِلَةِ الْعَالِيَةِ الْقَادِرِيَّةِ لِخَمْسَةٍ مِنْ جُمَادَى الْاُخْرٰى عَامَ اَرْبَعٍ وَتِسْعِيْنَ وَمِائَتَيْنِ وَ اَلْفٍ مِنَ الْهِجْرِيَّةِ۔ اور آپ سید ال رسول مارہروی رضی اللہ تعالی عنہ سے سلسلہ عالیہ قادریہ میں ۵/ جمادی الاخری ۱۲۹۴ھ میں بیعت ہوئے۔ واو حرف عطف۔ بَايَعَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں هُوَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل اَلْاِمَامَ السَّيِّدَ مرکب وصفی ہو کر مبدل منہ اٰلَ الرَّسُوْلِ مرکب اضافی ہو کر موصوف اَلْمَارَهْرَوِيَّ صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر بدل مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر مفعول بہ فِي حرف جار اَلسِّلْسِلَةِ موصوف اَلْعَالِيَةِ صفت اول اَلْقَادِرِيَّةِ صفت ثانی موصوف اپنی دونوں صفتوں سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق اول ہوا فعل کے لَام حرف جار خَمْسَةٍ موصوف مِنْ حرف جار جُمَادَى الْاُخْرٰى مرکب وصفی ہو کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا اَلثَّابِتَةِ کے اَلثَّابِتَةِ شبہ فعل اس میں هِيَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ثانی ہوا فعل کے عَامَ مضاف اَرْبَعٍ معطوف علیہ واو حرف عطف تِسْعِيْنَ معطوف اول واو حرف عطف مِائَتَيْنِ معطوف ثانی واو حرف عطف اَلْفٍ معطوف ثالث معطوف علیہ اپنے تینوں معطوفوں سے مل کر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر موصوف مِنَ الْهِجْرِيَّةِ مرکب جری ہو کر متعلق ہوا۔ اَلثَّابِتَةَ کے اَلثَّابِتَةَ شبہ فعل اس میں هِيَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر صفت موصوف

اپنی صفت سے مل کر مفعول فیہ۔ فعل اپنے فعل اور مفعول بہ اور مفعول فیہ اور دونوں متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

وَاَخَذَ مِنْهُ عُلُوْمَ الطَّرِيْقَةِ وَكَانَتْ حَيَاتُهُ الطَّيِّبَةُ لِاِحْيَاءِ الدِّيْنِ وَالْعُلُوْمِ لٰكِنَّ مَيْلَهُ الطَّبْعِيَّ كَانَ لِلْاَوَّلِ۔ اور آپ نے ان سے علم طریقت حاصل کیا اور آپ کی حیات طیبہ دین اور علوم کے زندہ کرنے کے لئے تھی، لیکن آپ کا طبعی میلان پہلے کے لئے تھا۔ (یعنی احیاء دین)۔

واو حرف عطف، اَخَذَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں هُوَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل عَنْهُ مرکب جری ہو کر متعلق ہوا فعل کے عُلُوْمَ الطَّرِيْقَةِ مرکب اضافی ہو کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

واو مستانفہ كَانَتْ فعل ناقص حَيَاتُهُ مرکب اضافی ہو کر موصوف اَلطَّيِّبَةُ صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر اسم لام حرف جار اِحْيَاءِ مضاف اَلدِّيْنِ وَالْعُلُوْمِ مرکب عطفی ہو کر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا ثَابِتَةً کے ثَابِتَةً شبہ فعل اس میں هِيَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر خبر فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

لٰكِنَّ حرف مشبہ بالفعل مَيْلَهُ مرکب اضافی ہو کر موصوف اَلطَّبْعِيَّ صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر اسم كَانَ فعل ناقص اس میں هُوَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا اسم لِلْاَوَّلِ مرکب جری ہو کر متعلق ہو ثَابِتًا کے ثَابِتًا شبہ فعل اس میں هُوَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر خبر فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر ہوئی لٰكِنَّ کی حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وَصَنَّفَ كَثِيْرًا مِنَ الْكُتُبِ الدِّيْنِيَّةِ حَتّٰى اَنَّ مُصَنَّفَاتِهٖ قَدْ تَجَاوَزَتْ عَدَدَ الْاَلْفِ۔ اور آپ نے کثیر کتب دینیہ تصنیف فرمائی یہاں تک کہ آپ کی تصانیف ہزار کی عدد سے تجاوز کر گئیں۔ واو مستانفہ صَنَّفَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں هُوَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل كَثِيْرًا موصوف مِنْ حرف جار اَلْكُتُبِ الدِّيْنِيَّةِ مرکب وصفی ہو کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا ثَابِتًا کے ثَابِتًا شبہ فعل اس میں هُوَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ حَتّٰى حرف جار اَنَّ حرف مشبہ بالفعل مُصَنَّفَاتِهٖ مرکب اضافی ہو کر اسم قَدْ تَجَاوَزَتْ فعل ماضی قریب معروف صیغہ واحد مونث غائب اس میں هِيَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل عَدَدَ الْاَلْفِ مرکب اضافی ہو کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر اَنَّ اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر بتاویل مفرد مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا فعل کے فعل اپنے فاعل اور مفعول اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

مِنْهَا الْفَتَاوٰى الرَّضْوِيَّةُ۔ انہیں میں سے فتاوی رضویہ ہے۔ مِنْهَا مرکب جری ہو کر متعلق ہوا ثَابِتَةٌ کے

متعلق سے مل کر خبر مقدم اَلْفَتَاوٰی ثَابِتَةٌ شبہ فعل اس میں ھِیَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر خبر مقدم اَلْفَتَاوٰی الرَّضْوِیَّةُ مرکب وصفی ہو کر مبتدائے مؤخر مبتدائے مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وَهِیَ مُشْتَمِلَةٌ عَلٰی اِثْنٰی عَشَرَ جِلْدًا ضَخِیْمًا۔ اور وہ بارہ ضخیم جلدوں پر مشتمل ہے۔ واو مستانفہ۔ ھِیَ مبتدا مُشْتَمِلَةٌ شبہ فعل اس میں ھِیَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل عَلٰی حرف جار اِثْنٰی عَشَرَ مرکب بنائی ہو کر ممیز جِلْدًا ضَخِیْمًا مرکب وصفی ہو کر تمیز ممیز اپنی تمیز سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا شبہ فعل کے شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وَاِنَّهٗ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ اَحْیٰی کَثِیْرًا مِنَ الْعُلُوْمِ الَّتِیْ اِنْدَرَسَتْ رُسُوْمُهَا اور بیشک آپ نے رضی اللہ تعالی عنہ زیادہ ان علوم کو زندہ فرمایا جن کی نشانیاں مٹ چکی تھیں۔ واو مستانفہ اِنَّ حرف مشبہ بالفعل ہٗ ضمیر منصوب اسم اَحْیٰی فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل کَثِیْرًا موصوف مِنْ حرف جار اَلْعُلُوْمِ موصوف اَلَّتِیْ اسم موصول اِنْدَرَسَتْ فعل ماضی معروف صیغہ واحد غائب رُسُوْمُهَا مرکب اضافی ہو کر فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا ثَابِتًا کے ثَابِتًا شبہ فعل اس میں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر صفت ہوئی کَثِیْرًا کی موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر اِنَّ اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

کَالتَّکْسِیْرِ وَالتَّوْقِیْتِ وَالْجَبْرِ وَالْمُقَابَلَةِ وَالْجَفَرِ وَغَیْرِ ذٰلِكَ۔ جیسے تکسیر، توقیت، جبر، مقابلہ، جفر اور اس کے علاوہ۔ کاف حرف جار اَلتَّکْسِیْرِ معطوف علیہ واو حرف عطف اَلتَّوْقِیْتِ معطوف اول واو حرف عطف اَلْجَبْرِ معطوف ثانی واو حرف عطف اَلْمُقَابَلَةِ معطوف ثالث واو حرف عطف اَلْجَفَرِ معطوف رابع واو حرف عطف غَیْرَ ذٰلِكَ مرکب اضافی ہو کر معطوف خامس معطوف علیہ اپنے جملہ معطوفات سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا ثَابِتٌ کے ثَابِتٌ شبہ فعل اس میں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر خبر ہوئی مِثَالُهُمْ مبتدا محذوف کی مِثَالُهُمْ مرکب اضافی ہو کر مبتدا مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وَلَمَّا بَلَغَ الْحَرَمَیْنِ الشَّرِیْفَیْنِ لِلْحَجِّ وَالزِّیَارَةِ وَشَاعَتْ سُطُوَتُهُ الْعِلْمِیَّةُ فِیْ کُلِّ جَانِبٍ هَجَمَ اِلٰی حَضْرَتِهٖ الْاَکَابِرُ مِنْ عُلَمَاءِ الْحَرَمَیْنِ وَبَایَعُوْا عَلٰی یَدِهٖ الْمُبَارَکَةِ وَاَخَذُوْا عَنْهُ الْاِجَازَةَ وَالْخِلَافَةَ وَاَعْلَنَ بَعْضُهُمْ مَرَّةً غَیْرَ مَرَّةٍ بِالْقَلَمِ وَاللِّسَانِ۔ اور جب آپ حرمین شریفین حج وزیارت کے لئے پہونچے اور آپ کا علمی دبدبہ ہر جانب پھیلا تو آپ کی خدمت میں حرمین کے بڑے بڑے علماء ٹوٹ پڑے اور ان لوگوں نے آپ کے مبارک ہاتھ پر بیعت کیا اور آپ سے اجازت وخلافت لیا۔

اور ان کے بعض قلم وزبان سے کئی بار اعلان کیا۔

واو مستانفہ لَمَّا حرف شرط بَلَغَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل اَلْحَرَمَیْنِ الشَّرِیْفَیْنِ مرکب وصفی ہو کر مفعول بہ لام حرف جار اَلْحَجِّ وَالزِّیَارَةِ مرکب عطفی ہو کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا فعل کے فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ واو حرف شَاعَتْ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مونث غائب سُطُوَتُهٗ مرکب اضافی ہو کر موصوف اَلْعِلْمِیَّةُ صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر فاعل فِیْ حرف جار کُلِّ جَانِبٍ مرکب اضافی ہو کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا فعل کے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر شرط۔ هَجَمَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اِلٰی حرف جار حَضْرَتِهٖ مرکب اضافی ہو کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا فعل کے اَلْاَکَابِرُ موصوف مِنْ حرف جار عُلَمَاءِ الْحَرَمَیْنِ مرکب اضافی ہو کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا اَلثَّابِتُوْنَ کے اَلثَّابِتُوْنَ شبہ فعل اس میں هُمْ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر فاعل فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ واو حرف عطف بَایَعُوْا فعل ماضی معروف صیغہ جمع مذکر غائب فعل با فاعل عَلٰی حرف جار یَدِهٖ مرکب اضافی ہو کر موصوف اَلْمُبَارَکَةِ صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا فعل کے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف اول واو حرف عطف اَخَذُوْا فعل ماضی معروف صیغہ جمع مذکر غائب فعل با فاعل عَنْهُ مرکب جری ہو کر متعلق ہوا فعل کے اَلْاِجَازَةَ وَالْخِلَافَةَ مرکب عطفی ہو کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف ثانی واو حرف عطف اَعْلَنَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب بَعْضُهُمْ مرکب اضافی ہو کر فاعل مَرَّةً موصوف غَیْرَ مَرَّةٍ مرکب اضافی ہو کر صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر قائم مقام مفعول مطلق۔ باء حرف جار اَلْقَلَمِ وَاللِّسَانِ مرکب عطفی ہو کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا فعل کے فعل اپنے فاعل اور قائم مقام مفعول مطلق اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف ثالث معطوف علیہ اپنے تینوں معطوفوں سے مل کر جزا شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ جزائیہ ہوا۔

اِنَّ اَعْلٰی الْحَضْرَةِ الشَّیْخَ اَحْمَدَ رَضَا خَانُ مُجَدِّدٌ لِلدِّیْنِ وَالْمِلَّةِ فِیْ هٰذَا الزَّمَانِ۔ بیشک اعلی حضرت شیخ احمد رضا خاں اس زمانے میں دین وملت کے مجدد ہیں۔

اِنَّ حرف مشبہ بالفعل اَعْلٰی الْحَضْرَةِ مرکب اضافی ہو کر موصوف اَلشَّیْخَ صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مبدل منہ اَحْمَدَ رَضَا خَانُ بدل مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر اسم مُجَدِّدٌ شبہ فعل اس ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل لام حرف جار اَلدِّیْنِ وَالْمِلَّةِ مرکب عطفی ہو کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق اول ہوا

شبہ فعل کے فِیْ حرف جار ھٰذَ الزَّمَانِ مرکب وصفی ہوکر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ثانی ہوا شبہ فعل کے شبہ فعل اپنے فاعل اور دونوں متعلق سے مل کر خبر اِنَّ اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبر یہ ہوا۔

وَكَانَ كَثِيْرٌ مِنْ عُلَمَاءِ اسِيَا وَاَفْرِيْقَه يَسْتَفِيْدُوْنَ بِهٖ فِىْ اُمُوْرِ الشَّرِيْعَةِ وَالطَّرِيْقَةِ اور ایشیاء وافریقہ کے کثیر علماء آپ سے شریعت وطریقت کے امور میں استفادہ کرتے تھے۔

واو مستانفہ كَانَ فعل ناقص كَثِيْرٌ موصوف مِنْ حرف جار عُلَمَاءِ مضاف اسِيَا وَاَفْرِيْقَةُ مرکب عطفی ہوکر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا ثَابِتٌ کے ثَابِتٌ شبہ فعل اس میں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر اسم يَسْتَفِيْدُوْنَ فعل مضارع معروف صیغہ جمع مذکر غائب فعل بافاعل بِهٖ مرکب جری ہوکر متعلق اول فِىْ حرف جار اُمُوْرِ مضاف اَلشَّرِيْعَةِ وَالطَّرِيْقَةِ مرکب عطفی ہوکر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ثانی ہوا فعل کے فعل اپنے فاعل اور دونوں متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبر یہ ہوکر خبر فعل ناقص اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبر یہ ہوا۔

وَمِنْ سِيَرِهِ الْعَظِيْمَةِ اَنَّهٗ وَاظَبَ عَلٰى اِحْيَاءِ سُنَنِ سَيِّدِ الْاِنْسِ وَالْجَانِّ عَلَيْهِ اَفْضَلُ الصَّلٰوةِ وَاَكْمَلُ السَّلَامِ بِالْعَمَلِ وَالْقَلَمِ وَاللِّسَانِ وَاجْتَهَدَ لِتَرْوِيْجِهَا فِىْ كُلِّ حِيْنٍ وَّ اٰنٍ۔ اور آپ کی عظمت والی سیرتوں میں سے ہے کہ آپ نے سید الانس والجان کے سنتوں کے زندہ کرنے پر عمل اور قلم اور زبان کے ذریعہ مواظبت فرمایا۔ (علیہ افضل الصلوۃ واکمل السلام) اور آپ نے ہر وقت اور لمحہ اس کے رائج کرنے کی کوشش کی۔

واو مستانفہ مِنْ حرف جار سِيَرِهٖ مرکب اضافی ہوکر موصوف اَلْعَظِيْمَةِ صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا ثَابِتٌ کے ثَابِتٌ شبہ فعل اس میں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر خبر مقدم اَنَّهٗ میں اَنَّ حرف مشبہ بالفعل ہ ضمیر منصوب اسم وَاظَبَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل عَلٰى حرف جار اِحْيَاءِ مضاف سُنَنِ مضاف الیہ مضاف سَيِّدِ مضاف الیہ مضاف اَلْاِنْسِ وَالْجَانِّ مرکب عطفی ہوکر مضاف الیہ ہوا سَيِّدِ کا مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مضاف الیہ ہوا سُنَنِ کا مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مضاف الیہ ہوا اِحْيَاءِ کا مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق اول ہوا فعل کے بَاء حرف جار اَلْعَمَلِ معطوف علیہ واو حرف عطف اَلْقَلَمِ معطوف اول واو حرف عطف اَللِّسَانِ معطوف ثانی معطوف علیہ اپنے دونوں معطوفوں سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ثانی ہوا فعل کے فعل اپنے فاعل اور دونوں متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبر یہ ہوکر معطوف علیہ واو حرف عطف اِجْتَهَدَ صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف اس میں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل لام حرف جار تَرْوِيْجِ مصدر مضاف ھَا ضمیر مجرور مضاف الیہ فِىْ

حرف جار كُلِّ مضاف حِيْنٍ وَّ اٰنٍ مرکب عطفی ہوکر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا تَرْوِيْج مصدر کے مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ اور متعلق سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا فعل کے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبر یہ ہوکر معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر خبر ہوئی اَنَّ کی اَنَّ اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبر یہ ہوکر مبتدائے مؤخر۔ مبتدائے مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبر یہ ہوا۔

وَمِنْهَا اَنَّهٗ مِنْ عَهْدِ صِبَاهُ مَا زَالَ يَتَبَرَّأُ مِنْ اَهْلِ الْبِدْعَةِ وَالْمَلَاحِدَةِ وَاَصْحَابِ الرِّدَّةِ وَيُشَدِّدُ عَلَيْهِمْ۔ انہیں میں سے ہے کہ آپ اپنے بچپن کے زمانے ہی سے بدمذہب، بے دینوں اور مرتدین سے بیزاری ظاہر کرتے اور ان پر سختی کرتے۔

واو مستانفہ، مِنْهَا مرکب جری ہوکر متعلق ہوا ثَابِتٌ کے ثَابِتٌ شبہ فعل اس میں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر خبر مقدم اَنَّ حرف مشبہ بالفعل ہ ضمیر منصوب اسم مِنْ حرف جار عَهْدِ مضاف صِبَاهُ مرکب اضافی ہوکر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق مقدم ہوا مَا زَالَ کے مَا زَالَ فعل ناقص اس میں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا اسم يَتَبَرَّأُ فعل مضارع معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل مِنْ حرف جار اَهْلِ الْبِدْعَةِ مرکب اضافی ہوکر معطوف علیہ واو حرف عطف اَلْمَلَاحِدَةِ معطوف اول واو حرف عطف اَصْحَابِ الرِّدَّةِ مرکب اضافی ہوکر معطوف ثانی معطوف علیہ اپنے دونوں معطوفوں سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا فعل کے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبر یہ ہوکر معطوف علیہ واو حرف يُشَدِّدُ فعل مضارع معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل عَلَيْهِمْ مرکب جری ہوکر متعلق ہوا فعل کے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبر یہ ہوکر معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر خبر فعل ناقص اپنے اسم وخبر اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبر یہ ہوکر خبر ہوئی اَنَّ کی اَنَّ اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبر یہ ہوکر مبتدائے مؤخر۔ مبتدائے مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبر یہ ہوا۔

وَمِنْهَا اَنَّهٗ صَارَ جُنَّةً لِعِرْضِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلَّمَ حِيْنَ اَشَاعَ شَائِمُوْا الرَّسُوْلِ بِالْهِنْدِ اَقْوَالَهُمُ الْخَبِيْثَةَ فِىْ شَانِهٖ عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ۔ اور ان میں سے ہے کہ آپ سیدنا محمد ﷺ کے ناموس کے لئے ڈھال ہو گئے جس وقت دشمنان رسول نے ہندوستان میں اپنے اقوال خبیثہ کو پھیلایا۔ واو مستانفہ مِنْهَا مرکب جری ہوکر متعلق ہوا ثَابِتٌ کے ثَابِتٌ شبہ فعل اس میں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ خبر مقدم اَنَّ حرف مشبہ بالفعل ہ ضمیر منصوب اسم صَارَ فعل ناقص اس میں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا اسم جُنَّةً موصوف لام حرف جار عِرْضِ مضاف سَيِّدِنَا مرکب اضافی ہوکر مبدل منہ مُحَمَّدٍ بدل مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر مضاف الیہ

مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا ثَابِتَۃٌ کے ثَابِتَۃٌ شبہ فعل اس میں هِیَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر حِیْنَ مضاف اَشَاعَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب شَائِمُوا الرَّسُوْلِ مرکب اضافی ہو کر فاعل بِالْھِنْدِ مرکب جری ہو کر متعلق اول ہوا فعل کے اَقْوَالَھُمْ مرکب اضافی ہو کر موصوف اَلْخَبِیْثَۃَ صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ فِیْ حرف جار شَانِہٖ مرکب اضافی ہو کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ثانی ہوا فعل کے فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ اور دونوں متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ ہوا صَارَ کا۔ فعل ناقص اپنے اسم و خبر اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر ہوئی اَنَّ کی حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر مبتدائے مؤخر۔ مبتدائے مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وَمِنْهَا اَنَّہٗ صَنَّفَ کُتُبًا عَلٰحِدَۃً فِی الرَّدِّ عَلَی الْفِرَقِ الْبَاطِلَۃِ۔ اور اسی میں سے ہے کہ آپ نے علحدہ فرق باطلہ کے رد میں کتابیں تصنیف فرمائیں۔ واو مستانفہ مِنْھَا مرکب جری ہو کر متعلق ہوا ثَابِتٌ کے ثَابِتٌ شبہ فعل اس میں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر خبر مقدم اَنَّ حرف مشبہ بالفعل ہٗ ضمیر منصوب متصل اسم صَنَّفَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل کُتُبًا مفعول بہ عَلٰحِدَۃً مرکب جری ہو کر متعلق اول ہوا فعل کے فِیْ حرف جار اَلرَّدِّ مصدر عَلٰی حرف جار اَلْفِرَقِ الْبَاطِلَۃِ مرکب وصفی ہو کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا مصدر کے مصدر اپنے متعلق سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ثانی ہوا فعل کے فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ اور دونوں متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر اَنَّ۔ اَنَّ اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر مبتدائے مؤخر۔ مبتدائے مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

کَالْقَوَادِنَۃِ وَالنَّیَاشَرَۃِ وَالْفَلَاسِفَۃِ وَالْیَهُوْدِ وَالنَّصَارٰی وَالْمَجُوْسِ وَالْھَنَادِكِ وَالدَّیَابِنَۃِ وَالرَّوَافِضِ وَالْخَوَارِجِ وَالْوَهَابِیَّۃِ وَالدَّهْرِیَّۃِ وَالنَّدْوِیَّۃِ وَغَیْرِهَا۔ جیسے قادیانی، نیچری، فلسفی، یہودی، نصاریٰ، مجوس، ہندو قوم، دیوبندی، رافضی، خارجی، وہابی، دہریہ اور ندویہ اور اس کے علاوہ۔

کَالْقَوَادِنَۃِ میں کاف حرف جار اَلْقَوَادِنَۃِ معطوف علیہ واو حرف عطف اَلنَّیَاشَرَۃِ معطوف اول واو حرف عطف اَلْفَلَاسِفَۃِ معطوف ثانی اور واو حرف اَلْیَهُوْدِ معطوف ثالث واو حرف عطف اَلنَّصَارٰی معطوف رابع واو حرف عطف اَلْمَجُوْسِ معطوف خامس واو حرف عطف اَلْھَنَادِكَ معطوف سادس واو حرف عطف اَلدَّیَابِنَۃِ معطوف سابع واو حرف اَلرَّوَافِضِ معطوف ثامن واو حرف عطف اَلْخَوَارِجِ معطوف تاسع واو حرف عطف اَلْوَهَابِیَّۃِ معطوف عاشر واو حرف عطف اَلدَّهْرِیَّۃُ معطوف حادی عشر واو حرف عطف اَلنَّدْوِیَّۃِ معطوف ثانی عشر واو حرف عطف غَیْرِهَا مرکب اضافی ہو کر معطوف ثالث عشر معطوف علیہ اپنے جملہ

معطوفات سے مل کر خبر ہوئی مِثَالُھُمْ مبتدا کی۔ مِثَالُھُمْ مرکب اضافی ہو کر مبتدا مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وَمِنْ اَجِلَّۃِ خُلَفَائِہٖ الْعَالِمُ الشَّهِیْرُ وَالْمُحَدِّثُ الْکَبِیْرُ السَّیِّدُ مُحَمَّدٌ عَبْدُ الْحَیِّ الْحَسَنِیُّ الْفَاسِیُّ بْنُ السَّیِّدُ عَبْدُ الْکَبِیْرِ مِنْ سُکَّانِ بِلَادِ الْمَغْرِبِ بِاَفْرِیْقَہ وَرَئِیْسُ الْعُلَمَاءِ مَوْلَانَا الشَّیْخُ صَالِحٌ کَمَال مُفْتِیُ الْحَنَفِیَّۃِ بِمَکَّۃَ الشَّرِیْفَۃِ وَالْفَاضِلُ الْجَلِیْلُ مَوْلَانَا السَّیِّدُ اِسْمٰعِیْلُ بْنُ مَوْلَانَا السَّیِّدُ اِسْمٰعِیْلُ بْنُ مَوْلَانَا السَّیِّد خَلِیْلٍ الْمَکِّیُّ وَمَوْلَانَا السَّیِّدُ اَبُوالْحُسَیْنِ مُحَمَّدُ نِ الْمَرْزُوْقِیُّ الْمَکِّیُّ وَمَوْلَانَا الشَّیْخُ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ الدَّهَّانُ الْمَکِّیُّ وَمَوْلَانَا الشَّیْخُ الْعَلَّامَۃُ مُحَمَّدٌ عَابِدُ بْنُ الْحُسَیْنِ مُفْتِیُ الْمَالِکِیَّۃِ بِمَکَّۃَ الْمُعَظَّمَۃِ وَمَوْلَانَا الشَّیْخُ عَبْدُاللّٰهِ بْنُ مَوْلَانَا الشَّیْخِ اَحْمَدَ اَبِی الْخَیْرِ الْمِیْرَادَادِ الْمَکِّیُّ وَمَوْلَانَا السَّیِّدُ عَبْدُ اللّٰهِ الدَّحْلَانُ الْمَکِّیُّ وَمَوْلَانَا السَّیِّدُ سَالِمٌ بْنُ عِیْدروس الْیَارُ عَلَوِیُّ الْحَضْرَمِیُّ وَمَوْلَانَا السَّیِّدُ الْعَلَوِیُّ بْنُ حَسَنٍ الْکَافِ الْحَضْرَمِیُّ وَمَوْلَانَا السَّیِّدُ مَامُوْن الْبَرِی الْمَدَنِیُّ وَشَیْخُ الدَّلَائِلِ مَوْلَانَا السَّیِّدُ مُحَمَّدٌ سَیِّدُ نِ الْمَدَنِیُّ وَمَوْلَانَا الشَّیْخُ الْعَلَّامَۃُ عُمَرُ بْنُ حَمْدَان الْمَدَنِیُّ وَابْنُہُ الْاَکْبَرُ حُجَّۃُ الْاِسْلَامِ حَامِدُ رَضَا وَخَلَفُہُ الْاَصْغَرُ الْمُفْتِیُ الْاَعْظَمُ مُصْطَفٰی رَضَا وَ رَاسُ الْمُفَسِّرِیْنَ السَّیِّدُ نَعِیْمُ الدِّیْنِ وَخَاتَمُ الْفُقَهَاءِ اَمْجَدُ عَلِیُ وَ شَیْخُ الْمُحَدِّثِیْنَ اَلسَّیِّدُ دِیْدَارُ عَلِیُ وَمَلِكُ الْعُلَمَاءِ مَوْلَانَا السَّیِّدُ ظَفْرُ الدِّیْنُ الْبِهَارِیُّ وَالْفَقِیْہُ الْاَعْظَمُ مَوْلَانَا اَبُوْ یُوْسُف مُحَمَّدٌ شَرِیْف الْبَنْجَابِیُّ وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٌ عَبْدُ السَّلَامِ اَلْجَبَلَہ فُوْرِی وَغَیْرُهُمْ مِنَ الْمَشَاهِیْرِ رَحِمَهُمُ اللّٰه تعالیٰ۔

اور آپ کے جلیل القدر خلفاء میں سے عالم شہیر اور محدث کبیر سید محمد عبدالحیٔ حسنی فاسی بن سید عبدالکبیر جو مغربی افریقہ کے شہری باشندہ ہیں اور رئیس العلماء مولانا شیخ صالح کمال مکہ شریف کے مفتی حنیفہ اور فاضل جلیل مولانا سید اسمٰعیل بن مولانا سید خلیل مکی اور مولانا سید ابوالحسین محمد مرزوقی مکی اور مولانا شیخ عبدالرحمٰن دھان مکی اور مولانا شیخ علامہ محمد عابد بن حسین مفتی المالکیہ مکہ معظمہ کے اور مولانا شیخ عبداللہ بن مولانا شیخ احمد ابوالخیر میر داد مکی اور مولانا سید عبداللہ دحلان مکی اور مولانا سید سالم بن عیدروس البار علوی حضرمی اور مولانا سید علوی بن حسن الکاف حضرمی اور مولانا سید مامون بری مدنی اور شیخ الدلائل مولانا سید محمد سعید مدنی اور مولانا شیخ علامہ عمر بن حمدان مدنی اور آپ کے بڑے بیٹے حجۃ الاسلام حامد رضا اور آپ کے چھوٹے صاحبزادے مفتی اعظم مصطفیٰ رضا اور راس المفسرین سید نعیم الدین اور خاتم الفقہا امجد علی اور شیخ المحدثین سید دیدار علی اور ملک العلماء مولانا سید ظفر الدین بہاری اور فقیہ اعظم مولانا ابو یوسف محمد شریف پنجابی اور مولانا عبدالسلام جبل پوری اور ان کے علاوہ بہت سے مشہور خلفاء ہیں۔ رحمھم اللہ تعالیٰ عنہم۔

مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مضاف الیہ ہو کر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے
واو مستانفہ مِنْ حرف جار اَجِلَّۃِ مضاف خُلَفَائِہٖ مرکب اضافی ہو کر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے
مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا ثَابِتٌ کے ثَابِتٌ شبہ فعل اس میں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل
شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر خبر مقدم اَلْعَالِمُ الشَّهِيْرُ مرکب وصفی ہو کر معطوف علیہ واو حرف عطف
اَلْمُحَدِّثُ موصوف اَلْكَبِيْرُ صفت اول السَّيِّدُ صفت ثانی موصوف اپنی دونوں صفتوں سے مل کر معطوف
معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مبدل منہ مُحَمَّدٍ بدل اول عَبدُ الحئی موصوف اَلْحَسَنِیُّ صفت اول
اَلْفَاسِیُّ صفت ثانی ابنُ مضاف اَلسَّيِّدِ موصوف عَبْدِ الْكَبِيْرِ صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مضاف
الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر صفت ثالث مِنْ حرف جار سُكَّانِ مضاف بِلَادِ الْمَغْرِبِ مرکب
اضافی ہو کر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر موصوف بِاَفْرِيْقَہ مرکب جری ہو کر متعلق ہوا
اَلسَّاكِنِ کے اَلسَّاكِنِ شبہ فعل اس میں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر
صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل
کر متعلق ہوا اَلثَّابِتِ کے اَلثَّابِتِ شبہ فعل اس میں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق
سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت رابع موصوف اپنی چاروں صفتوں سے مل کر بدل ثانی مبدل منہ اپنے دونوں
بدل سے مل کر معطوف علیہ واو حرف عطف رَئِيْسُ الْعُلَمَاءِ مرکب اضافی ہو کر موصوف مَوْلَانَا مرکب
اضافی ہو کر صفت اول اَلشَّيْخُ صفت ثانی موصوف اپنی دونوں صفتوں سے مل کر مبدل منہ صَالِحٌ كَمَال
موصوف مُفْتِيُ الْحَنَفِيَّةِ مرکب اضافی ہو کر صفت اول بَا حرف جار مَكَّةَ الشَّرِيْفَةِ مرکب وصفی ہو کر مجرور
جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا اَلثَّابِتِ کے اَلثَّابِتِ شبہ فعل اس میں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل
شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر صفت ثانی موصوف اپنی دونوں صفتوں سے مل کر بدل مبدل منہ اپنے
بدل سے مل کر معطوف اول واو حرف عطف اَلْفَاضِلُ موصوف اَلْجَلِيْلُ صفت اول مَوْلَانَا مرکب اضافی
ہو کر صفت ثانی اَلسَّيِّدُ صفت ثالث موصوف اپنی تینوں صفتوں سے مل کر مبدل منہ اِسْمٰعِيْلُ موصوف اِبْنُ
مضاف مَوْلَانَا مرکب اضافی ہو کر موصوف اَلسَّيِّدِ صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مبدل منہ خَلِيْلٍ
موصوف اَلْمَكِّیُّ صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر بدل مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر مضاف الیہ مضاف
اپنے مضاف الیہ سے مل کر صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر بدل مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر معطوف ثانی
واو حرف عطف مَوْلَانَا مرکب اضافی ہو کر موصوف اَلسَّيِّدُ صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مبدل منہ
اَبُو الْحُسَيْنِ بدل اول مُحَمَّدٌ موصوف اَلْمَرْزُوْقِ صفت اول اَلْمَكِّیُّ صفت ثانی موصوف اپنی دونوں
صفتوں سے مل کر بدل ثانی مبدل منہ اپنے دونوں بدل سے مل کر معطوف ثالث واو حرف عطف
مَوْلَانَا مرکب اضافی ہو کر موصوف اَلشَّيْخُ صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مبدل منہ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ
موصوف اَلدَّهَّانُ صفت اول اَلْمَكِّیُّ صفت ثانی موصوف اپنی دونوں صفتوں سے مل کر بدل مبدل منہ اپنے

بدل سے مل کر معطوف رابع واو حرف عطف مَوْلَانَا مرکب اضافی ہو کر موصوف اَلشَّيْخُ صفت اول اَلْعَلَّامَةُ
صفت ثانی موصوف اپنی دونوں صفتوں سے مل کر مبدل منہ مُحَمَّدُ عَابِدٌ مرکب منع صرف ہو کر موصوف اِبْنُ
مضاف اَلْحُسَيْنِ موصوف مُفْتِيُ الْمَالِكِيَّةِ مرکب اضافی ہو کر موصوف با حرف جار مَكَّةَ الْمُعَظَّمَةِ مرکب
وصفی ہو کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا اَلثَّابِتِ کے اَلثَّابِتِ شبہ فعل اس میں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا
فاعل شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر صفت ہوئی اَلْحسین کی
موصوف اپنی صفت سے مل کر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر صفت موصوف اپنی صفت سے مل
کر بدل مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر معطوف خامس واو حرف عطف مَوْلَانَا مرکب اضافی ہو کر موصوف
اَلشَّيْخُ صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مبدل منہ عَبْدُ اللّٰهِ موصوف اِبْنُ مضاف مَوْلَانَا مرکب اضافی
ہو کر موصوف اَلشَّيْخُ صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مبدل منہ اَحْمَدَ بدل اول اَبِیْ الْخَيْرِ مرکب
اضافی ہو کر موصوف اَلْمِيْرْدَادِ صفت اول اَلْمَكِّیُّ صفت ثانی موصوف اپنی دونوں صفتوں سے مل کر بدل ثانی
مبدل منہ اپنے دونوں بدل سے مل کر معطوف سادس واو حرف عطف مَوْلَانَا مرکب اضافی ہو کر موصوف
اَلسَّيِّدُ صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مبدل منہ عَبْدُ اللّٰهِ موصوف اَلدَّحْلَانُ صفت اول اَلْمَكِّیُّ
صفت ثانی موصوف اپنی دونوں صفتوں سے مل کر بدل مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر معطوف سابع واو حرف
عطف مَوْلَانَا مرکب اضافی ہو کر موصوف اَلسَّيِّدُ صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مبدل منہ سَالِمٌ
موصوف اِبْنُ مضاف عِيْدَرُوْسِ موصوف اَلْبَارِ عَلَوِیٌّ صفت اول اَلْحَضْرَمِیُّ صفت ثانی موصوف اپنی
دونوں صفتوں سے مل کر مضاف الیہ ف اپنے مضاف الیہ سے مل کر صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر
بدل مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر معطوف ثامن واو حرف عطف مَوْلَانَا مرکب اضافی ہو کر موصوف اَلسَّيِّدُ
صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مبدل منہ اَلْعَلَوِیُّ موصوف اِبْنُ مضاف حَسَنِ الْكَافِ مرکب اضافی
ہو کر موصوف اَلْحَضْرَمِیُّ صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر
صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر بدل مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر معطوف تاسع واو حرف عطف مَوْلَانَا
مرکب اضافی ہو کر موصوف اَلسَّيِّدُ صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مبدل منہ مَامُوْنُ موصوف اَلْبَرِیُّ
صفت اول اَلْمَدَنِیُّ صفت ثانی موصوف اپنی دونوں صفتوں سے مل کر بدل مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر
معطوف عاشر واو حرف عطف شَيْخُ الدَّلَائِلِ مرکب اضافی ہو کر موصوف مَوْلَانَا مرکب اضافی ہو کر صفت
اول اَلسَّيِّدُ صفت ثانی موصوف اپنی دونوں صفتوں سے مل کر مبدل منہ مُحَمَّدُ سَعِيْدُ موصوف اَلْمَدَنِیُّ
صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر بدل مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر معطوف حادی عشر واو حرف عطف
مَوْلَانَا مرکب اضافی ہو کر موصوف اَلشَّيْخُ صفت اول اَلْعَلَّامَةُ صفت ثانی موصوف اپنی دونوں صفتوں سے
مل کر مبدل منہ عُمَرُ موصوف اِبْنُ مضاف حَمْدَانَ موصوف اَلْمَدَنِیُّ صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر

سے مل کر بدل مبدل منہ اپنے بدل مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر معطوف ثانی عشر واو حرف عطف اِبْنُہٗ مرکب اضافی ہوکر موصوف اَلْاَکْبَرُ صفت اول حُجَّۃُ الْاِسْلَامِ مرکب اضافی ہوکر صفت ثانی موصوف اپنی دونوں صفتوں سے مل کر مبدل منہ حَامِدُ رَضَا مرکب منع صرف ہوکر بدل مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر معطوف ثالث عشر واو حرف عطف خَلَفُہٗ مرکب اضافی ہوکر موصوف اَلْاَصْغَرُ صفت اول اَلْمُفْتِیُ الْاَعْظَمُ مرکب وصفی ہوکر صفت ثانی موصوف اپنی دونوں صفتوں سے مل کر مبدل منہ مُصْطَفٰی رَضَا مرکب منع صرف ہوکر بدل مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر معطوف رابع عشر واو حرف عطف رَاسُ الْمُفَسِّرِیْنَ مرکب اضافی ہوکر موصوف اَلسَّیِّدُ صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مبدل منہ نَعِیْمُ الدِّیْنِ بدل مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر معطوف خامس عشر واو حرف عطف خَاتَمُ الْفُقَهَاءِ مرکب اضافی ہوکر مبدل منہ اَمْجَدُ عَلِیُّ مرکب منع صرف ہوکر بدل مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر معطوف سادس عشر واو حرف عطف شَیْخُ الْمُحَدِّثِیْنَ مرکب اضافی ہوکر موصوف اَلسَّیِّدُ صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مبدل منہ دِیْدَارِ عَلِی مرکب منع صرف عجمی ہوکر بدل مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر معطوف سابع عشر واو حرف عطف مَلِكُ الْعُلَمَاءِ مرکب اضافی ہوکر موصوف مَوْلَانَا مرکب اضافی ہوکر صفت اول اَلسَّیِّدُ صفت ثانی موصوف اپنی دونوں صفتوں سے مل کر مبدل منہ ظَفَرُ الدِّیْنِ موصوف اَلْبِهَارِیُّ صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر بدل مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر معطوف ثامن عشر واو حرف عطف اَلْفَقِیْہُ موصوف اَلْاَعْظَمُ صفت اول مَوْلَانَا مرکب اضافی ہوکر صفت ثانی موصوف اپنی دونوں صفتوں سے مل کر مبدل منہ اَبُوْ یُوْسُفَ بدل اول مُحَمَّدٌ شَرِیْفٌ موصوف اَلْبَنْجَابِیُّ صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر بدل ثانی مبدل منہ اپنے دونوں بدل سے مل کر معطوف تاسع عشر واو حرف عطف مَوْلَانَا مرکب اضافی ہوکر موصوف مُحَمَّدٌ صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مبدل منہ عَبْدُ السَّلَامِ موصوف اَلْجَبَلْ فُوْرِیُّ صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر بدل مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر معطوف عشرون واو حرف عطف غَیْرُہٗ مرکب اضافی ہوکر موصوف مِنَ الْمُشَاهِیْرِ بمعنی اَلَّذِیْنَ هُمُ الْمَشَاهِیْرُ اَلَّذِیْنَ اسم موصول هُمْ مبتدا اَلْمَشَاهِیْرُ خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر صلہ اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر معطوف حادی وعشرون معطوف علیہ اپنے جملہ معطوفات سے مل کر مبتدائے موخر، مبتدائے موخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وَتُوُفِّیَ فِیْ الْخَامِسِ وَالْعِشْرِیْنَ مِنْ صَفَرٍ سَنَۃَ اَرْبَعِیْنَ وَثَلٰثِمِائَۃِ وَاَلْفٍ یَوْمَ الْجُمُعَۃِ ثَمَانِیُ وَثَلٰثِیْنَ دَقِیْقَۃً فَوْقَ السَّاعَۃِ الثَّانِیَّۃِ مِنَ النَّهَارِ الْمُوَافِقِ ثَمَانَ وَثَلٰثِیْنَ مِنْ اَکْتُوْبَرُ سَنَۃَ اِحْدٰی وَّعِشْرِیْنَ وَ تِسْعِ مِائَۃٍ وَاَلْفٍ مِنَ الْعِیْسَوِیَّۃِ۔ اور آپ نے پچیس رصفر ۱۳۴۰ھ بروز جمعہ مطابق ۲۸/اکتوبر ۱۹۲۱ء، دو بج کر اڑتیس منٹ پر انتقال فرمایا۔

واو مستانفہ تُوُفِّیَ فعل ماضی مجہول صیغہ واحد مذکر غائب اس میں هُوَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا نائب فاعل فِیْ حرف جار اَلْخَامِسِ وَالْعِشْرِیْنَ مرکب عطفی ہوکر موصوف مِنْ صَفَرٍ مرکب جری ہوکر متعلق ہوا اَلثَّابِتِ کے اَلثَّابِتِ شبہ فعل اس میں هُوَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر صفت اول سَنَۃَ مضاف اَرْبَعِیْنَ معطوف علیہ واو حرف عطف ثَلٰثِ مِائَۃٍ مرکب اضافی ہوکر معطوف اول واو حرف عطف اَلْفٍ معطوف ثانی معطوف علیہ اپنے دونوں معطوفوں سے مل کر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ اول۔ یَوْمَ الْجُمُعَۃِ مرکب اضافی ہوکر مفعول فیہ ثانی ثَمَانِیُ معطوف علیہ واو حرف عطف ثَلٰثِیْنَ معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر ممیز دَقِیْقَۃً تمیز ممیز اپنی تمیز سے مل کر موصوف فَوْقَ مضاف اَلسَّاعَۃِ الثَّانِیَّۃِ مرکب وصفی ہوکر موصوف مِنَ النَّهَارِ مرکب جری ہوکر متعلق ہوکر متعلق اَلثَّابِتَۃِ کے اَلثَّابِتَۃِ شبہ فعل اس میں هِیَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ ہوا موجود شبہ فعل اس میں هُوَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل شبہ فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول فیہ ثالث اَلْمُوَافِقِ شبہ فعل اس میں هُوَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل ثَمَانَ وَّعِشْرِیْنَ مرکب عطفی ہوکر مفعول بہ شبہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر موصوف مِنْ اَکْتُوْبَرُ مرکب جری ہوکر متعلق ہوا اَلْوَاقِعِ کے اَلْوَاقِعِ شبہ فعل اس میں هُوَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر صفت ثانی ہوا مِنَ الْخَامِسِ وَالْعِشْرِیْنَ کا موصوف اپنی دونوں صفت سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا فعل کے۔ سَنَۃَ مضاف اِحْدٰی معطوف علیہ واو حرف عطف عِشْرِیْنَ معطوف اول واو حرف عطف تِسْعِ مِائَۃٍ مرکب اضافی ہوکر معطوف ثانی واو حرف عطف اَلْفٍ معطوف ثالث معطوف علیہ اپنے تینوں معطوفات سے مل کر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر موصوف مِنَ الْعِیْسَوِیَّۃِ مرکب جری ہوکر متعلق ہوا اَلثَّابِتَۃَ کے اَلثَّابِتَۃَ شبہ فعل اس میں هِیَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول فیہ رابع فعل مجہول اپنے نائب فاعل اور چاروں مفعول فیہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

اِعْلَمْ اَنَّ الْعُلَمَاءَ وَالْمَشَایِخَ اَجْمَعُوْا عَلٰی اَنَّ الْاِمَامَ اَحْمَدَ رَضَا رضی اللہ تعالی عنہ مُجَدِّدٌ فِیْ الْقَرْنِ الرَّابِعِ عَشَرَ الْهِجْرِیِّ۔ جان لو کہ علماء اور مشائخ نے اس بات پر اجماع کیا کہ امام احمد رضا رضی اللہ تعالی عنہ چودھویں صدی ہجری کے مجدد ہیں۔

اِعْلَمْ فعل امر حاضر معروف صیغہ واحد مذکر حاضر اس میں اَنْتَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل اَنَّ حرف مشبہ بالفعل اَلْعُلَمَاءَ وَالْمَشَایِخَ مرکب عطفی ہوکر اسم اَجْمَعُوْا صیغہ جمع مذکر غائب فعل با فاعل عَلٰی حرف جار اَنَّ حرف مشبہ بالفعل اَلْاِمَامَ مبدل منہ اَحْمَدُ رَضَا مرکب منع صرف ہوکر بدل مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر اسم رضی

اللہ تعالی عنہ مُجَدِّدٌ شبہ فعل اس میں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل فِی حرف جار اَلْقَرْنِ موصوف اَلرَّابِعَ عَشَرَ صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر موصوف اَلْهِجْرِیِّ صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا شبہ فعل کے شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم وخبر سے مل کر بتاویل مفرد مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا اَجْمَعُوْا کے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبر یہ ہو کر خبر حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبر یہ ہو کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبر یہ انشائیہ ہوا۔

جواہر غالیہ

قَالَ حَلَّالُ الْمُشْكَاتِ اَمِيْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلِيٌّ رضی الله تعالى عنه وَاَرْضَاهُ عَنَّا.

رَضِيْنَا قِسْمَةَ الْجَبَّارِ فِيْنَا　　لَنَا عِلْمٌ وَلِلْجُهَّالِ مَالٌ

مشکل کشا امیر المومنین علی رضی اللہ تعالی عنہ وارضاہ عنا نے فرمایا راضی ہیں ہم اللہ کے تقسیم سے جو ہم میں ہے، ہمارے لئے علم ہے اور جاہلوں کے لئے مال ہے۔

قَالَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب حَلَّالُ الْمُشْكَلَاتِ مرکب اضافی ہو کر موصوف اَمِيْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ مرکب اضافی ہو کر صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مبدل منہ عَلِيٌّ بدل مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر فاعل رَضِيْنَا فعل با فاعل صیغہ متکلم مع الغیر قِسْمَةَ مصدر مضاف اَلْجَبَّارِ مضاف فِيْنَا مرکب جری ہو کر متعلق ہوا مصدر کے مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ اور متعلق سے مل کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ خبر یہ ہو کر مقولہ اول۔ لَنَا مرکب جری ہو کر متعلق ہوا ثَابِتٌ کے ثَابِتٌ شبہ فعل اس میں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر خبر مقدم عِلْمٌ مبتدائے مؤخر مبتدائے مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبر یہ ہو کر معطوف علیہ واو حرف عطف لِلْجُهَّالِ مَالٌ۔ کی ترکیب لَنَا عِلْمٌ کی طرح سے ہو کر معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مقولہ ثانی فعل اپنے فاعل اور دونوں مقولہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبر یہ ہوا۔

قَالَ سَيِّدُنَا الْحَسَّانُ بْنُ ثَابِتٍ رضی الله تعالى عنه يَصِفُ النَّبِیَّ ﷺ۔ سیدنا حسان بن ثابت رضی اللہ تعالی عنہ نے نبی کریم ﷺ کی تعریف کرتے ہوئے فرمایا قَالَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب سَيِّدُنَا مرکب اضافی ہو کر مبدل منہ اَلْحَسَّانُ موصوف اِبْنُ ثَابِتٍ مرکب اضافی ہو کر صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر بدل مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر ذوالحال يَصِفُ فعل مضارع معروف اس میں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل اَلنَّبِیَّ مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبر یہ ہو کر حال ذوالحال اپنی حال سے مل کر فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبر یہ ہوا۔

سَلَامٌ عَلٰی خَيْرِ الْاَنَامِ وَسَيِّدِیْ　　حَبِيْبِ اِلٰهِ الْعٰلَمِيْنَ مُحَمَّدٍ ﷺ

بَشِيْرٌ نَذِيْرٌ هَاشِمِیٌّ مُكَرَّمٌ　　عَطُوْفٌ رَؤُفٌ مَنْ يُسَمّٰی بِاَحْمَدَ

مخلوق میں سب سے بہتر اور میرے آقا سارے عالم کے معبود کے حبیب محمد ﷺ پر سلام نازل ہو، وہ خوشخبری دینے والے، ڈرانے والے، ہاشمی (یعنی خاندان ہاشم سے تعلق رکھنے والے) باعزت، مہربانی کرنے والے، شفقت کرنے والے، جن کو احمد کہا جاتا ہے (ﷺ)۔

سَلَامٌ (تَقْدِيْرُهٗ سَلَامُ اللّٰهِ) مضاف تنوین عوض مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا۔ عَلٰی حرف جار خَيْرِ الْاَنَامِ مرکب اضافی ہو کر معطوف علیہ واو حرف عطف سَيِّدِیْ مرکب اضافی ہو کر معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر موصوف حَبِيْبِ مضاف اِلٰهِ الْعٰلَمِيْنَ مرکب اضافی ہو کر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مبدل منہ مُحَمَّدٍ اسم رسالت بدل مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا نَازِلٌ کے نَازِلٌ شبہ فعل اس میں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا۔ ھُوَ مبتدا محذوف بَشِيْرٌ خبر اول نَذِيْرٌ خبر ثانی هَاشِمِیٌّ خبر ثالث مُكَرَّمٌ خبر رابع عَطُوْفٌ خبر خامس رَؤُفٌ خبر سادس۔ مبتدا اپنی خبروں سے مل کر جملہ اسمیہ خبر یہ ہوا۔

﴿نوٹ﴾ سب میں ھُوَ ضمیر پوشیدہ نکال کر فاعل قرار دیں علاوہ خبر ثالث اور رابع کے کہ اس میں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ نائب فاعل ہے۔

مَنْ اسم موصول يُسَمّٰی فعل مضارع مجہول صیغہ واحد مذکر غائب اس میں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ نائب فاعل باء حرف جار زائد اَحْمَدَ لفظاً مجرور محلاً منصوب مفعول بہ فعل مجہول اپنے نائب فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبر یہ ہو کر صلہ اسم وموصول اپنے صلہ سے مل کر خبر ہوئی ھُوَ مبتدا کی مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبر یہ ہوا۔

وَاَحْسَنَ مِنْكَ لَمْ تَرَ قَطُّ عَيْنِیْ　　وَاَجْمَلَ مِنْكَ لَمْ تَلِدِ النِّسَاءُ

خُلِقْتَ مُبَرَّاً عَنْ كُلِّ عَيْبٍ　　كَاَنَّكَ قَدْ خُلِقْتَ كَمَا تَشَاءُ

اور آپ سے زیادہ حسین میری آنکھ نے کبھی نہیں دیکھا، اور آپ سے زیادہ خوبصورت کسی عورت نے کسی کو نہیں جنا۔ آپ ہر عیب سے پاک پیدا کئے گئے، گویا کہ آپ پیدا کئے گئے جیسا کہ آپ نے چاہا۔

واو مستانفہ اَحْسَنَ شبہ فعل مجرد عن الفاعل مِنْكَ مرکب جری ہو کر متعلق ہوا شبہ فعل کے شبہ فعل اپنے متعلق سے مل کر مفعول بہ مقدم، لَمْ تَرَ فعل نفی جحد بلم صیغہ واحد مؤنث غائب قَطُّ مفعول فیہ عَيْنِیْ مرکب اضافی ہو کر فاعل، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ مقدم اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبر یہ ہوا۔ واو مستانفہ اَجْمَلَ شبہ فعل مجرد عن الفاعل مِنْكَ مرکب جری ہو کر متعلق ہوا شبہ فعل کے شبہ فعل اپنے متعلق سے مل کر مفعول بہ لَمْ تَلِدِ فعل نفی جحد بلم معروف صیغہ واحد مؤنث غائب اَلنِّسَاءُ فاعل فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبر یہ

فعل اس میں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل مُبَرَّءٌ شبہ فعل بافاعل صیغہ واحد مذکر حاضر فعل ماضی مجہول خُلِقْتَ ہوا۔ خُلِقْتَ فعل ماضی مجہول صیغہ واحد مذکر حاضر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا شبہ فعل کے شبہ نائب فاعل عَنْ حرف جار کُلِّ عَیْبٍ مرکب اضافی ہو کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا شبہ فعل کے شبہ فعل اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر مفعول بہ فعل اپنے نائب فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔ کَاَنَّ حرف مشبہ بالفعل کَ ضمیر منصوب متصل اسم قَدْ خُلِقْتَ فعل ماضی مجہول صیغہ واحد مذکر حاضر اس میں تَ ضمیر بارز نائب فاعل کاف حرف جار مَا مصدریہ تَشَاءُ فعل مضارع معروف صیغہ واحد مذکر حاضر اس میں اَنْتَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر بتاویل مفرد مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا خَلْقًا مصدر محذوف مصدر اپنے متعلق سے مل کر مفعول مطلق فعل مجہول اپنے نائب فاعل اور متعلق اور مفعول مطلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر کَاَنَّ اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

قَالَ الْاِمَامُ الْاَعْظَمُ اَبُوْحَنِیْفَۃَ رضی اللہ تعالی عنہ یَصِفُ النَّبِیَّ صلی اللہ علیہ وسلم وَیَسْتَغِیْثُہٗ۔ امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ تعالی عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی تعریف کرتے ہوئے اور مدد طلب کرتے ہوئے فرمایا۔ قَالَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اَلْاِمَامُ موصوف اَلْاَعْظَمُ صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مبدل منہ اَبُوْحَنِیْفَۃَ مرکب اضافی ہو کر بدل مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر ذوالحال یَصِفُ فعل مضارع معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل اَلنَّبِیَّ مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ واو حرف عطف یَسْتَغِیْثُہٗ میں یَسْتَغِیْثُ فعل مضارع معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل ہٗ ضمیر منصوب متصل مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر حال ذوالحال اپنے حال سے مل کر فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

اَنْتَ الَّذِیْ لَمَّا تَوَسَّلَ اٰدَمُ مِنْ زَلَّۃٍ بِکَ فَازَوَھُوَ اَبَاکَا

وَدَعَاکَ اَیُّوْبُ لِضُرٍّ مَسَّہٗ، فَاُزِیْلَ عَنْہُ الضُّرُّ حِیْنَ دَعَاکَا

آپ وہی ہیں جب حضرت آدم علیہ السلام نے اپنی لغزش سے آپ کو وسیلہ بنایا تو وہ کامیاب ہو گئے حالانکہ وہ آپ کے باپ ہیں۔ اور حضرت ایوب علیہ السلام نے آپ کو پکارا ایسی آزمائش سے جس نے ان کو چھوا۔ (یعنی اس آزمائش میں مبتلا ہوئے) تو آپ سے مصیبت زائل کر دی گئی جس وقت انہوں نے آپ کو پکارا۔

اَنْتَ مبتدا اَلَّذِیْ اسم موصول لَمَّا حرف شرط تَوَسَّلَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اٰدَمُ ذوالحال واو حالیہ ھُوَ مبتدا اَبَاکَا میں اَبَاکَ مرکب اضافی ہو کر خبر الف برائے اشباع مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر حال ذوالحال اپنی حال سے مل کر فاعل مِنْ زَلَّۃٍ مرکب جری ہو کر متعلق اول بِکَ مرکب جری ہو کر متعلق ثانی فعل اپنے فاعل اور دونوں متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط فَازَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزا شرط اپنی جزا

سے مل کر جملہ شرطیہ جزائیہ ہو کر صلہ اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ واو مستانفہ دَعَا فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب کاف ضمیر منصوب مفعول بہ اَیُّوْبُ فاعل لام حرف جار ضُرٍّ موصوف مَسَّہٗ میں مَسَّ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل ہٗ ضمیر منصوب مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا فعل کے فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

فَا حرف عطف اُزِیْلَ فعل ماضی مجہول صیغہ واحد مذکر غائب عَنْہُ مرکب جری ہو کر متعلق ہوا فعل کے اَلضُّرُّ نائب فاعل حِیْنَ مضاف دَعَا فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل کَ ضمیر منصوب متصل مفعول بہ اَلْف برائے اشباع فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر بتاویل مفرد مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ فعل ماضی مجہول اپنے نائب فاعل اور مفعول فیہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

وَرَدَدْتَّ عَیْنَ قَتَادَۃَ بَعْدَ الْعَمٰی وَابْنَ الْحُصَیْنِ شَفَیْتَہٗ بِشِفَاکَا

یَااَکْرَمَ الثَّقَلَیْنِ یَا کَنْزَالْوَرٰی جُدْلِیْ بِجُوْدِکَ وَاَرْضِنِیْ بِرَضَاکَا

اور آپ نے (بینائی) لوٹا دی قتادہ رضی اللہ تعالی عنہ کے آنکھ میں اندھا ہونے کے بعد اور ابن حصین کو آپ نے اپنی شفا سے شفا عطا کیا۔ واو مستانفہ رَدَدْتَّ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر حاضر فعل بافاعل عَیْنَ قَتَادَۃَ مرکب اضافی ہو کر مفعول بہ بَعْدَ الْعَمٰی مرکب اضافی ہو کر مفعول فیہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔ واو مستانفہ اِبْنَ الْحُصَیْنِ مرکب اضافی ہو کر مفعول بہ ہوا شَفَیْتَ فعل محذوف کا شَفَیْتَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر حاضر فعل بافاعل فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔ شَفَیْتَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر حاضر فعل بافاعل ہٗ ضمیر منصوب متصل مفعول بہ باء حرف جار شِفَاکَ مرکب اضافی ہو کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا فعل کے الف برائے اشباع۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

یَااَکْرَمَ الثَّقَلَیْنِ، یَا کَنْزَ الْوَرٰی ان دونوں جملوں کی ترکیب یاعبداللہ جیسی ہے۔

جُدْ فعل امر حاضر معروف صیغہ واحد مذکر حاضر اس میں اَنْتَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل لِیْ مرکب جری ہو کر متعلق اول ہوا فعل کے با حرف جار جُوْدِکَ مرکب جری ہو کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا فعل کے فعل اپنے فاعل اور دونوں متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

واو حرف عطف اَرْضِ فعل امر حاضر معروف صیغہ واحد مذکر حاضر اس میں اَنْتَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل نون وقایہ یائے متکلم مفعول بہ با حرف جار رَضَاکَ مرکب اضافی ہو کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا فعل کے

الف برائے شباع، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

اَنَا طَامِعٌ بِالْجُوْدِ مِنْكَ وَلَمْ يَكُنْ. لِاَبِیْ حَنِيْفَةَ فِی الْاَنَامِ سِوَاكَا ۔ میں آپ کے بخشش کا امیدوار ہوں اور ابوحنیفہ کے ملئے (پورے) مخلوق میں آپ کے علاوہ کوئی نہیں ہے، اَنَا مبتدا طَامِعٌ شبہ فعل اس میں اَنَا کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل بِالْجُوْدِ مرکب جری ہوکر متعلق اول مِنْكَ مرکب جری ہوکر متعلق ہوا ثانی شبہ فعل اپنے فاعل اور دونوں متعلق سے مل کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا، واؤ حرف عطف لَمْ يَكُنْ فعل تام لام حرف جار اَبِیْ حَنِيْفَةَ مرکب اضافی ہوکر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق اول ہوا فعل کے فِی الْاَنَامِ مرکب جری ہوکر متعلق ثانی ہوا فعل کے سِوَاكَ مرکب اضافی ہوکر صفت ہوئی اَحَدٌ موصوف محذوف کی موصوف اپنی صفت سے مل کر فاعل فعل اپنے فاعل اور دونوں متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

قَالَ الْاِمَامُ مُحَمَّدٌ اَبُوْصِيْرِیُّ صَاحِبُ الْقَصِيْدَةِ الْبُرْدَةِ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ يَصِفُ النَّبِیَّ ﷺ۔ امام محمد بوصیری صاحب قصیدہ بردہ شریف رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی تعریف کرتے ہوئے فرمایا۔ قَالَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اَلْاِمَامُ مبدل منہ مُحَمَّدٌ موصوف اَلْبُوْصِيْرِیُّ صفت اول صَاحِبُ مضاف الْقَصِيْدَةِ الْبُرْدَةِ مرکب وصفی ہوکر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر صفت ثانی موصوف اپنی دونوں صفتوں سے مل کر بدل مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر ذوالحال يَصِفُ فعل مضارع معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں هُوَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل النَّبِیَّ مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر حال ذوالحال اپنی حال سے مل کر فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

يَا اَكْرَمَ الْخَلْقِ مَالِیْ مَنْ اَعُوْذُ بِهٖ. سِوَاكَ عِنْدَ حُلُوْلِ الْحَادِثِ الْعَمَمِ فَاِنَّ مِنْ جُوْدِكَ الدُّنْيَا وَضَرَّتَهَا. وَمِنْ عُلُوْمِكَ عِلْمَ اللَّوْحِ وَالْقَلَمِ ۔ اے مخلوق میں سب سے بزرگ میرے لئے آپ کے علاوہ کوئی نہیں ہے جس کی عام حادثہ کے پائے جانے کے وقت پناہ لوں۔ تو بیشک دنیا اور عقبیٰ آپ کے بخشش سے ہے اور لوح وقلم کا علم آپ کے علوم میں سے ہے۔

يَا اَكْرَمَ الْخَلْقِ اس کی ترکیب عبداللہ جیسی ہے۔

مَا مشابہ بلیس لِیْ مرکب جری ہوکر متعلق ہوا ثَابِتًا کے ثَابِتًا شبہ فعل اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر خبر مقدم مَنْ موصوف اَعُوْذُ فعل مضارع معروف صیغہ واحد متکلم اس میں اَنَا کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل بِهٖ مرکب جری ہوکر متعلق ہوا فعل کے سِوَاكَ مرکب اضافی ہوکر مفعول بہ عِنْدَ مضاف حُلُوْلِ مضاف الیہ مضاف اَلْحَادِثِ الْعَمَمِ مرکب وصفی ہوکر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ اور مفعول فیہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر اسم مؤخر مَا مشابہ بلیس اپنے اسم

مؤخر اور خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

فَا حرف عطف برائے تعقیب اِنَّ حرف مشبہ بالفعل مِنْ حرف جار جُوْدِكَ مرکب اضافی ہوکر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر معطوف علیہ واؤ حرف عطف مِنْ حرف جار عُلُوْمِكَ مرکب اضافی ہوکر مجرور جار اپنے مجرور سے ملکر معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر متعلق ہوا ثَابِتَةٌ کے ثَابِتَةٌ شبہ فعل اس میں هِیَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر مقدم اَلدُّنْيَا معطوف علیہ واؤ حرف عطف ضَرَّتَهَا مرکب اضافی ہوکر معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر معطوف علیہ واؤ حرف عطف عِلْمَ مضاف اَللَّوْحِ الْقَلَمِ مرکب عطفی ہوکر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر اسم مؤخر۔ حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم مؤخر خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

قَالَ سَيِّدُنَا الْغَوْثُ الْاَعْظَمُ الْبَغْدَادِیُّ (رضی اللہ عنہ)۔ ہمارے سردار غوث اعظم بغدادی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا، قَالَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب سَيِّدُنَا مرکب اضافی ہوکر مبدل منہ اَلْغَوْثُ موصوف اَلْاَعْظَمُ صفت اول اَلْبَغْدَادِیُّ صفت ثانی موصوف اپنی دونوں صفتوں سے مل کر بدل مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

نَظَرْتُ اِلٰی بِلَادِ اللّٰهِ جَمْعًا. كَخَرْدَلَةٍ عَلٰی حُكْمِ اِتِّصَالِ. وَوَلَّانِیْ عَلَی الْاَقْطَابِ جَمْعًا. فَحُكْمِیْ نَافِذٌ فِیْ كُلِّ حَالِ۔ میں نے اللہ کے تمام شہروں کو رائی کی طرح لگاتار دیکھا، اور اللہ تعالیٰ نے مجھے تمام اقطاب پر حاکم بنایا، پس میرا حکم ہر حال میں نافذ ہوتا ہے، نَظَرْتُ فعل بافاعل اِلٰی حرف جار بِلَادِ اللّٰهِ مرکب اضافی ہوکر ذوالحال جَمْعًا بمعنی مُجْتَمِعًا حال ذوالحال اپنے حال سے مل کر موصوف كَخَرْدَلَةٍ مرکب جری ہوکر متعلق ہوا الثَّابِتَةِ کے اَلثَّابِتَةِ شبہ فعل اس میں ھی کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر صفت موصوف اپنے صفت سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق اول ہوا نَظَرْتُ کے عَلٰی حرف جار حُكْمِ اِتِّصَالِ مرکب اضافی ہوکر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ثانی فاعل کے فعل اپنے فاعل اور دونوں متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

واؤ مستانفہ وَلّٰی فعل ماضی معروف اس میں هُوَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل نون وقایہ یائے متکلم مفعول بہ عَلٰی حرف جار اَلْاَقْطَابِ ذوالحال جَمْعًا بمعنی مُجْتَمِعًا حال ذوالحال اپنے حال سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا فعل فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

فَا برائے تفریع حُكْمِیْ مرکب اضافی ہوکر مبتدا نَافِذٌ شبہ فعل اس میں هُوَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل فِیْ حرف جار كُلِّ حَالِ مرکب اضافی ہوکر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا نَافِذٌ کے شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وَمَا مِنْهَا شُهُوْرٌ اَوْ دُهُوْرٌ ۔ تَمُرُّوَتَنْقَضِیْ اِلَّا اَتَالِیْ
وَتُخْبِرُنِیْ بِمَا یَاتِیْ وَیَجْرِیْ۔ وَتُعَلِّمُنِیْ فَاَقْصِرْ عَنْ جِدَالِیْ

واو مستانفہ، مَامشابہ بلیس مِنْهَامرکب جری ہوکر متعلق ہوا ثَابِتَةً کے ثَابِتَةً شبہ فعل اس میں هِیَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر خبر مقدم شُهُوْرٌ اَوْدُهُوْرٌ مرکب عطفی ہوکر اسم موخر مَا مشابہ بلیس اپنے اسم موخراور خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبر یہ ہوا۔ تَمُرُّ فعل مضارع معروف صیغہ واحد مونث غائب اس میں هِـیَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبر یہ ہوکر معطوف علیہ تَـنْقَضِیْ کی ترکیب تَمُرُّ کی طرح ہوکر معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ معطوفہ ہوا۔ اِلَّا حرف استثناء اَتَالِیْ میں اَتٰی فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں هُوَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل لِیْ مرکب جری ہوکر متعلق ہوا فعل کے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبر یہ ہوا۔ واو مستانفہ، تُخْبِرُ فعل مضارع معروف صیغہ واحد مونث غائب اس میں هِـیَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل نون وقایہ یائے متکلم مفعول بہ بَا حرف جار مَا اسم موصول یَـاتِیْ فعل مضارع معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں هُوَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبر یہ ہوکر معطوف علیہ واو حرف عطف یَجْرِیْ کی ترکیب یَاتِیْ کی طرح سے ہوکر معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر صلہ اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا فعل کے فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبر یہ ہوا۔ واو عاطفہ تُعَلِّمُنِیْ میں تُعَلِّمُ فعل مضارع معروف صیغہ واحد مونث غائب اس میں هِیَ کی ضمیر پوشدہ اس کا فاعل نون وقایہ یائے متکلم مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ معطوفہ ہوا۔ فَـا حرف عطف اَقْصِرْ فعل امر حاضر معروف صیغہ واحد مذکر حاضر اس میں اَنْتَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل عَنْ حرف جار جِدَالِیْ مرکب اضافی ہوکر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا فعل کے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

شَیْءٌ مِنَ الْاَحَادِیْثِ الْکَرِیْمَةِ الْمَنْقُوْلَةِ عَنِ النَّبِیِّ ﷺ کچھ احادیث کریمہ جو نبی ﷺ سے منقول ہیں۔ شَیْءٌ موصوف مِنْ حرف جار اَلْاَحَادِیْثِ موصوف اَلْکَرِیْمَةِ صفت اول اَلْمَنْقُوْلَةِ شبہ فعل اس میں هِیَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا نائب فاعل عَنِ النَّبِیِّ مرکب جری ہوکر متعلق ہوا شبہ فعل کے شبہ فعل اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر صفت ثانی موصوف اپنی دونوں صفت سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا ثَابِتٌ کے ثَابِتٌ شبہ فعل اپنے اس میں هُوَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر ہوئی هٰذَا مبتدا محذوف کی مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبر یہ ہوا۔

ذَکَرَ الْمُحَدِّثُ ابْنُ الْجَوْزِیِّ رضی الله تعالی عنه اِنَّ اللّٰهَ اَوْحٰی اِلٰی مُحَمَّدٍ ﷺ یَا مُحَمَّدُ کُلُّ اَحَدٍ یَطْلُبُ رِضَائِیْ وَاَنَا اَطْلُبُ رِضَاكَ۔ محدث ابن جوزی رضی اللہ تعالی عنہ نے ذکر فرمایا بیشک

اللہ تعالی نے محمد ﷺ کی طرف وحی بھیجی اے محمد ﷺ ہر شخص میری رضا طلب کرتا ہے اور میں تیری رضا طلب کرتا ہوں ذَکَرَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اَلْمُحَدِّثُ مبدل منہ اِبْنُ الْجَوْزِیِّ مرکب اضافی ہوکر بدل مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبر یہ ہوا۔ اِنَّ حرف مشبہ بالفعل کلمہ جلالت اسم اَوْحٰی فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں هُوَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل اِلٰی مُحَمَّدٍ مرکب جری ہوکر متعلق ہوا فعل کے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبر یہ ہوکر خبر حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبر یہ ہوا۔ یَامُحَمَّدُ اس کی ترکیب ماقبل میں گزر چکی ہے۔ کُلُّ اَحَدٍ مرکب اضافی ہوکر مبتدا یَطْلُبُ فعل مضارع معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں هُوَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل رِضَائِیْ مرکب اضافی ہوکر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبر یہ ہوکر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبر یہ ہوا۔ وَاَنَا اَطْلُبُ رِضَاكَ۔ اس کی ترکیب کو ماقبل پر قیاس کریں۔ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ یَا اَبَابَکْرٍ وَالَّذِیْ بَعَثَنِیْ بِالْحَقِّ لَمْ یَعْلَمْنِیْ حَقِیْقَةً غَیْرُ رَبِّیْ۔ اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا اے ابوبکر اس ذات کی قسم جس نے مجھے حق کے ساتھ مبعوث فرمایا میرے رب کے علاوہ کسی نے میری حقیقت کو نہیں جانا۔ قَالَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب رَسُوْلُ اللّٰهِ مرکب اضافی ہوکر فاعل یَا اَبَابَکْرٍ اس کی ترکیب یَا عَبْدَ اللّٰهِ کی طرح سے ہوکر مقولہ اول واو حرف جار برائے قسم اَلَّذِیْ اسم موصول بَعَثَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں هُوَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل نون وقایہ یائے متکلم مفعول بہ بِالْحَقِّ مرکب جری ہوکر متعلق ہوا فعل کے فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبر یہ ہوکر صلہ اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا اُقْسِمُ کے اُقْسِمُ فعل مضارع معروف صیغہ واحد متکلم اس میں اَنَا کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر قسم لَمْ یَعْلَمْ فعل نفی جحد بلم صیغہ واحد مذکر غائب نون وقایہ یائے متکلم ممیز حَقِیْقَةً تمییز ممیز اپنی تمیز سے مل کر مفعول غَیْرُ مضاف رَبِّیْ مرکب اضافی ہوکر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر فاعل فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبر یہ ہوکر جواب قسم قسم اپنے جواب قسم سے مل کر مقولہ ثانی فعل اپنے فاعل اور دونوں مقولہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبر یہ ہوا۔

عَنْ عَائِشَةَ اُمِّ الْمُوْمِنِیْنَ رضی الله تعالی عنها قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ یَا عَائِشَةُ لَوْ شِئْتُ لَسَارَتْ مَعِیَ جِبَالُ الذَّهَبِ۔ ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے انہوں نے کہا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اے عائشہ اگر میں چاہتا تو ضرور میرے ساتھ سونے کے پہاڑ چلتے۔ عَنْ حرف جار عَائِشَةَ مبدل منہ اُمِّ الْمُوْمِنِیْنَ بدل مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا رُوِیَ فعل محذوف کے رُوِیَ فعل ماضی مجہول صیغہ واحد مذکر غائب قَالَتْ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مونث غائب اس میں هِیَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل قَالَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد

ذکر غائب رَسُوْلُ اللّٰهِ مرکب اضافی ہوکر فاعل یَاعَائِشَۃُ، یَابَکْرُ کی طرح سے ترکیب ہوکر مقولہ اول لَوْ حرف شرط شِئْتُ صیغہ واحد متکلم فعل بافاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر شرط لام مفتوحہ برائے تاکید سَارَتْ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مونث غائب مَعِیُ مرکب اضافی ہوکر مفعول فیہ جِبَالُ الذَّھَبِ مرکب اضافی ہوکر فاعل فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر جزا شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ جزائیہ ہوکر مقولہ ثانی فعل اپنے فاعل اور دونوں مقولہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر مقولہ ہوا قَالَتْ کا فعل اپنے فاعل اور مقولہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر نائب فاعل فعل مجہول اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

عَنْ اَنَسٍ رضی الله تعلی عنه قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ خَرَجَ فِیْ طَلَبِ الْعِلْمِ فَھُوَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ حَتّٰی یَرْجِعَ۔ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے انہوں نے کہا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو طلب علم میں نکلا وہ اللہ کے راستے میں ہے یہاں تک کہ لوٹ آئے۔ عَنْ اَنَسٍ مرکب جری ہوکر متعلق ہوا رُوِیَ فعل محذوف کے قَالَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل قَالَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب رَسُوْلُ اللّٰهِ مرکب اضافی ہوکر فاعل مَنْ مبتدا متضمن بمعنی شرط خَرَجَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل فِیْ حرف جار طَلَبِ الْعِلْمِ مرکب اضافی ہوکر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا فعل کے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر شرط فا جزائیہ ھُوَ مبتدا فِیْ حرف جار سَبِیْلِ اللّٰهِ مرکب اضافی ہوکر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق اول ہوا ثَابِتٌ کے ثَابِتٌ شبہ فعل اس میں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل حَتّٰی حرف جار یَرْجِعَ فعل مضارع معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر بتاویل مفرد مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ثانی شبہ فعل اپنے فاعل اور دونوں متعلق سے مل کر جزا شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ جزائیہ ہوکر مقولہ فعل اپنے فاعل اور مقولہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر مقولہ ہوا پہلے قَالَ کا فعل اپنے فاعل اور مقولہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر نائب فاعل فعل مجہول اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

عَنْ اِبْنِ عُمَرَ رضی الله تعالی عنهما قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ صَلٰوۃُ الْجَمَاعَۃِ تَفْضُلُ صَلٰوۃَ الْفَذِّ بِسَبْعٍ وَّعِشْرِیْنَ دَرَجَۃً۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے۔ انہوں نے کہا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا نماز باجماعت ستائیس درجہ تنہا نماز پڑھنے پر فضیلت رکھتی ہے۔ عَنْ حرف جار اِبْنِ عُمَرَ مرکب اضافی ہوکر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا رُوِیَ فعل محذوف کے رُوِیَ فعل ماضی مجہول صیغہ واحد مذکر غائب قَالَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل قَالَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب رَسُوْلُ اللّٰهِ مرکب اضافی ہوکر فاعل صَلٰوۃُ الْجَمَاعَۃِ مرکب

اضافی ہوکر مبتدا تَفْضُلُ فعل مضارع معروف صیغہ واحد مونث غائب اس میں ھِیَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل صَلٰوۃَ الْفَذِّ مرکب اضافی ہوکر مفعول بہ با حرف جار سَبْعٍ وَّعِشْرِیْنَ مرکب عطفی ہوکر ممیز دَرَجَۃً تمیز ممیز اپنی تمیز سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا تَفْضُلُ فعل کے فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر مقولہ فعل اپنے فاعل اور مقولہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر مقولہ ہوا پہلے قَالَ کا فعل اپنے فاعل اور مقولہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر نائب فاعل فعل مجہول اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

عَنْ اِبْنِ مَسْعُوْدٍ رضی الله تعالی عنه قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَوْلَی النَّاسِ بِیْ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ اَکْثَرُھُمْ عَلَیَّ صَلَاۃً۔ حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے انہوں نے کہا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا لوگوں میں سب سے زیادہ قریب مجھ سے قیامت کے دن ان لوگوں میں اکثر مجھ پر درود پڑھنے والا ہوگا۔ عَنْ حرف جار اِبْنِ مَسْعُوْدٍ مرکب اضافی ہوکر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا رُوِیَ فعل مجہول کے قَالَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل قَالَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب رَسُوْلُ اللّٰهِ مرکب اضافی ہوکر فاعل اَوْلٰی شبہ فعل مضاف النَّاسِ مضاف الیہ بِیْ مرکب جری ہوکر متعلق ہوا یَوْمَ الْقِیَامَۃِ مرکب اضافی ہوکر مفعول فیہ شبہ فعل مضاف اپنے متعلق اور مفعول فیہ اور مضاف الیہ سے مل کر مبتدا اَکْثَرُ شبہ فعل مضاف اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ ممیز عَلَیَّ مرکب جری ہوکر متعلق مقدم ہوا صَلَاۃً مصدر کے مصدر اپنے متعلق سے مل کر تمیز ممیز اپنی تمیز سے مل کر فاعل ھُمْ مضاف الیہ شبہ فعل مضاف اپنے فاعل اور مضاف الیہ سے مل کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر مقولہ فعل اپنے فاعل اور مقولہ سے مل کر مقولہ ہوا پہلے قَالَ فعل کا فعل اپنے فاعل اور مقولہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر نائب فاعل فعل مجہول اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو۔

عَنْ اَنَسٍ رَضِیَ اللّٰه تَعَالٰی عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلی اللّٰه تَعَالٰی عَلَیْه وَسَلَّمْ مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ صَلَاۃً وَاحِدَۃً صَلَّی اللّٰه عَشَرَ صَلَوٰاتٍ وَّ حُطَّتْ عَنْهُ عَشَرُ خَطِیَّاتٍ وَّرُفِعَتْ لَهٗ عَشَرُ دَرَجَاتٍ۔ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ انھوں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا نے فرمایا جو مجھ پر ایک بار درود پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرمائے گا اور اس کے دس گناہ مٹا دیئے جائیں گے اور اور دس درجے بلند کئے جائیں گے، عَنْ اَنَسٍ مرکب جری ہوکر متعلق ہوا رُوِیَ فعل محذوف کے رُوِیَ فعل ماضی مجہول صیغہ واحد مذکر غائب قَالَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل قَالَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب رَسُوْلُ اللّٰهِ مرکب اضافی ہوکر فاعل مَنْ مبتدا متضمن بمعنی شرط صَلّٰی فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل عَلَیَّ مرکب جری ہوکر متعلق ہوا فعل کے صَلَاۃً وَاحِدَۃً مرکب جری وصفی ہوکر

قائم مقام مفعول مطلق فعل اپنے فاعل اور متعلق اور قائم مقام مفعول مطلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبری ہو کر شرط صَلّٰی فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب کلمۂ جلالت فاعل عَشَرَ صَلَوَاتٍ مرکب اضافی ہو کر قائم مقام مفعول مطلق فعل اپنے فاعل اور قائم مقام مفعول مطلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ واؤ حرف عطف حُطَّتْ فعل ماضی مجہول صیغہ واحد مذکر غائب عَنْهُ مرکب جری ہو کر متعلق ہوا فعل کے عَشَرُ خَطِيَّاتٍ مرکب اضافی ہو کر نائب فاعل فعل مجہول اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبری ہو کر معطوف اول واؤ حرف عطف رُفِعَتْ فعل ماضی مجہول صیغہ واحد مذکر غائب لَهُ مرکب جری ہو کر متعلق عَشَرُ دَرَجَاتٍ مرکب اضافی ہو کر نائب فاعل فعل مجہول اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر معطوف ثانی معطوف علیہ اپنے دونوں معطوفوں سے مل کر جزا شرط اپنے جزا سے مل کر جملہ شرطیہ جزائیہ ہو کر مقولہ فعل اپنے فاعل اور مقولہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مقولہ ہوا پہلے قَالَ کا فعل اپنے فاعل اور مقولہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر نائب فاعل فعل ماضی مجہول اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔☆

هُوَ يُحِبُّهَا حُبًّا شَدِيدًا۔ اور وہ اس سے بہت محبت کرتا ہے، واؤ حرف عطف هُوَ مبتدا يُحِبُّ فعل مضارع معروف صیغہ واحد مذکر غائب افعال اس میں هُوَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل هَا ضمیر منصوب متصل مفعول بہ حُبًّا شَدِيدًا مرکب وصفی ہو کر مفعول مطلق فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ اور مفعول مطلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وَمِنْ بَطْنِهَا وُلِدَ الشَّهَنْشَاهُ عَالَمْغِيْرُ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالیٰ۔ اور اس کے شکم سے شہنشاہ عالمگیر رحمہ اللہ پیدا ہوئے، واؤ حرف عطف مِنْ حرف جار بَطْنِهَا مرکب اضافی ہو کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق مقدم ہوا وُلِدَ کا وُلِدَ فعل ماضی مجہول صیغہ واحد مذکر غائب الشَّهَنْشَاهُ عَالَمْغِيْرُ مرکب وصفی ہو کر نائب فاعل فعل مجہول اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

وَهُوَا مِنْ اَبْنَاءِ شَاهُ جَهَانُ۔ اور وہ شاہ جہاں کے بیٹوں میں سے ہیں، واؤ عاطفہ هُوَ مبتدا مِنْ حرف جار اَبْنَاءِ شَاه جَهَاں مرکب اضافی ہو کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا ثَابِتٌ کے ثَابِتٌ شبہ فعل اس میں هُوَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

يُرْوَىٰ اَنَّ مُمْتَازُ مَحَلُ لَمَّا قَرُبَ الْمَوْتُ مِنْهَا سَئَلَتْ زَوْجَهَا شَاه جَهَاں اَنْ يَبْنِيَ عَلیٰ ضَرِيْحِهَا بُنْيَانًا لَا نَظِيْرَ لَهُ فِي لْهِنْدِ۔ روایت کی جاتی ہے کہ ممتاز محل کی جب موت اس سے قریب ہوئی (یعنی موت کا وقت قریب آ گیا)، تو اس نے اپنے شوہر شاہ جہاں سے درخواست کی کہ وہ اس کی قبر پر ایسی عمارت تعمیر کرائے جس کی ہندوستان میں نظیر نہ ہو۔ يُرْوَىٰ فعل مضارع مجہول معروف صیغہ واحد مذکر غائب اَنَّ حرف مشبہ بالفعل مُمْتَازُ مَحَلُ اسم لَمَّا حرف شرط قَرُبَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اَلْمَوْتُ فاعل مِنْهَا مرکب جری ہو کر متعلق ہوا فعل کے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط سَئَلَتْ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مؤنث غائب اس میں هِيَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل زَوْجَهَا مرکب اضافی ہو کر مبدل منہ شَاه جَهَان بدل مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر مفعول بہ اَنْ ناصبہ يَبْنِيَ فعل مضارع معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں هُوَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل عَلیٰ حرف جار ضَرِيْحِهَا مرکب اضافی ہو کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا فعل کے بُنْيَانًا موصوف لَا لائے نفی جنس نَظِيْرَ اسم لَهُ مرکب جری ہو کر متعلق اول ہوا ثَابِتٌ کے ثَابِتٌ شبہ فعل اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل فِي الْهِنْدِ مرکب جری ہو کر متعلق ثانی ہوا ثَابِتٌ شبہ فعل اپنے فاعل اور دونوں متعلق سے مل کر خبر لائے نفی جنس اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر صفت موصوف اپنی صفت سے مل مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر بتاویل مفرد مفعول بہ ثانی فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزا شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ جزائیہ ہو کر خبر حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے مل

ہوا۔ کرنائب فاعل فعل مضارع مجہول اپنے نائب فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

فَاَمَرَبِہٖ ۔تو اس نے اس کے لئے حکم دیا، فَا حرف عطف برائے تعقیب اَمَرَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل بِہٖ مرکب جری ہو کر متعلق ہوا فعل کے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

فَبُنِیَ فِیْ اَغَرَہ عَلٰی ضُفَّۃِ جَمُوْنَا ۔تو جمنا کے کنارے پر ایک عمارت بنائی گئی، فَا حرف عطف برائے تعقیب بُنِیَ فعل ماضی مجہول صیغہ واحد مذکر غائب اس میں ھُو کی ضمیر پوشیدہ اس کا نائب فاعل فِیْ اَغَرَہ مرکب جری ہو کر متعلق اول ہوا فعل کے عَلٰی حرف جار ضُفَّۃِ جَمُوْنَا مرکب اضافی ہو کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ثانی ہوا فعل کے فعل ماضی مجہول اپنے نائب فاعل اور دونوں متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

ھٰذَا ھُوَالَّذِیْ یُسَمّٰی بِتَاجُ مَحَلُ ۔یہ وہی ہے جس کو تاج محل کہا جاتا ہے، ھٰذَا مبتدائے اول ھُوَ مبتدائے ثانی اَلَّذِیْ اسم موصول یُسَمّٰی فعل مضارع مجہول صیغہ واحد مذکر غائب اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ اس کا نائب فاعل بَا حرف جار زائد تَاجُ مَحَلُ مفعول بہ فعل مضارع مجہول اپنے نائب فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر خبر مبتدا اپنے خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر خبر ہوئی مبتدائے اول کی مبتدا اپنے خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

قَالَ الْمُوَرِّخُوْنَ اِنَّہٗ قَدْ تَمَّ تَعْمِیْرُہٗ فِیْ عِشْرِیْنَ عَامًاوَکَانَ عِشْرُوْنَ اَلْفَامِنْ بَنَّاءٍ وعَتَّالٍ یَعْمَلُوْنَ کُلَّ یَوْمٍ وَھُوَ مِنَ الْاَبْنِیَۃِ الْعَجِیْبَۃِ فِی الْعَالَمِ مورخین نے کہا کہ اس کی تعمیر بیس سال میں مکمل ہوئی، اور بیس ہزار کاریگر اور مزدور روزانہ کام کرتے تھے اور وہ دنیا کی عمارتوں میں سے ایک عجوبہ ہے، قَالَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اَلْمُوَرِّخُوْنَ فاعل اِنَّ حرف مشبہ بالفعل ہٗ ضمیر منصوب متصل اسم قَدْ برائے تحقیق تَمَّ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب تَعْمِیْرُہٗ مرکب اضافی ہو کر فاعل فِیْ حرف جار عِشْرِیْنَ عَامًا مرکب تمیزی ہو کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا فعل کے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ واؤ حرف عطف کَانَ فعل ناقص عِشْرُوْنَ اَلْفا مرکب تمیزی ہو کر اسم مِنْ حرف جار بَنَّاءٍ وَعَتَّالٍ مرکب عطفی ہو کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا یَعْمَلُوْنَ کے یَعْمَلُوْنَ فعل مضارع معروف صیغہ جمع مذکر غائب اس میں واؤ ضمیر بارز فاعل کُلَّ یَوْمٍ مرکب اضافی ہو کر مفعول فیہ فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ اور متعلق مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف اول واؤ حرف عطف ھُوَ مبتدا مِنْ حرف جار اَلْاَعجیبۃِ مرکب وصفی ہو کر موصوف فِی الْعَالَمِ مرکب جری ہو کر متعلق ہوا اَلثَّابِتَۃِ کے اَلثَّابِتَۃِ شبہ فعل اس میں ھِیَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر صفت موصوف اپنی سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا ثَابِتٌ کے ثَابِتٌ شبہ فعل اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل شبہ فعل

اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف ثانی معطوف علیہ اپنے دونوں معطوفوں سے مل کر خبر اِنَّ اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبر ہو کر مقولہ فعل اپنے فاعل اور مقولہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

اَلمناظرۃ بین سیدنا ابراھیم علیہ الصلوۃ والسلام بین الملک نمرود

اَلْاِحْیَاءُ زندکرنا، مصدر باب افعال ۔اَلْاِمَاتَۃُ ۔مارڈالنا مصدر باب افعال ۔اَلْغَبَاوَۃُ ۔جہالت ناسمجھی۔ اَلْجَسَدُ ۔بدن، جمع اَجْسَادٌ۔اَلْبَلِیْدُ ، ست کند خاطر، کند ذہن ۔اَلْبَھْتُ ۔ہکابکا رہنا۔مصدر باب (س،ک) اَللُّبُّ خالص عقل، جمع اَلْبَاب۔

لَمَّا ذَھَبَ سَیِّدُ نَا اِبْرَاھِیْمَ عَلَیْہِ الصَّلوۃوَالسَّلَامُ اِلیٰ نَمْرُوْدَ ودَعَا ہُ اِلیٰ الْاِسْلَامِ وَ الْاِیْمَانِ بِاللّٰہِ قَالَ نَمْرُوْدُ لَہٗ مَنْ رَبُّکَ ۔جب سیدنا ابراھیم علیہ السلاۃ والسلام نمرود کی جانب تشریف لے گئے اور آپ نے اس کو اسلام اور ایمان باللہ کی طرف بلایا تو نمرود نے ان سے کہا۔ تمہارا رب کون ہے لَمَّا حرف شرط ذَھَبَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب سَیِّدُنَا مرکب اضافی ہو کر مبدل منہ اِبْرَاھِیْمَ بدل مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر فاعل اِلیٰ نمرودَ مرکب جری ہو کر متعلق ہوا فعل کے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ واؤ عطف دَعَا فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل ہٗ ضمیر منصوب متصل مفعول بہ اِلیٰ حرف جار اَلْاِسْلَامِ معطوف علیہ واؤ حرف عطف اَلْاِیْمَانِ مصدر مجرور بِاللّٰہِ مرکب جری ہو کر متعلق ہوا مصدر کے مصدر اپنے متعلق سے مل کر معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا دَعَا فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ اور متعلق سے مل کر جمہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف معطوف اپنے معطوف سے مل کر شرط قَالَ فعل ماضی معروف نمرود فاعل لَہٗ مرکب جری ہو کر متعلق ہوا فعل کے مَنْ اسم استفہام مبتدا رَبُّکَ مرکب اضافی ہو کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہو کر مقولہ فعل اپنے فاعل اور متعلق اور مقولہ سے مل کر جزا شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ جزائیہ ہوا۔

قَالَ اِبْرَاھِیْمُ عَلَیْہِ الصَّلوٰۃُ وَالسَّلَامُ رَبِّیَ الَّذِیْ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ ۔حضرت ابراہیم علیہ الصلوۃ والسلام ۔نے فرمایا، میرا رب وہ ہے جو زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے قَالَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اِبْرَاھِیْمُ فاعل رَبِّیْ مرکب اضافی ہو کر مبتدا اَلَّذِیْ اسم موصول یُحْیِیْ فعل مضارع معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر معطوف علیہ واؤ حرف عطف یُمِیْتُ فعل مضارع معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر صلہ اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر مقولہ فعل اپنے فاعل اور مقولہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

وَمَعْنَاهُ اَنَّ الَّذِیْ یَخْلُقُ الْحَیَاۃَ وَالْمَوْتَ فِی الْاَجْسَادِ رَبِّیْ ۔اس کا معنی یہ ہے کہ جو زندگی اور موت کو جسموں میں پیدا کرتا ہے وہ میرا رب ہے واؤ حرف عطف مَعْنَاہُ مرکب اضافی ہو کر مبتدا اَنَّ حرف مشبہ بالفعل اَلَّذِیْ اسم موصول یَخْلُقُ فعل مضارع معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل اَلْحَیَاۃَ اَوَالْمَوْتَ مرکب عطفی ہو کر مفعول بہ فی الْاَجْسَادِ مرکب جری ہو کر متعلق ہوا فعل کے فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر اسم رَبِّیْ مرکب اضافی ہو کر خبر اَنَّ اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

لٰکِنَّ نَمْرُوْدَ لَمْ یَفْهَمْ هٰذَا الْمَعْنٰی بِغَبَاوَتِهٖ۔ لیکن نمرود نے یہ مطلب اپنے کند ذہنی کی وجہ سے نہیں سمجھا۔ لٰکِنَّ حرف مشبہ بالفعل نَمْرُوْدَا اسم لَمْ یَفْهَمْ فعل نفی جحد بلم در فعل مستقبل معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں هُوَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل هٰذَا الْمَعْنٰی مرکب وصفی ہو کر مفعول بہ بَا حرف جار غَبَاوَتِهٖ مرکب اضافی ہو کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا فعل کے فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ اور متعلق سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر خبر حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وَقَالَ اَنَا اُحْیِیْ وَاُمِیْتُ۔ اور اس نے کہا میں زندہ کرتا ہوں اور مارتا ہوں۔ واو حرف عطف قَالَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں هُوَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل اَنَا ضمیر مرفوع منفصل مبتدا احی فعل مضارع معروف صیغہ واحد متکلم اس میں اَنَا کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ واو حرف عطف اُمِیْتُ فعل مضارع معروف صیغہ واحد متکلم اس میں اَنَا کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر مقولہ فعل اپنے فاعل اور مقولہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

وَدَاعَا بِرَجُلَیْنِ۔ اور دو آدمیوں کو بلایا۔ واو حرف عطف دَعَا فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں هُوَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل بِرَجُلَیْنِ مرکب جری ہو کر متعلق ہوا فعل کے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

فَقَتَلَ اَحَدَهُمَا وَتَرَكَ الْاٰخَرَ۔ تو اس نے ان میں سے ایک کو مار ڈالا اور دوسرے کو چھوڑ دیا۔ فَا حرف عطف برائے تعقیب قَتَلَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں هُوَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل اَحَدَهُمَا مرکب اضافی ہو کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ واو حرف عطف تَرَكَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں هُوَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل اَلْاٰخَرَ مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ معطوفہ ہوا۔

فَلَمَّا رَاٰی سَیِّدُنَا اِبْرَاهِیْمُ عَلَیْهِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ اَنَّهٗ بَلِیْدٌ عَرَضَ عَلَیْهِ حُجَّةً وَاضِحَةً۔ تو جب سیدنا ابراہیم علیہ الصلوۃ والسلام نے دیکھا کہ وہ کند ذہن ہے تو آپ نے اس پر روشن دلیل پیش کیا۔ فَا حرف عطف لَمَّا حرف شرط رَاٰی فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب سَیِّدُنَا مرکب اضافی ہو کر مبدل اِبْرَاهِیْمُ بدل مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر فاعل اَنَّ حرف مشبہ بالفعل ہٗ ضمیر منصوب متصل اسم بَلِیْدٌ شبہ فعل اس میں هُوَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل شبہ فعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر بتاویل مفرد مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط عَرَضَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں هُوَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل عَلَیْهِ مرکب جری ہو کر متعلق ہوا فعل کے حُجَّةً وَاضِحَةً مرکب وصفی ہو کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزا شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ جزائیہ ہوا۔

وَقَالَ لَهٗ فَاِنَّ اللّٰهَ یَاْتِیْ بِالشَّمْسِ مِنَ الْمَشْرِقِ وَاِنْ ظَنَنْتَ نَفْسَكَ اِلٰهًا فَاْتِ بِهَا مِنَ الْمَغْرِبِ لِاَنَّ مَنْ کَانَ اِلٰهًا کَانَ قَادِرًا عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ۔ اور آپ نے اس سے فرمایا تو بیشک اللہ تعالی سورج کو مشرق سے نکالتا ہے اگر تو اپنے کہنے کے مطابق خدا ہے تو مغرب سے نکال دے اس لئے کہ جو خدا ہوتا ہے ہر شی پر قادر ہوتا ہے۔ جزا شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ جزائیہ ہو کر معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مقولہ فعل اپنے فاعل اور متعلق اور مقولہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا اور اگر تو اپنے آپ کو معبود گمان کرتا ہے تو تو اس کو پچھم سے نکال دے اس لئے کہ جو معبود ہوتا ہے ہر شی پر قادر ہوتا ہے۔ واو حرف عطف قَالَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں هُوَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل لَهٗ مرکب جری ہو کر متعلق ہوا فعل کے فَا حرف عطف اِنَّ حرف مشبہ بالفعل کلمہ جلالت اسم یَاْتِیْ فعل مضارع معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں هُوَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل بِالشَّمْسِ مرکب جری ہو کر متعلق اول مِنَ الْمَشْرِقِ مرکب جری ہو کر متعلق ثانی فعل اپنے فاعل اور دونوں متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ واو حرف عطف اِنْ حرف شرط ظَنَنْتَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر حاضر اس میں تَ ضمیر بارز مفتوح فاعل نَفْسَكَ مرکب اضافی ہو کر مفعول بہ اول اِلٰهًا مفعول بہ ثانی فعل پنے فاعل اور دونوں مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط فَا جزائیہ اِیْتِ فعل امر حاضر معروف صیغہ واحد مذکر حاضر اس میں اَنْتَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل بِهَا مرکب جری ہو کر متعلق اول ہوا فعل کے مِنَ الْمَغْرِبِ مرکب جری ہو کر متعلق ثانی ہوا فعل کے لام حرف جار برائے سببیت اَنَّ حرف مشبہ بالفعل مَنْ اسم موصول کَانَ فعل ناقص اس میں هُوَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا اسم اِلٰهًا خبر فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر اسم کَانَ فعل ناقص اس میں هُوَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا اسم قَادِرًا شبہ فعل اس میں هُوَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل عَلٰی حرف جار کُلِّ شَیْءٍ مرکب اضافی ہو کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا قَادِرًا کے شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر خبر فعل

ناقص اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم وخبر سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا فعل کے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ سیدنا السالار مسعود الغازی رضی اللہ تعالی عنہ

هُوَ نَاصِرُ الِاسْلَامِ وَالْمُسْلِمِيْنَ قَائِدُ الْغُزَاةِ وَالْمُجَاهِدِيْنَ۔ رَافِعُ لِوَاءِ الْاِسْلَامِ كَاسِرُ شَوْكَةِ الْاَصْنَامِ مِنْ اَشْهَرِ الشُّهَدَاءِ العظام۔ وہ اسلام اور مسلمانوں کے مدد کرنے والے بتوں نمازیوں اور مجاہدوں کے اندر پیشوا اسلام کے جھنڈے بلند کرنے کے دبدبہ کو توڑنے والے عزت والے شہیدوں میں زیادہ مشہور ہیں۔ ھو مبتدا ناصر مضاف الاسلام والمسلمین عطفی ہوکر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر اول قائد مضاف العزاۃ والمجاھدین مرکب عطفی ہوکر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف سے مل کر خبر ثانی رافع مضاف لِوَاءِ مضاف الیہ مضاف الْاِسْلَامِ مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مضاف الیہ ہوا رابع مضاف کا مضاف کا مضاف الیہ سے مل کر خبر ثالث كَاسِرُ شوكةِ مضاف الیہ مضاف الاصنام مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مضاف الیہ ہوا مضاف کا مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر رابع من حرف جار اشھر الشھداء اشھَرِ مضاف الشُّهَدَاءِ العظام مرکب وصفی ہوکر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا ثَابِتٌ کے ثَابِتٌ شبہ فعل اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ خبر خامس مبتدا اپنی تمام خبروں سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ عَنْ اٰبَائِهِ الْكِرَامِ۔ اللہ تعالی سے راضی ہوا اور ان کے باپ دادا سے، رضی فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب مجرد عن الضمیر کلمۂ جلالت ذوالحال تعالی فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر حال ذوالحال اپنے حال سے مل کر فاعل عنہ مرکب جری ہوکر معطوف علیہ واؤ حرف عطف عنْ حرف جار اٰبَائِهٖ مرکب اضافی ہوکر موصوف الکِرام صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے ملکر معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر متعلق ہوا فعل کے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

هٰذَا هُوَ الَّذِىْ لُسَمِّيْهِ اَهْلُ الْهِنْدِ من الْمُسْلِمِيْنَ وَالْهَنَادِكِ وَالرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ وَالصُّبْيَانِ وَغَازِىْ مِيَاں وَبَالِے مِيَاں۔ یہی وہ ہیں جن کو ہندوستان والے مسلمان، ہندو، مرد عورت اور بچے غازی میاں اور بالے میاں کہتے ہیں، ھذا مبتدائے اول ھُو مبتدائے ثانی يُسَمِّيْهِ میں يُسَمِّىْ فعل مضارع معروف صیغہ واحد مذکر غائب ہ ضمیر متصل مفعول بہ اول اَھْلُ الھِندِ مرکب اضافی ہوکر موصوف من المسلمین والھنادِك والرِّجال والنساء والصبیان بمعنی الَّذِیْنَ ھم المسلمون والھنادل

والرجال والنساء ولصبیان اسم موصول ھم مبتدا مسلمون معطوف علیہ واؤ حرف عطف الھنادك معطوف اول واؤ حرف عطف الرجالُ معطوف ثانی واؤ حرف عطف النساء معطوف ثالث واؤ حرف عطف الصبیان معطوف رابع معطوف علیہ اپنے جملہ معطوف سے مل کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر صلہ اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر فاعل با حرف جار زائد غَازِیُ میاں وَابالے میاں مرکب عطفی ہوکر لفظ مجرور محلا منصوب مفعول بہ ثانی فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر خبر ہوئی مبتدائے اول کی مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وَنَسَبُهُ الشَّرِيْفُ مُتَّصِلٌ بِاَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَيَعْسُوْبِ الْمُسْلِمِيْنَ سَيِّدِ نَا عَلِيِّ نِ الْمُرْتَضٰى كَرَّمَ اللّٰه وَجْهَهُ الْكَرِيْمَ۔ اور آپ کا نسب شریف مومنوں کے امیر اور مسلمانوں کے رئیسِ اعظم سیّدنا علی مرتضٰی کرم اللہ وجھہ للکریم سے متصل ہے واو حرف عطف نَسَبُهٗ مرکب اضافی ہوکر موصوف اَلشَّرِيْفُ۔ صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتدا مُتَّصِلٌ شبہ فعل اس میں ھُو کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل با حروف جار امیر المومنین مرکب اضافی ہوکر معطوف علیہ واؤ حرف عطف یعسوب المسلمین مرکب اضافی ہوکر معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر موصوف سَيِّدِنَا مرکب اضافی ہوکر صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مبدل منہ علِيٍّ موصوف المرتضیٰ صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر بدل مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق ہوا شبہ فعل کے شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ كَرَّمَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب کلمۂ جلالت فاعل وجْهَهٗ مرکب اضافی ہوکر موصوف الکریم صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہٖ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

وَهُوَهٰكَذَا۔ سُلْطَانُ الشُّهَدَاءِ سالارمَسْعُوْد نِ الْغَازِىُ بْنُ السَّالَا رِسَاهُوْ الغَازِى بْن الشَّاهِ عَطَاءِ اللّٰه الْغَازِىُ بْنِ الشَّاهِ طَاهِرِ الغَازِىُ بْنِ الشَّاهِ طَيِّبُ الْغَازِىْ بن الشَّاهِ مُحَمَّدُ بِ الْغَازِىْ بنِ الشَّاهِ عُمَرَالْغَازِىُ بْنِ الشَّاه مَلِكِ اٰصِفِ الْغَازِىُ بْنِ الشَّاهِ بَطَلِ نِ الْغَازِىُ بْنِ الشَّاهِ عبدِ الْمَنَّانِ غازِى بْنِ سَيِّدِنَاالْاِمَامِ مُحَمَّدِ نِ الْغَازِىُ بْنِ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ فَاتِحَ خَيْبَر لَاسَدِ اللّٰه سَيِّدِ نَا عَلِيٍّ۔ رضی اللہ عنہ وعنہم اجمعین۔ اور وہ اس طرح سلطان الشھداء سالار مسعود غازی جو بیٹے ہیں سالار ساھو غازی کے جو بیٹے ہیں شاہ عطاء اللہ غازی کے جو بیٹے ہیں شاہ طاہر غازی کے جو بیٹے ہیں شاہ طیب غازی کے جو بیٹے ہیں شاہ محمد غازی کے جو بیٹے ہیں شاہ عمر غازی کے جو بیٹے ہیں شاہ ملک آصف غازی کے جو بیٹے ہیں شاہ بطل غازی کے جو بیٹے ہیں شاہ عبدالمنان غازی کے جو بیٹے ہیں سیدنا امام محمد غازی کے جو بیٹے ہیں امیر المومنین فاتح خیبر شیر خدا سیدنا علی کے رضی اللہ عنہ وعنہم اجمعین، واؤ عطف ھو

مبتدا ھا برائے تنبیہ کذا مبدل منہ سلطان الشُّھَدَاءِ مرکب اضافی ہوکر موصوف السّالار صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مبدل منہ مسعودٌ موصوف اَلْغَازِیْ صفت اول اِبْنُ مضاف السّالَار مبدل منہ ھُوَ موصوف اَلْغَازِیُ صفت اول اِبْنِ مضاف الشَّاہِ مبدل منہ عطاء اللہ موصوف الغَازِیُ صفت اول اِبْنُ مضاف الشَّاہِ مبدل منہ طاھِرٍ موصوف الْغَازِیُ صفت اول اِبْنِ مضاف الشّاہ مبدل منہ طیّبٍ موصوف الْغَازِیُ صفت اول ابن مضاف الشّاہ مبدل منہ محمدٍ موصوف اَلْغَازِیُ صفت اول ابن مضاف الشَّاہِ مبدل منہ عُمَرَ موصوف الْغَازِیُ صفت اول ابن مضاف الشّٰہِ مبدل منہ ملك اٰصفٍ موصوف الغازی صفت اول ابن مضاف الشّاہ مبدل منہ بطلٍ موصوف الغازی صفت اول ابن مضاف الشاہ مبدل منہ عبد المنان موصوف الغازی صفت اول ابن مضاف سید نا مرکب اضافی ہوکر موصوف الامامَ صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مبدل منہ محمدٍ موصوف الغازی صفت اول ابن مضاف امیر المومنین موصوف فاتح خیبر مرکب اضافی ہوکر صفت اول اسد اللہ مرکب ثانی سیدنا مرکب اضافی ہوکر صفت ثالث موصوف اپنی تمام صفتوں سے مل کر مبدل منہ عَلِیٌّ بدل مبدل منہ اپنی بدل سے مل کر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر صفت ثانی ہوا محمدٍ کا موصوف اپنی صفتوں سے مل کر بدل مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر مضا الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر صفت ثانی ہوا عبد المنان موصوف کا موصوف اپنی دونوں صفتوں سے ملکر صفت ثانی ہوا بطل موصوف کا اپنی دونوں صفتوں سے مل کر بدل مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر صفت ثانی ہوا ملك اٰصف کا موصوف اپنی دونوں صفتوں سے مل کر بدل مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر صفت ثانی ہوا عمر کا موصوف اپنی دونوں صفتوں سے مل کر مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر بدل مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر صفت ثانی موصوف اپنی دونوں صفتوں سے مل کر بدل مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر صفت ثانی ہوا محمد کا موصوف کا اپنی دونوں صفتوں سے مل کر بدل مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر صفت ثانی ہوا طیّبٍ کا موصوف اپنی دونوں صفتوں سے مل کر بدل مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف سے مل کر صفت ثانی ہوا طاھرٍ کا موصوف اپنی دونوں صفتوں سے مل کر بدل مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر مضاف الیہ اپنے مضاف الیہ سے مل کر صفت ثانی ہوا عطاء اللہ کا موصوف اپنی دونوں صفتوں سے مل کر بدل مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر صفت ہوا ساھو کا موصوف اپنی دونوں صفتوں سے مل کر بدل مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر صفت ثانی ہوا مسعود کا موصوف اپنی دونوں صفتوں سے ملکر بدل مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر بدل ہوا کذا کا مبدل منہ اپنے بدل سے مل خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وُلِدَ رضی اللہ تعالیٰ عنہ مِنْ بَطْنِ سِتْرِ مُعَلّٰی یَوْمَ الْاَحَدِ عِنْدَ الصُّبْحِ الصَّادِقِ لِاَ حَدٍ وَّ عِشْرِیْنَ مِنْ رَجَبٍ سَنَۃ ٤٠٥ خَمْسٍ وَاَرْبَعِ مائۃٍ مِنَ الْھِجْرِیَّۃِ الْمُوَافَقَۃِ سَنَۃ ١٠١٥ خَمْس عَشْرَۃَ وَالْفٍ مِنَ الْعِیْسَوِیَّۃِ بِاَجْمِیْرَ الشَّرِیْفَۃِ حِیْنَ کَانَ اَبُوْہٗ السَّالَارُ سَاھُوْ عَلَیْہِ الرَّحْمَۃُ وَالِیًا عَلَیْھَا مِنَ السُّلْطَانِ الْاَعْظَمِ مَحْمُوْدِ نِ الْغَزْنَوِیِّ عَلَیْہِ الرَّحْمَۃُ ۔آپ یعنی سرکار غازی رضی اللہ تعالی عنہ ستر معلیٰ کے شکم سے اتوار کے دن صبح صادق کے وقت اکیس رجب ۴۰۵ ہجری مطابق ۱۰۱۵ عیسوی کو اجمیر شریف میں پیدا ہوئے اس وقت آپ کے والد سالار ساھو علیہ الرحمہ سلطان اعظم محمود غزنوی علیہ الرحمہ کے جانب سے والی تھے وُلِدَ فعل ماضی مجہول صیغہ واحد مذکر غائب اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ اس کا نائب فاعل من حرف جار بطن ستر معلی مرکب اضافی ہوکر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا فعل کے یوم الاحد مرکب اضافی ہوکر مفعول فیہ اور عند مضاف الصبح الصادق مرکب وصفی ہوکر مضاف الیہ اپنے مضاف سے مل کر مفعول فیہ ثانی لام حرف جار احدٍ وّ عِشْرِیْنَ مرکب عطفی ہوکر موصوف من رَجبٍ مرکب جری ہوکر متعلق ہوا ثابِتٌ کے ثابتٌ شبہ فعل اس میں ھو کی پوشیدہ اس کا فاعل شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا فعل کے سنۃ مضاف خمس معطوف علیہ واوٗ حرف عطف اَرْبَعَ مِائَۃٍ مرکب اضافی ہوکر معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر موصوف من الھجریّۃ مرکب جری ہوکر متعلق ہوا ثابتٌ کے ثابتٌ شبہ فعل اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر صفت اول الموافقۃ شبہ فعل اس میں ھی کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل سنۃَ مضاف خمس عشرۃ مرکب بنائی معطوف علیہ واوٗ حرف عطف الفٍ معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر موصوف من العیسویّۃِ مرکب جری ہوکر متعلق ہوا الثّابِتَۃِ کے الثَّابِتَۃِ شبہ فعل اس میں ھی کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر صفت موصوف اپنی صفت سے ملکر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ ہوا الموافقۃِ کا شبہ فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر صفت ثانی موصوف اپنی دونوں صفتوں سے مل کر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ ثالث ہوا وُلِدُ کا باحرف جار اجمیر الشریفۃ مرکب وصفی ہوکر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ثالث ہوا فعل کے حِیْنَ مضاف کَانَ فعل ناقص ابوہٗ مرکب اضافی ہوکر موصوف السَّالَارُ صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مبدل منہ ساھو بدل مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر اسم وَالِیًا شبہ فعل اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل عَلَیْھَا مرکب جری ہوکر متعلق ہوا شبہ فعل کے شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر خبر فعل ناقص اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ رابع من حرف جار السُّلطان الاعظم مرکب وصفی ہوکر مبدل منہ محمودٍ موصوف الغزنَوِیُّ صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر بدل مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل

کر متعلق رابع ہوا فعل کے فعل ماضی مجہول اپنے نائب فاعل اور جملہ مفعول فیہ اور جملہ متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

وَاَمَّا سَتْرِ مُعَلّٰی رَحمہا اللّٰہ تعالی فَہِیَ کَرِیْمَۃٌ لِلسُّلْطَانِ سُبُکْتَکِیْنُ وَاُخْتٌ لِلسُّلطَانِ مَحْمُودِ نِ الْغَزْنَوِیِّ وَزَوْجَۃٌ لِلسَّالارِ سَاہُوْ عَلَیْہِ الرَّحْمَۃ ۔ اور رہیں ستر معلّٰی تو وہ سلطان سبکتگین کی صاحبزادی اور سلطان محمود غزنوی کی بہن اور سالار ساہو کی بیوی ہیں علیہ الرحمہ واؤ مستانفہ اَمَّا حرف شرف ستر معلّٰی مبتدا فا جزائیہ ھی مبتدا کَرِیمَۃٌ موصوف لام حرف جار السُّلطان مبدل منہ بدل مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا ثَابِتَۃٌ کے ثَابِتَۃٌ شبہ فعل اس میں ھی کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر معطوف علیہ واؤ حرف عطف اُخْتٌ موصوف لام حرف جار السُّلطان مبدل منہ مَحمودِ نِ الغزنَوِیّ مرکب وصفی ہو کر بدل مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا ثَابِتَۃٌ کے ثابِتَۃٌ شبہ فعل اس میں ھی کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر معطوف اول واؤ حرف عطف زَوْجَۃٌ موصوف لام حرف جار السَّالار مبدل منہ ساہو بدل مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا ثَابِتَۃٌ کے ثَابِتَۃٌ شبہ فعل اس میں ھی کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر معطوف ثانی معطوف علیہ اپنے دونوں معطوف سے مل کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

اَخَذَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ الْعُلُوْمَ الدِّیْنِیَّۃَ مِنْ الغَازِی ابراھیمَ الْبَارہ ھَزَارِیْ آپ نے حاصل کیا علوم دینیہ کو غازی ابراہیم بارہ ہزاری سے اَخَذَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل اَلْعُلُوْمَ الدِّینیَّۃَ مرکب وصفی ہو کر مفعول بہ من حرف جار الغَازِیْ مبدل منہ ابراھیمَ موصوف البَارَہ ھزَارِیْ صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر بدل مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا فعل کے فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

وَصَارَ عَالِماً بِالعِلْمِ الظَّاھِرِیْ وَالبَاطَنِیْ وَ ھُوَ اِبْنُ تِسْعَ سِنِیْنَ ۔ اور آپ ظاہری اور باطنی علم کے عالم ہو گئے اس حال میں کہ آپ نو سال کے ہیں، واؤ حرف عطف صَارَ فعل ناقص اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ اس کا اسم عَالِماً شبہ فعل اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ ذوالحال واؤ حالیہ ھو مبتدا ابن مضاف تسعَ مضاف الیہ مضاف سنینَ مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مضاف الیہ ہوا ابن کا مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر حال ذوالحال اپنے حال سے مل ملکر شبہ فعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر با حرف جار العِلْمِ الظَّاھِرِیُّ مرکب وصفی ہو کر معطوف علیہ واؤ

حرف عطف الباطنی صفت ہوئی موصوف مقدر اَلْعِلْمُ کی موصوف اپنی صفت سے مل کر معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا صَارَ کے فعل ناقص اپنے اسم وخبر اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

وَمَارَسَ اَیْضاً رِمَایَۃَ السَّھْمِ وطَعْنَ الرُّمْحِ وَالتَّسَیُّفَ وَالْفَرَاسَۃَ لِاَنَّہٗ مِنْ بَدَایَۃِ عُمْرِہٖ الْمُبَارَکِ کَانَ ذَاعَزَامٍ بِتَبْلِیْغِ الْاِسْلَامِ وَاِشَاعَۃِ الدِّیْنِ وَمُوْلِعًا بِالْجِہَادِ وَالْغَزْوَۃِ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ۔ اور نیز آپ نے مشق کی تیر اندازی اور شمشیر زنی اور شہسواری کی اس لئے کہ آپ اپنے عمر مبارک کے ابتداء سے شیدائی تھے اسلام کے تبلیغ اور دین کے پھیلانے کے اور گرویدہ تھے جہاد اور جنگ کرنے کے اللہ کے راستے میں جو سارے جہاں کا رب ہے۔ واو حرف عطف مَارَسَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل رِمَایَۃَ السَّھْمِ مرکب اضافی ہو کر معطوف علیہ واو حرف عطف طعن الرُّمح مرکب اضافی ہو کر معطوف اول واؤ عطف اَلتَّسَیُّفَ معطوف ثانی واو حرف عطف اَلْفَرَاسَۃَ معطوف معطوف علیہ اپنے تینوں معطوفوں سے مل کر مفعول بہ۔ لام حرف جار اَنَّ حرف مشبہ بالفعل ہٗ ضمیر منصوب اسم مِنْ حرف جار بَدَایَۃِ مضاف عُمْرِہٖ مرکب اضافی ہو کر موصوف اَلْمُبَارَکِ صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق مقدم ہوا کَانَ کے کَانَ فعل ناقص اس میں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا اسم ذَا مضاف عَزَامٍ شبہ فعل اس میں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل بَا حرف جار تَبْلِیْغِ الاِسْلَامِ مرکب اضافی ہو کر معطوف علیہ واو حرف عطف اِشَاعَۃِ الدِّیْنِ مرکب اضافی ہو کر معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا شبہ فعل کے شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر معطوف علیہ واو حرف عطف مُوْلِعًا شبہ فعل اس میں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل بَا حرف جار اَلْجِہَادِ وَالْغَزْوَۃِ مرکب عطفی ہو کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق اول ہوا مُوْلِعًا کے فِی حرف جار سَبِیْلِ مضاف کلمہ جلالت موصوف رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ مرکب اضافی ہو کر صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ثانی شبہ فعل اپنے فاعل اور دونوں متعلق سے مل کر معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر خبر ہوئی کَانَ کی فعل ناقص اپنے اسم وخبر اور متعلق مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر ہوئی اَنَّ کی اَنَّ اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا مَارَسَ کے فعل اپنے اور مفعول بہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

وَکَانَتْ الْبَیْعَۃُ وَالْخِرْقَۃُ حَصَلَتَا لَہٗ مِنْ اَبِیْہِ الْکَرِیْمِ عَلَیْہِ الرَّحْمَۃُ۔ آپ نے بیعت وخرقہ اپنے والد گرامی علیہ الرحمہ سے حاصل کی۔ واو حرف عطف کَانَتْ فعل ناقص اَلْبَیْعَۃُ وَالْخِرْقَۃُ مرکب عطفی ہو کر اسم حَصَلَتَا فعل ماضی معروف صیغہ تثنیہ مونث غائب اس میں الف ضمیر بارز اس کا فاعل لَہٗ مرکب جری ہو کر

متعلق ہوا فعل کے مِنْ حرف جار اٰبَائِہٖ مرکب اضافی ہوکر موصوف اَلْکَرِیْمِ صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ثانی ہوا فعل کے فعل اپنے فاعل اور دونوں متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر فعل ناقص اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

وَذَهَبَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ مَعَ خَالِهِ الْمَلِكِ مَحْمُوْدٍ بَعْدَ فَتْحِ سُوْمُنَاتَ اِلٰى غَزْنَةَ وَاَقَامَ هُنَاكَ عِدَّةً مِّنَ الْاَيَّامِ۔ اور آپ رضی اللہ تعالی عنہ اپنے ماموں سلطان محمود کے ساتھ سومنات (ایک مندر ہے) کے فتح کرنے کے بعد غزنہ گئے اور وہاں چند دن قیام کیا۔

واو حرف عطف ذَهَبَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں هُوَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل مَعَ مضاف خَالِهٖ مرکب اضافی ہوکر موصوف اَلْمَلِكِ صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مبدل منہ مَحْمُوْدٍ بدل مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ اول بَعْدَ مضاف فَتْحِ سُوْمُنَاتَ مرکب اضافی ہوکر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ ثانی اِلٰى غَزْنَةَ مرکب جری ہوکر متعلق ہوا فعل کے فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعول فیہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف علیہ واو حرف عطف اَقَامَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں هُوَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل هُنَاكَ مفعول فیہ عِدَّةً موصوف مِنَ الْاَيَّامِ مرکب جری ہوکر متعلق ہوا ثَابِتَةً کے ثَابِتَةً شبہ فعل اس میں هِيَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ معطوفہ ہوا۔

ثُمَّ تَوَجَّهَ مَعَ اَحَدَ عَشَرَ اَلْفًا مِنَ الرُّكْبَانِ اِلَى الْهِنْدِ لِاِعْلَاءِ كَلِمَةِ الْاِسْلَامِ فِيْ اَقْطَارِهَا۔ پھر آپ ہندوستان کی طرف روانہ ہوئے گیارہ ہزار سواروں کے ساتھ اس کے گوشے گوشے میں اسلام کے کلمات کو بلند کرنے کے لئے۔ ثُمَّ حرف عطف تَوَجَّهَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں هُوَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل مَعَ مضاف اَحَدَ عَشَرَ مرکب بنائی ہوکر ممیز اَلْفًا تمیز ممیز اپنی تمیز سے مل کر موصوف مِنَ الرُّكْبَانِ مرکب جری ہوکر متعلق ہوا ثَابِتٍ کے ثَابِتٍ شبہ فعل اس میں هُوَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ اِلَى الْهِنْدِ مرکب جری ہوکر متعلق اول ہوا فعل کے لام حرف جار اِعْلَاءِ مصدر مضاف كَلِمَةِ مضاف الیہ مضاف اَلْاِسْلَامِ مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مضاف الیہ ہوا اِعْلَاءِ مضاف کا فِيْ حرف جار اَقْطَارِهَا مرکب اضافی ہوکر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا اِعْلَاءِ مصدر کے مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ اور متعلق سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ثانی ہوا فعل کے فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ اور دونوں متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

وَبَلَغَ مَارًّا بِكَابُلَ وَجَلَالَ اٰبَادَ وَالسِّنْدِ اِلٰى مُلْتَانَ وَاَقَامَ ثَمَّ اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ۔ اور آپ کابل اور جلال آباد اور سندھ ہوتے ہوئے ملتان پہونچے اور وہاں چار مہینہ قیام فرمایا۔ واو حرف عطف بَلَغَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں هُوَ کی ضمیر پوشیدہ ذوالحال مَارًّا شبہ فعل اس میں هُوَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل بَا حرف جار كَابُلَ معطوف علیہ واو حرف عطف جَلَالَ آبَادَ معطوف اول واو حرف عطف اَلسِّنْدِ معطوف ثانی معطوف علیہ اپنے دونوں معطوفوں سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا شبہ فعل کے شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر حال ذوالحال اپنے حال سے مل کر فاعل اِلٰى مُلْتَانَ مرکب جری ہوکر متعلق ہوا فعل کے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف علیہ واو حرف عطف اَقَامَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں هُوَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل ثَمَّ مفعول فیہ اول اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ مرکب اضافی ہوکر مفعول فیہ ثانی فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ معطوفہ ہوا۔

ثُمَّ مَرَّ بِدِهْلِيْ وَمِيْرَتَ وَقَنَّوْجَ وَنَزَلَ بِسَتْرِكَ مِنْ اَعْمَالِ بَارَه بَنْكِيْ۔ پھر دہلی، میرٹھ، قنوج ہوتے ہوئے سترک ضلع بارہ بنکی پہونچے۔ ثُمَّ حرف عطف مَرَّ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں هُوَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل بَا حرف جار دِهْلِيْ معطوف علیہ واو حرف عطف مِيْرَتُ معطوف اول واو حرف عطف قَنَّوْجَ معطوف ثانی معطوف علیہ اپنے دونوں معطوفوں سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا فعل کے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف علیہ واو حرف عطف نَزَلَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں هُوَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل بَا حرف جار سَتْرِكَ موصوف مِنْ حرف جار اَعْمَالِ مضاف بَارَهْ بَنْكِيْ مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا اَلثَّابِتَةِ کے اَلثَّابِتَةِ شبہ فعل اس میں هِيَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا فعل کے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ معطوفہ ہوا۔

وَكَانَ اَبُوْهُ عِنْدَ ذٰلِكَ وَالِيًا عَلٰى كَاهِيْلَرَ وَاُمُّهٗ كَانَتْ اَيْضًا هُنَاكَ مَعَ اَبِيْهِ۔ اور آپ کے والد اس وقت کاہلیر کے گورنر تھے، اور آپ کی والدہ بھی آپ کے والد کے ساتھ تھیں۔ واو حرف عطف كَانَ فعل ناقص اَبُوْهُ مرکب اضافی ہوکر اسم عِنْدَ ذٰلِكَ مرکب اضافی ہوکر مفعول فیہ ہوا وَالِيًا کا وَالِيًا شبہ فعل اس میں هُوَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل عَلٰى كَاهِيْلَرَ مرکب جری ہوکر متعلق ہوا وَالِيًا کے شبہ فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ اور متعلق سے مل کر خبر فعل ناقص اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف علیہ واو حرف عطف اُمُّهٗ مرکب اضافی ہوکر مبتدا كَانَتْ فعل تام هِيَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل هُنَاكَ مفعول فیہ اول مَعَ مضاف اَبِيْهِ مرکب اضافی ہوکر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ ثانی فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعول فیہ

سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ معطوفہ ہوا۔

وَلَمَّا تُوُفِّيَتْ اُمُّهٗ بِكَاهِيْلَرْ سَنَةَ عِشْرِيْنَ وَاَرْبَعِ مِائَةٍ مِنَ الْهِجْرِيَّةِ جَاءَ اَبُوْهُ اَيْضًا اِلٰى سَتْرِكْ وَصَارَ مُقِيْمًا فِيْهَا۔ اور جب آپ کی والدہ کا ہیلر میں ۴۲۰ھ میں انتقال ہوگیا تو آپ کے والد بھی ستر ک آئے اور اس میں مقیم ہوگئے...... واو حرف عطف لَمَّا حرف شرط تُوُفِّيَتْ فعل ماضی مجہول صیغہ واحد مونث غائب اُمُّهٗ مرکب اضافی ہوکر نائب فاعل بِكَاهِيْلَرْ مرکب جری ہوکر متعلق ہوا فعل کے سَنَةَ مضاف عِشْرِيْنَ معطوف علیہ واحرف عطف اَرْبَعِ مِائَةٍ مرکب اضافی ہوکر معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر موصوف مِنَ الْهِجْرِيَّةِ مرکب جری ہوکر متعلق ہوا اَلثَّابِتَةَ کے اَلثَّابِتَةَ شبہ فعل اس میں هِيَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول فیہ فعل مجہول اپنے نائب فاعل اور مفعول فیہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر شرط جَاءَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اَبُوْهُ مرکب اضافی ہوکر فاعل اِلٰى سَتْرِكْ مرکب جری ہوکر متعلق ہوا فعل کے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر معطوف علیہ واو حرف عطف صَارَ فعل ناقص اس میں هُوَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا اسم مُقِيْمًا شبہ فعل اس میں هُوَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل فِيْهَا مرکب جری ہوکر متعلق ہوا شبہ فعل کے شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر خبر فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے مل کر معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جزا شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ جزائیہ ہوا۔ ثُمَّ اَرْسَلَ سَيِّدُنَا السَّالَارْ مَسْعُوْدٌ۔ رضى الله تعالى عنه عُمَّالَهٗ لِتَبْلِيْغِ الْاِسْلَامِ اِلَى الْاَطْرَافِ وَالنَّوَاحِيْ پھر سیدنا سالار مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے گورنروں کو اسلام کی تبلیغ کے لئے اطراف و جوانب میں بھیجا ۔ ثُمَّ حرف عطف اَرْسَلَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب سَيِّدُنَا مرکب اضافی ہوکر موصوف السَّالَارُ صفت موصوف اپنی صفت سے م کر مبدل منہ مسعودٌ بدل مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر فاعل عُمَّالَهٗ مرکب اضافی ہوکر مفعول بہ لام حرف جار تبلیغ مصدر مضاف الاسلام مضاف الیہ الی حرف جار الا طراف والنوحی مرکب عطفی ہوکر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا تبلیغ مصدر کے مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ اور متعلق سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا فعل کے فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

وَوَجَّهَ عَمَّهُ الْكَرِيْمَ السَّالَارَ سَيْفَ الدِّيْنِ سُرْج رُوْ وَالسَّالَارَ رَجَبًا الشُّرْطِيَّ اِلٰى بَهْرَائِصِ مَعَ جَمَاعَةٍ مِنَ الْمُجَاهِدِيْنَ اَلدُّعَاةِ اِلَى الْاِسْلَام۔ اور آپ نے روانہ فرمایا اپنے چچا بزرگوار سالار سیف الدین سُرْخ رُوْ سالار رجب کوتوال کو بہرائچ کی جانب اسلام کی طرف بلانے والے مجاہدین کی ایک جماعت کے ساتھ...... واو حرف عطف وَجَّهَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں هُوَ کی ضمیر

پوشیدہ اس کا فاعل عَمَّهٗ مرکب اضافی موصوف اَلْكَرِيْمُ صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر موصوف اَلسَّالَارَ صفت اول سَيْفَ الدِّيْنِ صفت ثانی موصوف اپنی صفتوں سے مل کر مبدل منہ سُرْخ رُوْ بدل مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر معطوف علیہ واو حرف عطف اَلسَّالَارَ مبدل منہ رَجَبًا موصوف اَلشُّرْطِيَّ صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر بدل مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مفعول بہ اِلٰى بَهْرَائِصَ مرکب جری ہوکر متعلق ہوا فعل کے مَعَ مضاف جَمَاعَةٍ موصوف مِنْ حرف جار اَلْمُجَاهِدِيْنَ موصوف اَلدُّعَاةِ شبہ فعل اس میں هُمْ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل اِلَى الْاِسْلَامِ مرکب جری ہوکر متعلق ہوا اَلدُّعَاةِ کے شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا اَلثَّابِتَةٍ کے ثَابِتَةٍ شبہ فعل اس مین هِيَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ اور مفعول فیہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

وَلَمَّا بَلَغَ هٰؤُلَاءِ بَهْرَائِص وَانْتَشَرَ صَوْتُ التَّوْحِيْدُ فِيْ اَطْرَافِهَا كَرِهَ الْاُمَرَاءُ الْهِنْدُوْكِيُّوْنَ اِقَامَتَهُمْ وَحَاصَرُوْهُمْ۔ اور جب یہ لوگ بہرائچ پہونچے اور توحید کی آواز اس کے اطراف میں پھیلی تو ہندو راجاؤں نے ان کے ٹھہرنے کو ناپسند کیا اور ان لوگوں نے ان کا محاصرہ کرلیا...... واو حرف عطف لَمَّا حرف شرط بَلَغَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب هٰؤُلَاءِ فاعل بَهْرَائِص مفعول فیہ فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف علیہ واو حرف عطف اِنْتَشَرَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب صَوْتُ التَّوْحِيْدِ مرکب اضافی ہوکر فاعل فِيْ حرف جار اَطْرَافِهَا مرکب اضافی ہوکر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا فعل کے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر شرط كَرِهَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اَلْاُمَرَاءُ الْهِنْدُوْكِيُّوْنَ۔ مرکب وصفی ہوکر فاعل اِقَامَتَهُمْ مرکب اضافی ہوکر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف علیہ واو حرف عطف حَاصَرُوْا فعل ماضی معروف صیغہ جمع مذکر غائب اس میں واو ضمیر بارز فاعل هُمْ ضمیر منصوب متصل مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جزا شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ جزائیہ ہوا۔

فَكَتَبَ السَّالَارُ سَيْفُ الدِّيْنِ اِلٰى سَيِّدِنَا الْغَازِيْ وَاَخْبَرَهٗ بِمَا عَرَضَ لَهٗ وَاُسْتَعَانَ۔ تو خط لکھا سالار سیف الدین نے سیدنا غازی کی جانب اور خبر دیا انھوں نے ان کو اس کے بارے میں جو پیش آیا، اور مدد طلب کی، فا حرف عطف تعقیب كَتَبَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب السَّالَارُ مبدل منہ سَيْفُ الدين بدل مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر فاعل الی حرف جار سَيِّدُنَا مرکب اضافی ہوکر مبدل منہ الْغَازِيْ بدل مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا فعل کے فعل اپنے فاعل

اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔
واؤ حرف مستانفہ آخبرَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اسمیں ھُو کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل ہ ضمیر منصوب متصل مفعول بہ با حرف جار مااسم موصول عرَض فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل لَہٗ مرکب جری ہو کر متعلق ہوا فعل کے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا فعل کے فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ واؤ حرف عطف اِستَعَانَ فعل ماضی معروف اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ معطوفہ ہوا۔

فَخَرَجَ سَیِّدُ نَا الْغَازِیُ مِنْ سَترِك وَ بَلَغَ بَهْرَائِص لِسَبْعَةَ عَشَرَ مِنْ شَعْبَانَ سَنَةَ ٤٢٣ ثَلٰثٍ وَ عِشْرِیْنَ وَاَرْبَعِ مِائَةٍ۔ تو سید ناغازی سَترِک سے نکلے اور سترہ شعبان ۴۲۳ھ کو بہرائچ پہونچے فَا حرف عطف خرج فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب سیدنا مرکب اضافی ہو کر مبدل منہ الغازی بدل مبدل منہ مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر فاعل مِن سترِك مرکب جری ہو کر متعلق ہوا فعل کے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ واؤ حرف عطف بَلَغَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل بَهْرَائِص مفعول فیہ اول لام حرف جار سبعة عشرَ مرکب بنائی ہو کر موصوف من شعبان مرکب جری ہو کر متعلق ہوا الثَّابِتَةُ کے الثَّابِتَةُ شبہ فعل اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ اس فاعل شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا فعل کے سَنَةِ مضاف ثَلٰثٍ وَعِشْرِیْنَ مرکب عطفی ہو کر معطوف علیہ واؤ حرف عطف اربَعِ مِائَةٍ مرکب اضافی ہو کر معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ ثانی فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعول فیہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوف معطوف الیہ اپنے معطوف سے ملکر جملہ معطوفہ ہوا۔

فَانْدَفَعَ الْمُعَانِدُوْنَ حِیْنَئِذٍ ثُمَّ مَهَّدُوْا تَمْهِیْداً شَدِیْداً وَ جَاءُ قَاصِدِیْنَ لِلْقِتَالِ۔ تو اس وقت معاندین ہٹ گئے پھر ان لوگوں نے تیاری کی خوب تیاری کرنا۔ اور جنگ کے ارادے سے آئے فا حرف جار عطف اِندَفَعَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اَلْمُعَانِدُوْنَ فاعل حِیْنَئِذٍ مفعول فیہ فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ثُمَّ حرف عطف مَهَّدُوْا فعل با فاعل صیغہ جمع مذکر غائب تَمْهِیْداً شَدِیْداً مرکب وصفی ہو کر مفعول مطلق۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول مطلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا جَاءُ و ا فعل ماضی معروف صیغہ جمع مذکر غائب اس میں واؤ کی ضمیر بارز ذوالحال سے مل کر فاعل لِلْقِتَالِ مرکب جری ہو کر متعلق ہوا فعل کے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

فَاشْتَغَلَتِ الْمُحَارَبَةُ بَیْنَ الْعَسَاكِرِ الْاِسْلَامِ وَبَیْنَ اَفْوَاجِ اُمَرَاءِ الْهَنَادِكِ فِی حَوَالِیْ بَهْرَائِص۔ پھر لڑائی بڑی لشکر اسلام اور ہندو راجاؤں کے درمیاں بہرائچ کے اردگرد۔ فا حرف عطف اِشْتَغَلَتْ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مؤنث غائب اَلْمُحَارَبَةُ فاعل بین مضاف عَسَاكِرِ الْاِسْلَامِ مرکب وصفی ہو کر مضاف الیہ اپنے مضاف الیہ سے ملکر معطوف علیہ واؤ حرف عطف بَیْنَ مضاف اَفْوَاجِ مضاف اُمَرَاءِ مضاف الیہ ہوا اَفْوَاجِ مضاف کا مضاف اپنے مضاف الیہ مضاف سے مل کر مضاف الیہ ہوا بَیْنَ کا مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مفعول فیہ فِیْ حرف جار حَوَالِیْ بَهْرَائِص مرکب اضافی ہو کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا فعل کے فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

وَقَدْ هَزَمَ الْغُزَاةُ مِنْ عَسَاكِرِ الْمَسْعُوْدِیَّةِ مَعَ قِلَّةِ عَدَدِهِمْ فِی الْحُرُوْبِ الْمُتَعَدِّدَةِ الْعَابِدِیْنَ لِلْاَصْنَامِ اور شکست دی لشکر مسعودی کے غازیوں نے اپنے تعداد کے کمی کے باوجود متعدد لڑائیوں میں بتوں کے پجاریوں کو، واؤ حرف عطف قَدْ برائے تحقیق هَزَمَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب الْغُزَاةُ موصوف من حرف جار عَسَاكِرِ الْمَسْعُوْدِیَّةِ مرکب اضافی ہو کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا الثَّابِتَةُ کے الثَّابِتَةُ شبہ فعل اس میں ھی کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر فاعل مَعَ مضاف قِلَّةِ مضاف عَدَدِهِمْ مرکب اضافی ہو کر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مضاف الیہ ہوا مَعَ کا مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ فِیْ حرف جار اَلْحُرُوْبِ الْمُتَعَدِّدَةِ مرکب وصفی ہو کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا فعل کے اَلْعَابِدِیْنَ شبہ فعل اس میں ھُمْ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل لِلْاَصْنَامِ مرکب جری ہو کر متعلق ہوا اَلْعَابِدِیْنَ کے شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور مفعول فیہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

ثُمَّ كَانَتِ الْمَعْرِكَةُ الْاَخِیْرَةُ فِیْ بَهْرَائِصِ نَفْسِهَا۔ پھر آخری لڑائی خود بہرائچ میں ہوئی۔ ثُمَّ حرف عطف كَانَتْ فعل تام اَلْمَعْرِكَةُ الْاَخِیْرَةُ مرکب وصفی ہو کر فاعل فِیْ حرف جار بَهْرَائِص مؤکد نَفْسِهَا مرکب اضافی ہو کر تاکید مؤکد اپنی تاکید سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا فعل کے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

وَاجْتَمَعَ فِیْهَا اَحَدٌ وَعِشْرُوْنَ اَمِیْرًا مِنَ الْهَنَادِكِ مَعَ اَفْوَاجِهِمُ الْكَثِیْرَةِ۔ اور اکٹھا ہوئے اس میں اکیس ہندو راجا اپنی کثیر فوج کے ساتھ۔ واو حرف عطف اِجْتَمَعَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب فِیْهَا مرکب جری ہو کر متعلق ہوا فعل کے اَحَدٌ وَّعِشْرُوْنَ مرکب عطفی ہو کر ممیز اَمِیْرًا موصوف مِنَ الْهَنَادِكِ مرکب جری ہو کر متعلق ہوا الثَّابِتًا کے ثَابِتًا شبہ فعل اس میں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل شبہ فعل اپنے فاعل اور

دُفِنَ بِهَا وَقَبْرُهٗ يُزَارُ وَيُتَبَرَّكُ بِهٖ۔ اور وہیں دفن ہوئے۔ ان کے قبر کی زیارت کی جاتی ہے اور برکت حاصل کی جاتی ہے۔ دُفِنَ فعل ماضی مجہول صیغہ واحد مذکر غائب اس میں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا نائب فاعل بِهَا مرکب جری ہوکر متعلق ہوا فعل کے فعل مجہول اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔ واو حرف عطف يُتَبَرَّكُ فعل مضارع مجہول صیغہ واحد مذکر غائب اس میں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا نائب فاعل بِهٖ مرکب جری ہوکر متعلق ہوا فعل کے فعل مجہول اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

وَدُفِنَ سُلْطَانُ الشُّهَدَاءِ سَيِّدُنَا الْغَازِىُّ رضى الله تعالى عنه فِىْ بَهْرَائِص ۔ اور بہرائچ (شریف) میں سلطان الشہداء سیدنا غازی رضی اللہ تعالی عنہ کو دفن کیا گیا۔ واو حرف عطف دُفِنَ فعل ماضی مجہول صیغہ واحد مذکر غائب سُلْطَانُ الشُّهَدَاءِ مرکب اضافی ہوکر موصوف سَيِّدُنَا مرکب اضافی ہوکر صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مبدل منہ اَلْغَازِىُّ بدل مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر نائب فاعل فِىْ بَهْرَائِص مرکب جری ہوکر متعلق ہوا فعل کے فعل مجہول اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

وَقَبْرُهُ الْمُنَوَّرُ يَزُوْرُهُ الْاَكَابِرُ وَالْاَصَاغِرُ وَالْاُمَرَاءُ وَالْفُقَرَاءُ وَالْعُلَمَاءُ وَالْمَشَائِخُ۔ اور آپ کے قبر منور کی بڑے چھوٹے، امیر، فقیر، علماء اور مشائخ زیارت کرتے ہیں...... واو حرف عطف قَبْرُهٗ مرکب اضافی ہوکر موصوف اَلْمُنَوَّرُ صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتدا يَزُوْرُ فعل مضارع معروف صیغہ واحد مذکر غائب ہٗ ضمیر منصوب متصل مفعول بہ۔ اَلْاَكَابِرُ معطوف علیہ واو حرف عطف اَلْاَصَاغِرُ معطوف اول واو حرف عطف اَلْاُمَرَاءُ معطوف ثانی واو حرف عطف اَلْفُقَرَاءُ معطوف ثالث واو حرف عطف اَلْعُلَمَاءُ معطوف رابع واو حرف عطف اَلْمَشَائِخُ۔ معطوف خامس معطوف علیہ اپنے جملہ معطوفات سے مل کر فاعل فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وَاِنَّ اللّٰهَ رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ قَدْ تَقَبَّلَ مِنْهُ جِهَادَهٗ وَغَزْوَتَهٗ وَجَعَلَهٗ مَخْزَنَ الْبَرَكَاتِ وَمَكَّنَهٗ مِنَ التَّصَرُّفَاتِ وشَفٰى كَثِيْرًا مِنَ الْمَجَاذِيْمِ وَالْعُمْىِ وَذَوِى الْعَاهَاتِ الَّذِيْنَ جَاءُوْا اِلٰى قَبْرِهِ الشَّرِيْفِ فَرَضِىَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ وَاَرْضَاهُ عَنَّا۔ اور بیشک اللہ رب العالمین نے ان کے جہاد اور لڑائی کو قبول فرمالیا اور ان کو برکتوں کا مخزن بنایا اور تصرفات پر قدرت عطا کیا۔ اور شفا دیا بہت سے کوڑھی، اندھے، مصیبت زدہ کو جو ان کے قبر شریف پر آئے رضی اللہ تعالی عنہ وارضاہ عنا۔

واو حرف اِنَّ حرف مشبہ بالفعل کلمۂ جلالت موصوف رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ مرکب اضافی ہوکر صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر اسم قَدْ برائے تحقیق تَقَبَّلَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل مِنْهُ مرکب جری ہوکر متعلق ہوا فعل کے جِهَادَهٗ مرکب اضافی ہوکر معطوف علیہ واؤ حرف عطف

غَزْوَتَهٗ مرکب اضافی ہوکر معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف علیہ واو حرف عطف جَعَلَهٗ میں جَعَلَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل ہٗ ضمیر منصوب متصل مفعول بہ اول مَخْزَنَ الْبَرَكَاتِ مرکب اضافی ہوکر مفعول بہ ثانی فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف اول واو حرف عطف مَكَّنَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل ضمیر منصوب متصل مفعول بہ مِنَ التَّصَرُّفَاتِ مرکب جری ہوکر متعلق ہوا فعل کے فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف ثانی واو حرف عطف شَفٰى فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل كَثِيْرًا موصوف مِنْ حرف اَلْمَجَاذِيْمِ معطوف علیہ واو حرف عطف اَلْعُمْىِ معطوف اول واو حرف عطف ذَوِى الْمَاهَاتِ مرکب اضافی ہوکر معطوف ثانی معطوف علیہ اپنے دونوں معطوفوں سے مل کر موصوف اَلَّذِيْنَ اسم موصول جَاءُوْا فعل ماضی معروف با فاعل صیغہ واحد مذکر غائب اِلٰى حرف جار قَبْرِهٖ مرکب اضافی ہوکر موصوف اَلشَّرِيْفِ صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا فعل کے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا ثَابِتًا کے ثَابِتًا شبہ فعل اس میں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر صفت موصوف اپنی صفت سے مل مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف ثالث معطوف علیہ اپنے تینوں معطوفوں سے مل کر خبر اِنَّ اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وَاِنَّ اللّٰهَ رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ قَدْ تَقَبَّلَ مِنْهُ جِهَادَهٗ وَغَزْوَتَهٗ وَجَعَلَهٗ مَخْزَنَ الْبَرَكَاتِ وَمَكَّنَهٗ مِنَ التَّصَرُّفَاتِ وَشَفٰى كَثِيْرًا مِنَ الْمَجَاذِيْمِ وَالْعُمْىِ وَذَوِى الْعَاهَاتِ الَّذِيْنَ جَاءُوْا اِلٰى قَبْرِهِ الشَّرِيْفِ فَرَضِىَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ وَاَرْضَاهُ عَنَّا۔ اور بیشک اللہ رب العالمین نے ان کے جہاد اور لڑائی کو قبول فرمالیا اور ان کو برکتوں کا مخزن بنایا اور تصرفات پر قدرت عطا کیا۔ اور شفا دیا بہت سے کوڑھی، اندھے، مصیبت زدہ کو جو ان کے قبر شریف پر آئے رضی اللہ تعالی عنہ وارضاہ عنا۔

واؤ حرف عطف اِنَّ حرف مشبہ بالفعل کلمۂ جلالت موصوف رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ مرکب اضافی ہوکر صفت اپنی صفت سے مل کر اسم قَدْ برائے تحقیق تَقَبَّلَ فعل ماضی معروف صیغی واحد مذکر غائب اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل مِنْهُ مرکب جری ہوکر متعلق ہوا فعل کے جِهَادَهٗ مرکب اضافی ہوکر معطوف علیہ واؤ غَزْوَتَهٗ مرکب اضافی ہوکر معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف علیہ واؤ حرف عطف جَعَلَهٗ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل ہٗ ضمیر منصوب متصل مفعول بہ اول فَخْزَنَ الْبَرَكَاتِ مرکب

متعلق سے مل کر صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر تمیز ممیز اپنی تمیز سے مل کر فاعل مَعَ مضاف اَفْوَاجِهِمْ مرکب اضافی ہو کر موصوف اَلْكَثِيْرِ صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

وَصَالُوْا عَلٰى اَهْلِ الْحَقِّ۔ اوران لوگوں نے اہل حق پر حملہ کیا۔ واو حرف عطف صَالُوْا فعل ماضی معروف صیغہ جمع مذکر غائب اس میں واو ضمیر بارز فاعل عَلٰى حرف جار اَهْلِ الْحَقِّ مرکب اضافی ہو کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا فعل کے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

فَقَاتَلَهُمْ سَيِّدُنَا الْغَازِيُّ مَعَ عَسْكَرِهٖ قِتَالًا شَدِيْدًا۔ تو جنگ کیا سیدنا غازی نے اپنے لشکر کے ساتھ سخت جنگ کرنا۔ فَا حرف عطف برائے تعقیب قَاتَلَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب هُمْ مفعول بہ سَيِّدُنَا مرکب اضافی ہو کر مبدل منہ اَلْغَازِيُّ بدل مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر فاعل مَعَ مضاف عَسْكَرِهٖ مرکب اضافی ہو کر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ مل سے کر مفعول فیہ قِتَالًا شَدِيْدًا مرکب وصفی ہو کر مفعول مطلق فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ اور مفعول فیہ اور مفعول مطلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

وَاسْتُشْهِدَ لِثَلٰثَةَ عَشَرَ مِنْ رَجَبٍ سَنَةَ اَرْبَعٍ وَّعِشْرِيْنَ وَاَرْبَعِ مِائَةٍ مِنَ الْهِجْرِيَّةِ اَلسَّالَارُ سَيْفُ الدِّيْنِ عَلَيْهِ الرَّحْمَةُ مَعَ جَمٍّ غَفِيْرٍ مِنْ عَسَاكِرِ الْاِسْلَامِ۔ اور تیرہ رجب ۴۲۴ھ کو سالار سیف الدین علیہ الرحمہ اپنی لشکر اسلام کے جم غفیر کے ساتھ شہید ہو گئے۔ واو حرف عطف اُسْتُشْهِدَ فعل ماضی مجہول صیغہ واحد مذکر غائب لَام حرف جار ثَلٰثَةَ عَشَرَ مرکب بنائی ہو کر موصوف مِنْ رَجَبٍ مرکب جری ہو کر متعلق ہوا اَلثَّابِتِ کے اَلثَّابِتِ شبہ فعل اس میں هُوَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا فعل کے سَنَةَ مضاف اَرْبَعٍ وَّعِشْرِيْنَ مرکب عطفی ہو کر معطوف علیہ واو حرف عطف اَرْبَعِ مِائَةٍ مرکب اضافی ہو کر معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مضاف لیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر موصوف مِنَ الْهِجْرِيَّةِ مرکب جری ہو کر متعلق ہوا اَلثَّابِتَةَ کے اَلثَّابِتَةَ شبہ فعل اس میں هِيَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول فیہ اول اَلسَّالَارُ مبدل منہ سَيْفُ الدِّيْنِ بدل مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر نائب فاعل مَعَ مضاف جَمٍّ غَفِيْرٍ مرکب وصفی ہو کر موصوف مِنْ حرف جار عَسَاكِرِ الْاِسْلَامِ مرکب اضافی ہو کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا ثَابِتٍ کے ثَابِتٍ شبہ فعل اس میں هُوَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ ثانی فعل مجہول اپنے نائب فاعل اور دونوں مفعول فیہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

وَشَرِبَ يَوْمَ الْغَدِ لِاَرْبَعَةَ عَشَرَ مِنْ رَجَبٍ سَيِّدُنَا الْغَازِيُّ رضی الله تعالى عنه كَأْسَ

الشَّهَادَةِ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ تَعَالٰى وَقَدْ نَصَبَ عَلَمَ الْاِسْلَامِ فِيْ اَرْضِ بَهْرَائِصِ عَلَى الدَّوَامِ۔ اور دوسرے دن ۱۴؍رجب کو سیدنا غازی علیہ الرحمہ نے اللہ تعالیٰ کے راستے میں جام شہادت نوش فرمایا، اور اسلام کا جھنڈا سرزمین بہرائچ میں ہمیشہ کے لئے نصب فرمادیا۔ واو حرف عطف شَرِبَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب يَوْمَ الْغَدِ مرکب اضافی ہو کر مفعول فیہ لام حرف جار اَرْبَعَةَ عَشَرَ مرکب بنائی ہو کر موصوف مِنْ رَجَبٍ مرکب جری ہو کر متعلق ہوا ثَابِتٍ کے ثَابِتٍ شبہ فعل اس میں هُوَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق اول ہوا فعل کے سَيِّدُنَا مرکب اضافی ہو کر مبدل منہ اَلْغَازِيُّ بدل مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر فاعل كَأْسَ الشَّهَادَةِ مرکب اضافی ہو کر مفعول بہ فِيْ حرف جار سَبِيْلِ مضاف کلمہ جلالت ذوالحال تَعَالٰى فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں هُوَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر حال ذوالحال اپنے حال سے مل کر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ثانی ہوا فعل کے فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ اور مفعول فیہ اور دونوں متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔ واو حرف عطف نَصَبَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں هُوَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل عَلَمَ الْاِسْلَامِ مرکب اضافی ہو کر مفعول بہ فِيْ حرف جار اَرْضِ بَهْرَائِصِ مرکب اضافی ہو کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق اول ہوا فعل کے عَلَى الدَّوَامِ مرکب جری ہو کر متعلق ثانی ہوا فعل کے فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ اور دونوں متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

وَتُوُفِّيَ اَبُوْهُ الْكَرِيْمُ السَّالَارُ سَاهُوْ عَلَيْهِ الرَّحْمَةُ لِخَمْسَةٍ وَّعِشْرِيْنَ مِنْ شَوَّالٍ سَنَةَ ثَلٰثٍ وَّعِشْرِيْنَ وَاَرْبَعِ مِائَةٍ مِنَ الْهِجْرِيَّةِ بِسَتْرِكَ۔ اور آپ کے والد بزرگوار کا پچیس شوال ۴۲۳ھ کو ستر ک میں وصال ہوا۔ واو حرف عطف تُوُفِّيَ فعل ماضی مجہول صیغہ واحد مذکر غائب اَبُوْهُ مرکب اضافی ہو کر موصوف اَلْكَرِيْمُ صفت اول اَلسَّالَارُ صفت ثانی موصوف اپنی صفتوں سے مل کر مبدل منہ سَاهُوْ بدل مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر نائب فاعل لام حرف جار خَمْسَةٍ وَعِشْرِيْنَ مرکب عطفی ہو کر موصوف مِنْ شَوَّالٍ مرکب جری ہو کر متعلق ہوا۔ اَلثَّابِتِ کے اَلثَّابِتِ شبہ فعل اس میں هُوَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا فعل کے سَنَةَ مضاف ثَلٰثٍ وَعِشْرِيْنَ مرکب عطفی ہو کر معطوف علیہ واو حرف عطف اَرْبَعِ مِائَةٍ مرکب اضافی ہو کر معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر موصوف مِنَ الْهِجْرِيَّةِ مرکب جری ہو کر متعلق ہوا اَلثَّابِتَةَ کے اَلثَّابِتَةَ شبہ فعل اس میں هِيَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول فیہ بِسَتْرِكَ مرکب جری ہو کر متعلق ثانی ہوا فعل کے فعل مجہول اپنے نائب فاعل اور مفعول فیہ اور دونوں متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

اضافی ہوکر مفعول بہ ثانی فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف اول واؤ حرف مَکَّنَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ ہ ضمیر منصوب متصل مفعول بہ من التَّصَرُّفَاتِ مرکب جری ہوکر متعلق ہوا فعل کے فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبر یہ ہوکر ثانی واؤ حرف عطف شَفیٰ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل کَثِیْراً

پی، ڈی، ایف، منجانب۔

ارشاد علی احمدی بلرامپوری

استاذ: دارالعلوم انوار مصطفےٰ کیروا اندھرہ الیڑا سا کچھ بھوج

گجرات

~~9738~~ 9737828156

8874347577

NOORIYA BOOK DEPOT

Baraun Sharif, Distt. Siddharth Nagar, (U.P.)